بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۔ الخ"

پس (اے مسلمانو) اگر تم کسی امر میں اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور رسول کی طرف پھیرو۔ الخ

18

فتاویٰ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

دینی و دنیاوی مسائل پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ سو فتاویٰ کا قابلِ قدر مجموعہ

اسلامی پبلشنگ کمپنی، لاہور

قیمت -/40 روپے

فہرست مضامین فتاویٰ نبویؐ

مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
دیدار باری کے فتوے	۵	۲۵	جنتی دوزخی کے فتوے	۱۳
تقدیر کے فتوے	۵	۲۶	پانی کے فتوے	۱۳
خلق خدا	۶	۲۷	اہل کتاب کے برتنوں کے فتوے	۱۳
دنیا میں خدا کا دیدار	۶	۲۸	وسوسوں کی بابت فتوے	۱۳
قیامت کے فتوے	۷	۲۹	پانی کے مسائل کے فتوے	۱۳
کیفیت وحی کے فتوے	۷	۳۰	وضو اور نماز کے فتوے	۱۳
لڑکی لڑکے کے فتوے	۷	۳۱	عورتوں کی ضرورتوں کے فتوے	۱۳
اولاد مشرکین کی بابت فتوے	۷	۳۲	طہارت کے فتوے	۱۴
تفسیر قرآن کے فتوے	۷	۳۳	جرابوں کے مسح کے فتوے	۱۵
امر آخرت کے فتوے	۸	۳۴	تیمم کے فتوے	۱۵
خوش اخلاقی کے فتوے	۸	۳۵	عورتوں کے مخصوص مسائل کے فتوے	۱۶
گناہ کبیرہ کے فتوے	۸	۳۶	نماز کے فتوے	۱۶
تفسیر قرآن کے فتوے	۸	۳۷	تہجد کے فتوے	۱۷
سوالات عبداللہ بن سلامؓ	۹	۳۸	جمعہ کے فتوے	[illegible]
اسلام و ایمان کے فتوے	۹	۳۹	ایک وتر کے فتوے	۱۹
تفسیر قرآن کے فتوے	۹	۴۰	اچانک موت کے فتوے	۲۰
مشرکوں کی اولاد کی بابت فتوے	۹	۴۱	فرشتوں کے ادب کے فتوے	۲۰
سبک بارے میں فتوے	۱۰	۴۲	ایمان کے فتوے	۲۰
نیک خواب کے بارے میں فتوے	۱۰	۴۳	زکوٰۃ و خیرات کے فتوے	۲۰
افضل اعمال کے فتوے	۱۰	۴۴	روزے کے فتوے	۲۳
ہجرت کے فتوے	۱۰	۴۵	بھول چوک کی معافی کے فتوے	۲۴
جنت کی نعمتوں کے فتوے	۱۰	۴۶	نفلی روزوں کے فتوے	۲۶
حل طلب مسئلہ	۱۲	۴۷	لیلۃ القدر کے فتوے	۲۶
نیکی بدی کے فتوے	۱۲	۴۸	حج کے فتوے	۲۷

۴۹	احرام وغیرہ کے فتوے	۲۸
۵۰	قربانی اور بقرہ عید کے فتوے	۳۰
۵۱	تین مسجدوں کی فضیلت کے فتوے	۳۱
۵۲	قرآن کی سورتوں کے فتوے	۳۲
۵۳	ذکر خدا کے فتوے	۳۳
۵۴	دعاؤں کے فتوے	۳۳
۵۵	ایمان واسلام کے فتوے	۳۵
۵۶	تجارت اور محنت مزدوری کے فتوے	۳۸
۵۷	فضائل اعمال کے فتوے	۳۸
۵۸	آنحضرتؐ سے متعلق سوالات	۳۹
۵۹	اکراہ و نیت کے فتوے	۴۳
۶۰	تجارت وسوداگری کے فتوے	۴۴
۶۱	سچائی اور قرض کے فتوے	۴۷
۶۲	ناحق اور ظلم کی مذمت کے فتوے	۴۸
۶۳	رہن کے فتوے	۴۸
۶۴	میاں بیوی کے فتوے	۴۸
۶۵	مال یتیم کے فتوے	۴۹
۶۶	گری پڑی چیزوں کے فتوے	۴۹
۶۷	ہدیہ اور عطیہ کے فتوے	۵۱
۶۸	میراث کے فتوے	۵۱
۶۹	آزادگی غلام کے فتوے	۵۲
۷۰	نکاح وغیرہ کے فتوے	۵۵
۷۱	میاں بیوی کے تعلقات کے فتوے	۵۹
۷۲	رضاعت کے فتوے	۶۰
۷۳	طلاق کے فتوے	۶۱
۷۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عدت کے فتوے	۶۲
۷۵	فصل متفرق فتاوے	۶۷

۷۶	عدت کی خوراک وپوشاک کے فتوے
۷۷	پرورش کے فتوے
۷۸	قصاص اور بدلے کے فتوے
۷۹	قتل پر قسم کے فتوے
۸۰	حدود شرعی کی بابت حضور کے فتوے
۸۱	زنا بالجبر کی بابت فتوے
۸۲	شریعت اور سیاست
۸۳	دین اسلام ہر طرح کامل مکمل ہے
۸۴	سیاست شرعیہ
۸۵	قرائن پر فیصلہ
۸۶	کھانے پینے کی چیزوں کے فتوے
۸۷	شکار کے فتوے
۸۸	مہمانی کے فتوے
۸۹	عقیقہ کے فتوے
۹۰	پانی اور شراب کے فتوے وغیرہ
۹۱	قسموں اور نذروں کے فتوے
۹۲	حضورؐ کے فتوے بابت جہاد
۹۳	دوا علاج کے فتوے
۹۴	جادو کے اتار کے فتوے
۹۵	طاعون وغیرہ کی بابت فتوے
۹۶	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متفرق سوالات اور آپ کے جوابات
۹۷	کبیرہ گناہوں کا حضور کا بیان
۹۸	فصل
۹۹	ختم المرسلین صلعم کے متفرق فتاوی کی فصل
۱۰۰	حضور کے پیاروں کی نسبت فتوے
۱۰۱	چھینک کی دعا اور اس کا جواب

fat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فتاویٰ نبوی

دیدار باری تعالیٰ

۱۔ آپ سے سوال ہوا کیا مومن اپنے پروردگار تبارک وتعالیٰ کو قیامت کے دن دیکھیں گے؟ آپ
نے جواب دیا کہ ٹھیک دوپہر کو جبکہ مطلع صاف ہو سورج کے دیکھنے میں تمہیں کوئی زحمت ہوتی
ہے؟ لوگوں نے جواب دیا بالکل نہیں۔ فرمایا اسی طرح چودھویں رات کا چاند سر پر ہو اور آسمان میں یک بالشت بھر ابر نہ ہو تو کیا
چاند کو دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا مطلقاً نہیں۔ آپ نے فرمایا بس اسی طرح تم اپنے پروردگار تبارک و
تعالیٰ کو دیکھو گے (متفق علیہ) ۲۔ سوال ہوتا ہے کہ ہم سب اللہ تعالیٰ کو کیسے دیکھ سکیں گے وہ ایک ہے اور ہم بے تمام
زمین بھری ہوئی ہوگی؟ جواب ملتا ہے کہ دیکھو اس کی مخلوق میں بھی اس دیکھنے کی مثال موجود ہے سورج چاند
ہے اور وہ بھی چھوٹی سی مخلوق ہے لیکن تم سب بہ یک وقت اسے دیکھتے ہو اور وہ تمہیں سب کو بغیر کوئی
چیز ہے پھر خدا جو بہت ہی قدرتوں والا ہے وہ اس پر بہت زیادہ قادر ہے کہ وہ تمہیں دیکھے اور تم اسے

تقدیر پر ایمان

۳۔ آپ سے سوال ہوتا ہے کہ مسئلہ تقدیر کیا ہے؟ لوگ جو کچھ کرتے ہیں یہ اس میں سے ہے جو پہلے ہی سے فیصلہ
ہو چکا ہے اور اس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے؟ یا اس میں سے جو نیا پیدا ہوگا اور اب وجود میں آئے گا
آپ نے فرمایا یہ اس میں سے ہے جو مقرر کر دیا گیا ہے اور جس سے فراغت پالی جا چکی ہے ۴۔ پوچھا گیا کہ پھر کس چیز میں داخل ہے
عمل کئے جاؤ ہر ایک پر وہی اعمال آسان ہوں گے جن کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے اگر وہ اہل سعادت سے ہے تو اس پر نیکی والوں کے
اعمال ہی آسان ہوں گے اور اگر وہ شقاوت والوں میں سے ہے تو اہل شقاوت کے ہی اعمال ہی آسان ہوں گے پھر آپ نے آیت فَاَمَّا
مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی سے دو آیتوں تک تلاوت فرمائیں (مسلم) ۵۔ آپ سے سوال ہوتا ہے کہ لوگ جو اپنے دلوں میں چھپاتے
ہیں کیا اسے اللہ تعالیٰ جانتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں جانتا ہے (مسلم)

fat.com

علق خدا

ٹ سوال ہوتاہے کہ آسمان و زمین کو پیدا کرنے اس سے پہلے اللہ تبارک و تعالیٰ کہاں تھا؟ آپ نے اسے بر
مانا اور جواب دیا بادل میں تھا اوپر بھی خلا اور نیچے بھی ہوا۔ (مسند احمد) ٹ اس عالم کی پیدائش کی ابتداء کے با
یں جب حضور سے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تھا اور اس کے سوا اور کوئی نہ تھا اس کا عرش پانی پر تھا اس نے ذکر می
ر چیز لکھ لی (صحیح بخاری شریف) ٹ۸ سوال ہوتا ہے کہ جس دن زمین بدلی جائے گی لوگ کہاں ہوں گے؟ فرماتے ہیں پلصراط
و روایت میں ہے پلصراط کے پاس اندھیرے میں ٹ۹ پھر سوال ہوتا ہے کہ سب سے پہلے پلصراط سے پار کون لوگ ہوں
فرمایا مہاجر فقراء (مسلم) ان دونوں روایتوں میں کوئی اختلاف نہیں تبدیل کے شروع کے وقت لوگ پلصراط کے اگلے حصے
ظلمت میں ہوں گے جب دن پلصراط پر ہوں گے تب تبدیل تمام ہوجائے گی ٹ۱۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوتا
ہ آیت فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا کا کیا مطلب ہے؟ یعنی نیک لوگوں سے حساب بہ آسانی لیا جائے گا۔ فر
و صرف روبرو ہوجاتا ہے (مسلم) ٹ۱۱ آپ سے سوال ہوتا ہے کہ جنتی سب سے پہلے کیا کھائیں گے؟ فرمایا مچھلی کی کلیجی کی زیاد
ٹ۱۲ پھر پوچھا گیا کہ اس کے بعد صبح کا کھانا کیا ہوگا؟ فرمایا جنتی بیل جو جنت کے چو طرف چرتا چگتا رہا تھا ٹ۱۳ پھر سوال ہوا اس پر د
پئیں گے؟ فرمایا سلسبیل نامی چشمے کا پانی (مسلم)

نیا میں خدا کا دیدار

ٹ۱۴ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کیا آپ نے اپنے رب تبارک و تعالیٰ کو دیکھا
جواب عنایت فرمایا نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں (مسلم) یہاں جواب بھی بیان فر
ور اس کے ساتھ ہی دیدار سے روک کی چیز کو بھی واضح فرما دیا یعنی وہ نور جو اللہ تعالیٰ کا حجاب ہے کہ اگر وہ کھل جائے تو کوئی چ
قائم نہ رہ سکے۔

قیامت

ٹ۱۵ آپ سے سوال ہوتا ہے کہ یا رسول اللہ جبکہ ہوائیں اور درندے اور سڑنا گلنا ہمارے بدن کا ریزہ ریزہ الگ
الگ کر دے گا پھر ہمارا رب ہمیں کیسے جمع کرے گا؟ آپ نے فرمایا اس کی نشانی اور نظیر تو تم آپ دیکھتے ہو زمین خشک
و بنجر پڑی ہے جسے دیکھ کر تمہارے دل میں خیال گزرتا ہے کہ یہ کیسے آباد ہو سکتی ہے لیکن جب مینہ برس جاتا ہے تو وہی لہلہا
لگتی ہے سرسبز ہو جاتی ہے پس جو خدا زمین کے اگانے اور جلانے پر قادر ہے وہ اس سے بھی زیادہ قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے
مسند احمد) ٹ۱۶ سوال ہوتا ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہم اپنے پروردگار سے ملاقات کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ
یا کرے گا؟ آپ نے فرمایا تم سب کھلم کھلا بغیر چھپے لُکے اس کے سامنے پیش کئے جاؤ گے وہ اپنے ہاتھ سے پانی کا ایک چلو تم پر ڈالے گا جب
کے قطرے تمام مخلوق کے منہ پر آ پڑیں گے مسلمانوں کے منہ تو نورانی اور سفید ہو جائیں گے اور کافروں کے چہرے کوئلے جیسے سیاہ
پڑ جائیں گے (مسند احمد) ٹ۱۷ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اس دن سورج اور چاند تو روک دیا جائے گا پھر ہم کیسے دیکھ
سکیں گے؟ آپ نے جواب عطا فرمایا کہ جیسے تم اس وقت دیکھ رہے ہو یہ سورج کے طلوع ہونے کا وقت تھا زمین پر روشنی
پھیل چکی تھی لیکن سورج پہاڑوں کی اوٹ میں تھا ٹ۱۸ پھر آپ سے پوچھا گیا کہ نیکیوں اور بدیوں کی جزا کیسے ہوگی؟ فرمایا نیکیاں

ں گنی کر کے اور برائیاں برابر برابر یا معاف فرما دی جائیں گی ۱۹ پھر دریافت کیا گیا کہ جنت میں ہم کس چیز کو دیکھیں گے ؟ فرمایا صاف
شہد کی نہروں کو پاک شراب کی نہروں کو جن پر جام تیر رہے ہوں گے جس سے نہ سر چکرائے نہ ندامت ہو دودھ کے جاری چشموں کو جن
مزہ نہ بگڑے پانی کے دریاؤں کو جو کبھی متغیر نہ ہوں اور ان میووں کو جنہیں تم جانتے ہو اور ان کے ساتھ ان ہی جیسے دوسرے ان سے
بہت ہی بہتر ہیں اور پاک صاف بیویوں کو ۲۰ پھر سوال ہوا کہ کیا ہمارے لئے وہاں بیویاں بھی ہوں گی ؟ فرمایا ہاں نہایت نیک
نت جو تم نیک بختوں کے لئے ہوں گی جن سے تم لذت و سرور حاصل کرو گے جیسے کہ دنیا میں لذت حاصل کرتے تھے ہاں وہاں بچ
وں کی جھنجھٹ نہ ہو گی (مسند احمد)

کیفیت وحی

۲۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کہ آپ کی طرف وحی کیسے آتی ہے ؟ فرمایا کبھی تو جیسے گھنٹی کی آواز
یہ مجھ پر سب سے زیادہ شاق گذرتی ہے وہ جب ختم ہوتی ہے تو جو کہا گیا ہے وہ مجھے بالکل یاد ہوتا ہے
کبھی فرشتہ بصورت انسان میرے پاس آتا ہے (بخاری مسلم)

لڑکا لڑکی

۲۲ آپ سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ کبھی تو بچے باپ پر جاتے ہیں اور کبھی ماں پر ؟ آپ نے فرمایا جب مرد
کا پانی عورت کے پانی پر سبقت کر جاتا ہے تو شبیہ باپ کی ہوتی ہے اور جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر سبقت
کر جاتا ہے تو اولاد کی مشابہت اس سے ہوتی ہے (متفق علیہ) صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ جب مرد کا پانی عورت کے پانی پر
غالب آجائے تو خدا کے حکم سے لڑکا ہوتا ہے اور جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آجائے تو حکم خدا لڑکی ہوتی ہے اس روایت
کی بابت ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ توقف فرماتے تھے کہ یہ لفظ محفوظ ہوں کیونکہ ثقات کی محفوظ حدیثوں میں الفاظ ہیں لڑکا لڑکی ہونے کا
کوئی طبعی سبب نہیں یہ صرف خدا کے حکم سے ہوتا ہے اور فرشتہ آپ کرتا ہے اسی لئے یہ روزی اجل اور سعادت شقاوت کے ساتھ
ہوتا ہے میں کہتا ہوں اگر یہ لفظ محفوظ ہوں تو بھی دونوں حدیثوں میں کوئی اختلاف نہیں پانی کی سبقت
اور پانی کا غلبہ لڑکا لڑکی ہونے کا باعث ہے واللہ اعلم۔

اولاد مشرکین

۲۳ حضور سے پوچھا گیا کہ مشرکین کی کسی بستی پر چھاپہ پڑا شب خون مارا جائے اور ان کے ساتھ ہی ان کی عورتیں
اور بچے بھی قتل ہو جائیں تو ؟ آپ نے فرمایا وہ بھی تو آخر انہی میں سے ہیں یہ حدیث صحیح ہے حضور کے اس
فرمان کا کہ وہ بھی ان ہی میں سے ہیں مطلب یہ ہے کہ دنیوی احکام میں اور ضمانت کے نہ ہونے میں یہ نہیں کہ عذاب آخرت میں
اس لئے کہ جب تک کسی پر حجت خداوندی پوری نہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے عذاب نہیں کرتا۔

تفسیر قرآن

۲۴ آیت وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى کی تفسیر جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا اس
سے مراد میرا جبرئیل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنا ہے جس پر میں نے انہیں سوائے ان دو مرتبہ کے
کبھی نہیں دیکھا (مسلم) ۲۵ جب آیت اِنَّكَ مَيِّتٌ سے تَخْتَصِمُوْنَ تک نازل ہوئی تو دریافت کیا گیا کہ حضور اللہ کیا دنیا کی
آپس کی یہ باتیں وہاں پر دوہرائی جائیں گی حالانکہ گناہ بھی ہیں ؟ آپ نے فرمایا ہاں یقیناً یہ تو دوہرائی جائیں

Marfat.

تم ہر حقدار کو اس کا حق نہ پہنچا دو حضرت زبیر نے کہا پھر تو قسم خدا کی یہ امر بڑا ہی سخت ہے۔

ر آخرت

۲۶ آپ سے پوچھا گیا کہ کافر کا حشر اس کے منہ کے بل کیسے ہوگا؟ جواب دیا کہ کیا جو خدا پیروں کے بل دنیا میں
چلاتا ہے وہ اس پر قادر نہیں کہ سر کے بل آخرت میں چلائے ۲۷ آپ سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ اپنی اہ
بروز قیامت یاد بھی فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا لیکن تین جگہوں میں کوئی کسی کو یاد نہ کرے گا۔ جبکہ ترازو رکھی جائے جب تک یہ معلوم
جائے کہ نیکیاں بڑھیں یا برائیاں بڑھیں؟ جبکہ اعمال نامے اڑائے جائیں جب تک یہ نہ معلوم ہو جائے کہ داہنے ہاتھ میں آیا یا بائیں
ہاتھ میں یا پیٹھ پیچھے سے جس وقت جہنم پر پل صراط رکھی جائے اور اس سے پار گذرنے کا حکم ہو جائے اس کے دونوں جانب آنکڑ
ہوں گے اور لوہے کے آنکڑے سے جس سے لوگ پکڑ لئے جاتے ہوں گے اور ان کے جسم چھل جاتے ہوں گے جب تک یہ معلوم نہ ہو
نجات پاتا ہے یا نہیں ۲۸ سوال ہوا کہ ایک شخص ایک قوم سے محبت تو رکھتا ہے لیکن عمل میں ان کی برابری نہیں کر سکتا۔ آپ
دیا انسان ان کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے ۲۹ سوال، کوثر کیا چیز ہے؟ جواب، وہ ایک نہر ہے جو خدا نے مجھے دی ہے
جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے شہد سے زیادہ میٹھا ہے وہاں وہ پرند ہیں جن کی گردنیں بختی اونٹوں کے گردنوں کے برابر ہیں
لوگوں نے کہا پھر تو وہ بہترین چیز ہیں آپ نے فرمایا ہاں ان کے کھانے والے سب سے زیادہ انعام والے ہیں ۳۰ سوال۔ انسان کو سب
سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی چیز کیا ہے؟ جواب، دو کھوکھلی چیزیں منہ اور شرم گاہ ۳۱ سب سے زیادہ جنت میں لے جانے والی چیز
کیا ہے؟ جواب۔ اللہ کا ڈر اور اخلاق کی اچھائی۔

وش اخلاق

۳۲ جس عورت کے دو تین خاوند دنیا میں ہو گئے ہوں وہ جنت میں کسے ملے گی؟ جواب اسے اختیار دیا
جائے کہ جسے چاہے پسند کرلے؟ وہ ان میں سے اسے پسند کرے گی جو دنیا میں اس سے خوش اخلاقی سے
پیش آتا رہا ہو۔

ناہ کبیرہ

۳۳ سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ فرمایا اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنا باوجودیکہ پیدا کرنے والا وہی ایک ہے
۳۴ پوچھا گیا پھر کونسا گناہ؟ فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو قتل کر دے اس ڈر سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی ۳۵ پوچھ
گیا پھر کونسا؟ فرمایا اپنی پڑوسن سے بدکاری کرنا ۳۶ سوال۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام اعمال سے زیادہ محبوب عمل اللہ
کے نزدیک کونسا ہے؟ فرمایا نماز کو بروقت ادا کرنا۔ اور روایت میں ہے اول وقت ادا کرنا ۳۷ پوچھا پھر کونسا؟ فرمایا اللہ کی راہ کا
جہاد ۳۸ پوچھا گیا پھر کونسا؟ فرمایا ماں باپ سے سلوک و احسان۔

لفسیر قرآن

۳۹ یا رسول اللہ قرآن میں ہے یَآ اُخْتَ هٰرُوْنَ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم حضرت ہارون
برادر حضرت موسیٰ کی بہن تھیں حالانکہ ان دونوں کے زمانے میں بہت فاصلہ ہے؟ جواب ہارون سے مراد
موسیٰ کے بھائی نہیں بنی اسرائیل اپنے نبیوں کے نام پر اپنے نام برابر رکھا کرتے تھے اور نیک لوگوں کے ناموں پر بھی۔

fat.com

سوالات عبداللہ بن سلام

۳۷ پوچھا جاتا ہے کہ قیامت کی شرطوں میں سے پہلی شرط کیا ہے؟ فرماتے ہیں آگ جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف اکٹھا کرے گی عبداللہ بن سلام نے حضور سے جو سوالات کئے تھے ان میں سے ایک یہی تھا دوسرا جنتیوں کے پہلے کھانے کا تیسرا اولاد کی مشابہت کے سبب کا لیکن ان میں غلط واہی اور جھوٹ ملا ملا کر لوگوں نے ایک کتاب کی کتاب لکھ ماری جس کا نام مسائل عبداللہ بن سلام رکھ دیا حالانکہ آپ کے سوال صحیح بخاری میں مع حضور کے جواب کے موجود ہیں۔

اسلام اور ایمان

۳۸ آپ سے سوال کیا جاتا ہے؟ اسلام کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ اللہ کے سوا کسی کے معبود نہ ہونے کی گواہی دینا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے کی گواہی دینا نماز کا قائم کرنا زکوٰۃ کا ادا کرنا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ شریف کا حج کرنا ۳۹ آپ سے ایمان کی بابت سوال ہوتا ہے تو فرماتے ہیں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اس کے رسولوں پر مرنے کے بعد جینے پر یقین رکھنا اور ایمان لانا ۴۰ احسان کی نسبت سوال ہوا تو فرمایا تیرا اللہ کی عبادت کرنا کہ گویا تو خدا کو دیکھ رہا ہے پس اگر تو اسے دیکھ نہیں رہا تو وہ تو تجھے دیکھ ہی رہا ہے۔

تفسیر قرآن

۴۴ آپ سے پوچھا گیا کہ قرآن میں ہے کہ وہ دیتے ہیں جو دیتے ہیں لیکن دل ان کے ڈرتے رہتے ہیں اس سے مراد کون لوگ ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں نمازیں پڑھتے ہیں صدقے خیرات کرتے ہیں پھر دل میں خوفزدہ رہتے ہیں کہ کہیں ہماری یہ نیکیاں غارت نہ ہو جائیں قبولیت سے رک نہ جائیں ۴۵ حضور سے آیت وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ الخ کی تفسیر دریافت کی جاتی ہے تو آپ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو پیدا کیا پھر اپنا داہنا ہاتھ ان کی پیٹھ پر پھیرا تو ان کی اولاد نکل آئی فرمایا میں نے انہیں جنت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ جنتی اعمال کریں گے پھر ہاتھ پھیرا اور اولاد نکلی فرمایا یہ سب جہنمی ہیں اور جہنم ہی کے عمل کریں گے ۴۶ ایک شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ پھر عمل کا کیا شمار؟ فرمایا جب کسی کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے اسے جنتی اعمال کی توفیق دی جاتی ہے وہ مرتے دم تک جنتی اعمال کرتا ہے اور جنت میں جاتا ہے اور جو بندہ جہنم کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ مرتے دم تک جہنمی اعمال میں ہی لگا رہتا ہے اور جہنم میں داخل ہوتا ہے ۴۷ حضور سے آیت عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ کی بابت سوال ہوتا ہے تو آپ فرماتے ہیں جب تم اچھائیوں کا حکم کرتے رہو اور برائیوں سے روکتے رہو یہاں تک کہ بخیلی کی پیروی کی جانے لگے خواہشوں کے پیچھے لگ لیا جائے دنیا کو ترجیح دے لی جائے ہر شخص اپنی رائے کو پسند کرنے لگے ایسے وقت تم صرف اپنی اصلاح میں لگ جاؤ اور عوام الناس کو بالکل چھوڑ دو ۴۸ آپ سے دریافت کیا گیا کہ دوائیں اور دم کیا تقدیر کی کسی بات کو لوٹا دیتے ہیں آپ نے فرمایا وہ خود تقدیر میں داخل ہیں

مشرکوں کی اولاد

۴۹ مشرکوں کے جو چھوٹے بچے مر جاتے ہیں ان کی نسبت سوال کرنے پر آپ فرماتے ہیں وہ کیا عمل کرنے والے تھے اس کو تو اللہ کو علم تھا اس جواب سے یہ نہ سمجھا جائے کہ حضور نے ان کے بارے میں توقف کیا بلکہ مطلب یہ ہے کہ جو عمل کرنے والے تھے وہ چونکہ خدا کو پہلے سے معلوم تھا اس لئے ان اعمال کے مطابق ہی اس کے ساتھ سلوک ہوگا

fat.com

یں جزا یا سزا دی جاتے گی نہیں بلکہ اللہ کا علم ان کے روز قیامت کے امتحان میں ظاہر ہو جائے گا اور اس پر سزا جزا مرتب ہو گی جیسے
ت سی احادیث میں اس کی تصریح موجود ہے اور اہل حدیث کا اس پر اتفاق ہے کہ ان سے قیامت کے دن امتحان لیا جائے گا اطا
ر جنت میں داخل کئے جائیں گے اور نافرمان جہنم میں جائیں گے۔

سبا کا بیان

س۶۰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سبا کسی زمین کا نام ہے یا کسی عورت کا؟ جواب دیا کہ نہ زمین کا نام ہے
نہ عورت کا بلکہ یہ ایک شخص تھا جس کے دس عرب بچے ہوئے ان میں سے چھ تو یمن میں رہے اور چار شام م
ر بنام عسان اور عاملہ یہ قبیلے شامی ہیں۔ ازد اشعری حمیر کندہ مدحج انماریہ قبیلے یمنی ہیں س۶۱ اس پر کسی نے پوچھا انمار کون ہی
پ نے فرمایا خثعم اور بجیلہ انمار میں سے ہیں۔

نیک خواب

س۶۲ آیت لَهُمُ الْبُشْرٰی الخ کی تفسیر پوچھنے والے کو آپ نے فرمایا اس آیت میں جس بشارت کا ذکر
اس سے مراد سچے اور نیک خواب ہیں جو مومن آپ دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو دکھاتے جائیں۔

افضل عمل

س۶۳ پوچھا گیا کہ سب سے افضل آزادگی گردن کونسی ہے؟ فرمایا وہ غلام جو اپنے مالک کو بہت پیارا ہو اور جس کی قیم
بہت زیادہ ہو س۶۴ یا رسول اللہ سب سے افضل جہاد کونسا ہے؟ فرمایا جس کی سواری کاٹ دی جائے اور جس کا خون بہایا جائے
ن سا صدقہ سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟ جواب: تندرستی اور مال کی محبت اور چاہت کے وقت فقیری کے خوف اور امیری ک
کے وقت کا س۶۵ سوال۔ کون سا کلام افضل ہے؟ فرمایا وہ جسے خدا نے اپنے فرشتوں کے لئے پسند فرمایا یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ
بِحَمْدِہٖ۔ س۶۶ پوچھا گیا کہ آپ کے لئے نبوت کب واجب ہوئی؟ یا یوں سوال ہوا کہ آپ نبی کب بنے؟ فرمایا جب آدم روح اور جس
درمیان تھے صحیح لفظ حدیث یہی ہیں عوام کی روایت میں ہے جبکہ آدم پانی اور مٹی کے درمیان تھے ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کا بیا
کہ یہ لفظ باطل ہیں محفوظ لفظ پہلے ہی ہیں۔

ہجرت کا فتویٰ

س۶۷ مسند احمد میں ہے کہ ایک اعرابی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ کی طرف کی ہجرت کی خ
دیجئے کہ کیا یہ وہ چیز ہے کہ جس میں خود آپ ہی تھے؟ یا مخصوص ہے کسی قوم کے ساتھ؟ یا خاص ہے کسی خاص زمی
ن؟ یا آپ کے فوت ہونے کے بعد یہ ہجرت بھی منقطع ہو جائے گی؟ تین بار اس نے اپنے سوال کو دہرایا اور بیٹھ رہا اور آپ خاموش ر
ے پھر کچھ دیر کے بعد فرمایا سائل کہاں ہے؟ اس نے کہا حضور یہ حاضر ہے آپ نے فرمایا ہجرت اس کا نام ہے کہ تو ظاہری اور باطنی
برائیوں کو چھوڑ دے نماز کی پابندی کرے زکوٰۃ ادا کرتا رہے پھر تو مہاجر ہے گو اپنے دیس میں ہی مرے۔

جنت کی نعمتیں

س۶۸ ایک اور کھڑا ہوتا ہے اور پوچھتا ہے کہ حضور یہ تو بتلائیے کہ جنتیوں کے کپڑے پیدا کئے جائیں گے یا بنے
جائیں گے؟ کہ اس سوال پر صحابہ ہنس پڑے تو آپ نے فرمایا کیا تم اس بات پر ہنس رہے ہو کہ ایک جاہل
ایک عالم سے سوال کرتا ہے؟ پھر کچھ دیر کی خاموشی کے بعد آپ نے فرمایا جنتیوں کے کپڑے کے بارے میں سوال کرنے والے کہاں
ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ وہ یہ حاضر ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ان سے اہل جنت کے پھل شق ہوں گے تین بار یہی فرمایا

fat.com

ضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا جاتا ہے کہ کیا جنت میں ہم اپنی عورتوں سے ملیں گے بھی؟ آپ جواب دیتے ہیں اس خدا کی قسم جس کے
ھ میں میری جان ہے کہ جنتی صبح ہی صبح ایک سو کنواریوں سے مل لیگا۔ حافظ ابو عبداللہ مقدسی فرماتے ہیں اس کی سند کے راوی میرے
دیک توصیح کی شرط کے ہیں ۶۰ یہی سوال اور دفعہ ہوا تو فرمایا بار بار تم اپنی جنتی بیویوں کے پاس جاؤ گے اور جب فارغ ہوئے اسی وقت وہ
سے پاک صاف باکرہ ہو جائیں گی اس کی سند کے راوی بھی صحیح ابن حبان کی شرط پر ہیں ۶۱ معجم طبرانی میں اسی سوال کے جواب میں آپ کا فرمانا
ے شوق سے اور خوشی سے اور کامل شہوت سے بار بار جنتی مجامعت کریں گے لیکن پھر بھی نہ عضو میں سستی آئے گی اور نہ شہوت منقطع ہوگی
ں روایت میں لفظ دحم ہے اور دحم کے لفظی معنی سختی سے دھکا دینے کے ہیں ۶۲ اور روایت میں اسی معجم میں اسی سوال کے جواب میں
ہی ہے کہ دونوں جانب سے گھناؤنا خاص پانی نہ ہوگا ۶۳ سوال ہوا کہ کیا اہل جنت سوئیں گے بھی؟ فرمایا نیند موت کی بہن ہے اہل
ت سوئیں گے نہیں ۶۴ پوچھا جاتا ہے کہ کیا جنت میں گھوڑے بھی ہوں گے؟ جواب دیتے ہیں کہ اگر تو چاہے گا تو گھوڑا ہوگا جس کے دو
ہوں گے جو بنگل یاقوت کا ہوگا تو اس پر سوار ہوگا اور جہاں چاہے گا وہ تجھے اڑا کر لے جائے گا ۶۵ حضور کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟
یا اگر اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت میں پہنچا دیا تو وہاں جس چیز کو تیرا جی چاہے گا اور جس چیز سے تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی سب کچھ تجھ کو اس کر
پنے وہ نہیں فرمایا جو گھوڑے کے سائل سے فرمایا تھا ۶۶ معجم طبرانی میں ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے پوچھا کہ
ول اللہ حُوْرٌ عِیْنٌ کی تفسیر کیا ہے؟ فرمایا وہ حوریں ہوں گی بڑی بڑی آنکھوں والی سیاہ پلکوں والی سیاہ بالوں والی ۶۷ پوچھا
مثالِ اللُّؤلُؤِ المَكنُونِ کی تفسیر کیا ہے؟ جواب دیا کہ صفائی میں موتیوں جیسی جیسے ولڑی میں پروئے ہوئے ہوں لیکن کسی نے نہ چھ
نہیں ۶۸ دریافت کیا فِیْهِنَّ خَیْرَاتٌ حِسَانٌ کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا بہترین عادات و اخلاق والی خوبصورت نورانی چہرے
لی ۶۹ دریافت کیا کہ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا ان کی نزاکت ایسی ہوگی جیسے انڈے کے چھلکے کے اندر کی
عُرُبًا اَتْرَابًا کی کیا تفسیر ہے؟ ارشاد فرمایا کہ مسلمان دیندار عورتیں بڑھاپے کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوئی [illegible]
الی نئے سرے سے پیدا کرے گا اور انہیں باکرہ بنا دے گا اپنے خاوندوں سے ہی عشق و محبت رکھنے [illegible]
وں کی رات پھر ام سلمہ پوچھتی ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کی عورتیں جنت میں [illegible]
دنیا کی جنتی عورتیں حوروں سے بہت ہی افضل بہتر ہوں گی جیسے کہ [illegible]
ں کی وجہ؟ فرمایا ان کا نماز روزہ اور عبادت خدا۔ ان کے چہرے میں ڈوبے ہوتے ہوں گے ان کے لباس [illegible] ریشمی ہوں گے ان کے
نگ سفید نورانی ہوں گے ان کے کپڑے سبز ہوں گے ان کے زیور زرد ہوں گے ان کی انگوٹھیاں بھی موتیوں کی ہوں گی ان کی کنگھیاں بھی
سونے کی ہوں گی یہ مل جل کر یہ ترانے گائیں گی کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی مرنے والی نہیں۔ ہم آسودہ حال ہیں کبھی تنگ [illegible]
ل نہیں ہم یہیں رہنے والیاں ہیں نہ کبھی ناراض ہوں نہ ناراض کریں خوش نصیب ہیں وہ جو ہمیں پائیں اور ہم بھی خوش نصیب [illegible]
یسے خاوند ہمیں مل گئے ۷۲ پھر پوچھتی ہیں کہ یا رسول اللہ بعض عورتوں کے دو دو تین تین چار چار خاوند ہوجاتے ہیں اگر وہ بھی جنت [illegible]
اور اس کے یہ تمام خاوند بھی جنت میں گئے تو وہاں یہ کس کو ملے گی؟ آپ نے فرمایا ام سلمہ اسے اختیار ہوگا ان میں سے جسے چاہے پسند

fat.com

کرے جو دنیا میں سب سے زیادہ خوش خلقی کے ساتھ اس سے پیش آیا ہو کہدے گی کہ خدایا میں تو اس کے پاکیزہ اخلاق سے
رہی تھی اسی پر سب کو ترجیح دیتی ہوں اسی کے نکاح میں مجھے دیدیا جائے سنو ام سلمہ خوش اخلاقی ہی سے دنیا و آخرت کی
ملتی ہے۔

حل طلب مسئلہ ۷۶ سوال۔ قرآن میں ہے تمام زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور کل آسمان اس
ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے؟ تو اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ جواب پلصراط پر۔

نیکی بدی ۷۷ سوال۔ ایمان کیا چیز ہے؟ جب تجھے نیکی سے خوشی اور مسرت حاصل ہو گناہ سے رنج اور تکلیف
مومن ہے؟ ۷۸ سوال۔ گناہ کیا ہے؟ جواب۔ جب کوئی کام تیرے دل میں دھکڑ پکڑ کرے اسے چھوڑ دے
سوال۔ نیکی کیا ہے اور گناہ کیا ہے؟ جواب۔ نیکی وہ جس سے دل مطمئن ہو نفس اس سے سکون حاصل کرے گناہ وہ جو دل میں
اور سینے میں تردد کرے۔

جنتی دوزخی ۷۹ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پوچھتے ہیں کہ ہم جو عمل کرتے ہیں وہ کیا بالکل نئی چیز ہے یا اس میں جس سے فراغت
کرلی گئی ہے؟ فرمایا بلکہ اس میں جس سے فراغت حاصل کرلی گئی ہے ۸۰ پھر یا رسول اللہ عمل کس چیز
میں ہے؟ فرمایا اے عمر وہ حاصل نہیں ہو سکتی مگر عمل سے ہی۔ اب حضرت عمر کہنے لگے کہ پھر ہم تو پوری کوشش کرتے رہیں گے یا
۷۹ یہی اگلا سوال عمر ایک بار آپ سے حضرت سراقہ بن جعشم نے کیا آپ نے یہی جواب دیا۔ ۸۰ انھوں نے پوچھا پھر ایسی
میں عمل کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا عمل کئے چلے جاؤ ہر ایک کو آسانی دی گئی ہے۔ سراقہ کہتے ہیں کہ میں تو اس وقت سے
عمل میں بڑھ ہی رہا ہوں۔

فصل۔ پانی کے مسائل ۸۱ سوال۔ کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کرلیں؟ جواب اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ
ہے ۸۲ بیر بضاعہ جس میں حیض کے لتے اور گندگی اور کتوں کے گوشت ڈالے جاتے ہیں کیا اس
وضو ہو سکتا ہے؟ فرمایا پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ۸۳ جو پانی جنگل بیابان میں ہو جہاں چوپائے اور درندے
آتے جاتے رہتے ہوں اس کا کیا حکم ہے؟ جب پانی دو قلے ہو جائے اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

اہل کتاب کے برتن ۸۴ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اہل کتاب کی بستی میں رہتے ہیں یہ لوگ خنزیر کھاتے
شرابیں پیتے ہیں۔ آیا ہم ان کے برتنوں کو اپنے استعمال میں لاسکتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو
دیتے ہیں کہ اگر اور برتن نہ ملیں تو انھیں دھوکر ان میں کھا پکا سکتے ہو ۸۵ صحیحین میں ہے ہم اہل کتاب کی زمین میں ہیں کیا ہم
برتنوں میں کھانا کھالیں؟ فرمایا نہ کھاؤ مگر اور برتن نہ ملیں تو پھر انہیں دھولو اور ان میں کھاؤ ۸۶ مسند اور سنن میں صحابہ کا سوال ہے
ہم مجوسیوں کے برتن میں کھا سکتے ہیں جبکہ ہم ان کی طرف بے بس کر دیئے جائیں فرمایا ایسی مجبوری کی صورت میں انھیں دھولو اور
میں کھالو ۸۷ ترمذی میں ہے کہ مجوسیوں کی ہنڈیا کی بابت آپ سے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا انھیں دھوکر خوب صاف کر

ران میں پکا سکتے ہو۔

...وے

۸۸ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے بارے میں کیا فتویٰ ہے جس کے دل میں وسوسہ گذرتا ہے کہ شاید
ہوا نکل گئی ؟ آپ نے فرمایا وہ نماز سے نہ پھرے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا بو نہ آئے۔

...کے مسائل

۸۹ آپ سے مذی کے بارے میں سوال ہوتا ہے تو جواب دیتے ہیں کہ اس میں وضو کافی ہے ۹۰ سائل
کہتا ہے میرے کپڑے پر جو لگ جائے اس کا کیا کروں ؟ فرمایا ایک چلو پانی لے کر جہاں کپڑا سنا ہو وہاں بہا دو
امام ترمذی صحیح بتلاتے ہیں ۹۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا جاتا ہے کہ غسل کو کون سی چیز واجب کرتی ہے ؟ اور پانی
کے پانی کا کیا حکم ہے ؟ فرمایا اسے مذی کہتے ہیں اور ہر نر مذی ڈالتا ہے تو اس سے اپنی فرج کو اور انثیین کو دھو ڈالے اور نماز کی
وضو کرے ۹۲ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ آپ سے عرض کرتی ہیں کہ مجھے استحاضہ کی بیماری ہے میرا خون
بتلا ہے تو کیا میں نماز چھوڑ دوں ؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے یہ خون حیض نہیں ہے جب تیرے حیض کا زمانہ آئے تو نماز
دے اور جب چلا جائے تو اپنے جسم سے خون دھو ڈال اور نماز شروع کر دے ۹۳ ایسی عورت کے بارے کے سوال پر آپ نے فرمایا
مقررہ دنوں میں وہ حیض سے ہو جایا کرتی تھی ان دنوں میں نماز چھوڑ دے پھر غسل کرے اور نماز روزے کو جاری رکھے ہاں ہر نماز
کے وضو کر لیا کرے۔

...و اور نماز کے مسائل

۹۴ سوال۔ یا رسول اللہ بکری کا گوشت کھانے سے وضو ہے ؟ جواب۔ اگر چاہو کر دو چاہو نہ کرو
۹۵ اونٹ کے گوشت سے وضو ہے ؟ فرمایا ہاں اونٹ کے گوشت سے وضو کیا کرو [illegible]
...کے بندھنے کی جگہ میں نماز پڑھ سکتے ہیں ؟ فرمایا ہاں وہاں نماز پڑھ لیا کرو ۹۷ پوچھا گیا اونٹوں کے بندھنے کی جگہ میں [illegible]
ایک شخص آپ سے آن کر دریافت کرتا ہے کہ ایک شخص نے غیر عورت سے وہ سب کچھ کیا جو میاں بیوی میں [illegible]
کی اس پر آیت وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ الخ نازل ہوئی یعنی دن کے دونوں حصوں میں [illegible]
نیکیاں برائیوں کو دفع کر دیتی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو وضو کر کے نماز پڑھ [illegible]
لئے ہے یا عام مسلمانوں کے لئے ؟ آپ نے فرمایا بلکہ تمام مسلمانوں کیلئے یہ حکم عام ہے۔

...وں کے مسائل

۹۹ حضرت ام سلیم دریافت کرتی ہیں کہ یا رسول اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا [illegible]
تو اس پر بھی غسل واجب ہے ؟ فرمایا ہاں جب وہ تری پانی کو دیکھے [illegible]
احتلام ہوتا ہے ؟ آپ نے فرمایا سبحان اللہ پھر بچے کی مشابہت اس سے کیسے ہو جاتی ہے [illegible]
کہ اگر عورت اپنے خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو آپ نے فرمایا جب وہ یہ دیکھے تو غسل کرے [illegible]
...نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھتی ہے جو مرد [illegible]
جب تک انزال نہ ہو اس پر غسل نہیں جیسے کہ انزال بغیر مرد پر غسل نہیں ۱۰۲ امیر المومنین حضرت علی [illegible]

Marfat.

ئی الجنۃ حضورؐ سے مذی کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو جواب ملتا ہے کہ مذی سے وضو ہے اور منی سے غسل ہے اور روا
ہے کہ جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اپنا عضو دھو ڈال اور جب منی دیکھے تو غسل کر لیا کر (مسند احمد) ۱۰۳ حضورؐ ایک شخص تری تو د
لیکن احتلام یاد نہیں فرمایا غسل کرے ۱۰۴ پوچھا اور جو شخص سمجھتا ہو کہ اسے احتلام ہو گیا لیکن تری نہیں پاتا وہ کیا کرے ؟
اس کے ذمے نہانا نہیں ہے (مسند احمد) ۱۰۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا جاتا ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی سے مجا
کرتا ہے اور تھک کر الگ ہو جاتا ہے ؟ اس وقت حضرت عائشہؓ جو بیٹھی ہوئی تھیں ان کی طرف اشارہ کرکے آپ فرماتے ہیں
اور یہ ایسی حالت میں غسل کرتے ہیں (مسلم) ۱۰۶ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دریافت کرتی ہیں کہ میں اپنے بالوں کی مینڈیاں بہت
سے گوندھتی ہوں تو کیا غسل جنابت کے لئے انھیں کھولنا ضروری ہے ؟ آپ نے فرمایا نہیں تمہیں صرف یہ کافی ہے کہ تین بیر
پانی بہا لو پھر سارا بدن دھو ڈالو (مسلم) ابوداؤد میں یہ ہے کہ ہر لپ کے ساتھ بالوں کو اچھی طرح مل دَل لیا کرو ۱۰۷ ایک عورت
کہتی ہے کہ جس راہ چل کر ہم مسجد میں آتے ہیں وہ راستہ بڑا گندا ہے بارش جب برستی ہو تو ہم کیا کریں ؟ آپ نے فرمایا کیا ا
بعد اس سے زیادہ کوئی صاف راستہ نہیں ؟ اس نے کہا ہاں ہے فرمایا بس تو اس کا بدلہ یہ ہو گیا اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرما
کے بعد اس سے طیب راستہ نہیں ؟ سائلہ فرماتی ہیں کہ میں نے جواب دیا کہ ہاں ہے فرمایا پھر وہ اسے دھو دے جائیگا۔ (مسند احمد
آپ سے سوال کیا گیا کہ ہم مسجد کے ارادے سے چلتے ہیں نجس راستوں پر سے چلنا پڑتا ہے ؟ آپ نے فرمایا زمین کا ایک حصہ دوسرے
کو پاک کر دیتا ہے (ابن ماجہ) ۱۰۹ ایک عورت آپ سے سوال کرتی ہیں کہ ہمارے کپڑے پر خون حیض لگ جاتے تو ہم کیا کریں آپ
دیتے ہیں کہ اسے کھرچ ڈالو پھر پانی ڈال کر خوب دھو لو پھر اس میں نماز پڑھ سکتی ہو (متفق علیہ)

پاکیزگی

۱۱۰ آپ سے سوال کیا جاتا ہے کہ اگر چوہا گھی میں گر پڑے تو ؟ فرماتے ہیں اسے اور اس کے آس پاس کے گھی کو پھی
اور باقی اپنا گھی اپنے کھانے کے استعمال میں لاؤ ۱۱۱ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بکری مرجاتی ہے وہ اسے
کی کھال سمیت پھنکوا دیتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم نے اس کا چمڑا اتار کیوں نہ لیا ؟ تو آپ دریافت فرماتی ہیں کہ کیا م
بکری کی کھال ہم اتروا لیتے ؟ آپ فرماتے ہیں سنو جناب باری تعالیٰ کا ارشاد ہے قل لا اجد الخ یعنی جو وحی مجھ پر اتاری جاتی ہے
میں کسی کھانے والے پر جس کا کھانا حرام پاتا ہوں وہ صرف یہ ہے کہ از خود مرا ہوا جانور ہو یا بوقت ذبح بہا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گو
ہو۔ تم اسے کھاتے تو نہیں ہو اسے دباغت دے کر اس سے نفع اٹھا سکتے ہو یہ سن کر حضرت میمونہ نے آدمی بھیجکر اس کی کھال اتروا لی
اسے رنگ کر اس کی ایک مشک بنوالی جو پرانی ہونے تک ان کے کام آتی رہی (مسند احمد) ۱۱۲ آپ سے مردار کی کھال کی نسبت

لہ اس سے معلوم ہوا کہ صحابیات عورتیں باپردہ نکلتی تھیں ان کی چادریں زمین پر گھسٹتی جاتی تھیں جس کی وجہ سے بارش کی کیچڑ وغیرہ گندگی سے آلودہ ہو جاتی تھیں ا
بارے میں استفسار کیا تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کے بعد جو صاف راستہ ہے اس کی مٹی اسے پاک کر دیگی
لہ یہ جمے ہوئے گھی کے متعلق ہے پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جائے تو تمام گھی پھینکنا پڑے گا۔

t.com

تو آپ نے فرمایا اس کی پاکی دباغت دے لینا ہے (نسائی) ۱۱۳ ڈھیلوں کی نسبت سوال ہوا تو آپ نے جواب دیا کہ کیا تم تین پتھر
تے دو دونوں طرف کے لئے اور ایک جگہ کے لئے یہ حدیث حسن ہے اور مالک کے نزدیک مرسلاً مروی ہے کہ کیا تم میں سے کوئی تین
یں پاتا؟ اس میں اور زیادتی نہیں ۱۱۴ حضرت سراقہ نے آپ سے پاخانے کے مسئلے کو دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ قبلے کی
سے ہٹ جائیں نہ قبلے کی طرف منہ کریں نہ پیٹھ اور ہوا کے رخ بھی نہ بیٹھیں (شاید اس لئے کہ ایسا نہ ہو کہ ہوا سے پیشاب کی
کپڑوں یا بدن پر پڑیں) اور تین پتھروں سے استنجا کریں ان میں لید گوبر نہ ہو یا تین لکڑی کے ٹکڑوں سے یا تین پانی کے چلو سے
نی) ۱۱۵ وضو کے بارے میں آپ سے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا وضو پورا کامل کرو انگلیوں کے درمیان خلال کرو ناک میں پانی ڈ
بالغہ کرو ہاں روزے سے ہو تو نہیں (ابوداؤد) ۱۱۶ حضرت عمرو بن عبسہؓ آپ سے وضو کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ
ہیں تو جب وضو کرنے بیٹھے گا اپنے دونوں ہاتھ خوب صاف کرے گا تو ہاتھوں سے گناہ پوروں اور ناخنوں تک سے نکل جائیں گے
ب کلی کرے گا ناک جھاڑے گا منہ دھوئے گا ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے گا تو تیری تمام خطائیں سب جھڑ جائیں گی جیسے کہ تو اب پیدا ہوا (نسائی) ۱۱۷ ایک
نے آپ سے وضو کی بابت سوال کیا تو آپ نے اسے تین تین بار اعضائے وضو کو دھو کر دکھایا پھر فرمایا وضو اس طرح ہے جس نے
زیادتی کی اس نے برا کیا حد سے گزر گیا اور ظلم کیا (مسند احمد) ۱۱۸ ایک اعرابی نے آپ سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی نماز میں ہوتا
ور ہوتا ہے اس سے کچھ ہوا نکل جاتی ہے پانی کی کمی ہو جاتی ہے تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ہوا
ت میں نکل جائے تو وہ وضو کرے عورتوں کے پاخانے کی جگہ وطی نہ کرو اللہ تعالیٰ حق سے شرماتا نہیں (ترمذی)

جرابوں پر مسح

۱۱۹ جرابوں پر مسح کرنے کی بابت آپ سے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے
ایک دن رات ۱۲۰ حضرت ابن ابی عمارہ نے آپ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ کیا میں جرابوں پر مسح کروں
یں سے پوچھا گیا ایک دن؟ فرمایا دو دن بھی ۱۲۱ پوچھا اور تین دن بھی؟ فرمایا ہاں جس قدر تو
دل بات توہی ہے بغیر کسی مدت کے تقرر کے مسح جرابوں پر جائز ہے اس حدیث کے
ت کا تعلق ہے اور حدیث مقید ہے اور مقید مطلق پر قاضی ہوتی ہے پس مسافر تین دن
تک ہے اس سے زیادہ نہیں۔

تیمم

۱۲۳ ایک اعرابی نے آپ سے دریافت کیا کہ ہم ریتیلے میدانوں میں چار چار پانچ پانچ ماہ گزارتے ہیں ہم میں نفاس والی
اور حیض والی عورتیں بھی ہوتی ہیں جنبی مرد و عورت بھی ہوتے ہیں فرمائیے ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا مٹی کو لازم
ہو (مسند احمد) ۱۲۴ حضرت ابوذر نے آپ سے ذکر کیا کہ میں پانی سے دور ہوتا ہوں میرے ساتھ میری اہلیہ ہوتی ہے اور

لہ لید گوبر سے ... تو گوشت سے پر ہوتے ہیں اسی طرح ہڈی سے
سے بھی منع فرمایا ہے

Marfat.

مجھے نہانا ضروری ہو جاتا ہے تو میں کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا ایک مٹی پاک کرنے والی ہے گو دس سال تک تجھے پانی نہ ملے جب
تو غسل کر لیا کرو ورنہ تیمم کافی ہے یہ حدیث حسن ہے ۔ ۱۲۵ حضرت علی نے آپ سے پوچھا کہ میں نے اپنے پہنچے کے ٹوٹ جانے کی وجہ
باندھ رکھی ہے فرمایا اسی پر مسح کر لیا کرو ۔ (ابن ماجہ) ۱۲۶ صحابہ نے حضور سے غسل جنابت کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا مرد اپنا سر کھو
دھوئے یہاں تک کہ بالوں کی جڑیں تر کرے عورت پر اپنے سر کا کھولنا ضروری نہیں اسے یہی کافی ہے کہ تین لپیں پانی کی اپنے سر پر پہلے
۱۲۷ کسی نے آنحضرت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا کہ میں نے جنابت کا غسل کیا پھر صبح کی نماز بھی ادا کر لی پھر دن نکلے معلوم ہو
ایک ناخن کے جسم میں ایسی جگہ رہ گئی ہے جہاں پانی نہیں پہنچا آپ نے فرمایا اگر تو اس پر تر ہاتھ پھیر لیتا تو کافی تھا (ابن ماجہ)

عورتوں کے مسائل

۱۲۸ ایک عورت کے حیض کے بارے کے سوال پر آپ نے جواب میں فرمایا کہ ایسی عورت پانی اور
کے پتے لے کر بیٹھے خوب صفائی کرے اپنے سر کے بالوں کو خوب مل مل کر دھوئے یہاں تک کہ جڑیں
دھل جائیں پھر اپنے اوپر پانی بہائے پھر ایک مشک آلود پھاہا لے کر صفائی کر لے ۱۲۹ آپ سے ایک عورت نے جنابت کے غسل کی نسبت
کیا تو آپ نے فرمایا پانی لے کر خوب پاکیزگی حاصل کرو پھر اپنے سر پر بہا کر خوب ملو یہاں تک کہ جڑیں بھی بھیگ جائیں پھر اپنے بدن
پر پانی بہالو ۔ ۱۳۰ ایک صاحب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ عورت کی حیض کی حالت میں کیا میرے لئے حلال ہے ؟ آپ نے
وہ تہبند باندھ لے پھر اوپر کے جسم سے تو فائدہ اٹھا سکتا ہے (مالک) ۱۳۱ ترمذی میں ہے کہ اس سوال پر کہ کیا حائضہ عورت
کھا سکتے ہیں ؟ آپ نے کھانے کی اجازت دی ۱۳۲ دارقطنی میں ہے کہ اس سوال پر کہ نفاس والی عورت کب تک بیٹھی رہے ؟
نے فرمایا چالیس دن تک مگر یہ کہ اس سے پہلے پاکیزگی دیکھ لے ۔

مسائل نماز

۱۳۳ مسلم شریف میں ہے کہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کہ تمام عملوں میں سب سے زیاد
عمل اللہ کے نزدیک کون سا ہے ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ کے لئے بکثرت سجدے کر
ہر ہر سجدہ پر اللہ تعالیٰ تیرے درجے بڑھائے گا اور تیرے گناہ معاف فرمائے گا ۱۳۴ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں میں نے رسو
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز گھر میں بہتر ہے یا مسجد میں افضل ہے ؟ آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے کہ میرا گھر سب سے زیادہ
کے قریب ہے مجھے گھر میں نماز پڑھنا مسجد کی نماز سے زیادہ محبوب ہے سوائے فرض نماز کے (ابن ماجہ) ۱۳۵ آپ سے گھروں میں
پڑھنے کا سوال ہوتا ہے تو فرماتے ہیں اپنے گھروں کو نورانی بنا لیا کرو (ابن ماجہ) ۱۳۶ سوال ۔ یا رسول اللہ بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم
کریں ؟ جواب ۔ جب وہ دائیں بائیں میں تمیز کرنے لگیں ۱۳۷ یا رسول اللہ ہم اس مخنث کو قتل کر دیں جو مرد ہو کر عورتوں سے م
کرتا ہے ؟ فرمایا نمازیوں کے قتل سے مجھے ممانعت ہے (ابوداؤد) ۱۳۸ نماز کے وقتوں کا سوال ہوتا ہے تو آپ سائل سے فر
ہیں دو دن ہمارے ساتھ نمازیں پڑھو سورج ڈھلتے ہی حضرت بلال کو اذان کہنے کا حکم ہوتا ہے پھر تکبیر کہنے کا ۔ پھر جبکہ سور
بہت اونچا ہے بالکل چمکدار ہے پوری تیزی پر ہے عصر کی اقامت کا حکم ہوتا ہے سورج کے غروب ہوتے ہی مغرب کی اقامت
حکم ہوتا ہے شفق کے غائب ہوتے ہی عشا کی اقامت ہوتی ہے صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی نماز فجر کا حکم ہوتا ہے دو

t.com

ہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھتے ہیں عصر کی نماز کچھ دیر کر کے پڑھتے ہیں لیکن سورج اس وقت بھی اونچا ہی ہے مغرب کی نماز شفق
ہونے سے پہلے پڑھ لیتے ہیں۔ عشا کی نماز تہائی رات گذر جانے کے بعد ادا کرتے ہیں صبح کی نماز ذرا سویرا کر کے پڑھتے ہیں پھر فرمایا
نماز کے وقتوں کا پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا حضور میں حاضر ہوں فرمایا نماز کا وقت وہ ہے جو تم نے دیکھ لیا۔ (صحیح
شریف)

۱۳۹ پوچھا گیا کہ کیا کسی وقت اللہ کی نزدیکی بہ نسبت دوسرے وقت کے زیادہ بھی ہوتی ہے؟ فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ آدھی
رات کے وقت اپنے بندوں سے بہت ہی قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس وقت ذکر اللہ کر سکتے ہو تو ضرور کرو ۔۔۔ یا رسول اللہ
وسطیٰ کون سی نماز ہے؟ جواب۔ عصر کی نماز ہے ۱۴۱ کیا رات دن میں ایسا وقت بھی ہے کہ اس وقت نماز کا پڑھنا مکروہ ہو
صبح کی نماز کے بعد نماز سے رک جاؤ جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے نکلتا
ہے۔ پھر نماز پڑھ سکتے ہو نماز حاضر ہے اور قبولیت کے قابل ہے جب تک کہ آفتاب بیچ میں نہ آ جائے جب وہ تیر سے برابر
ہو جائے جیسے کوئی نیزہ ہو تو اس وقت بھی نماز چھوڑ دے اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے اس کے دروازے کھل جاتے ہیں
سورج تیسرے دامن کنارے اونچا چڑھ جاتے اور ڈھل جائے تو پھر نماز حاضر اور قبول شدہ ہے عصر کی نماز تک جب عصر کی
پڑھ لے تو جب سورج چھپ جانے تک نماز نہ پڑھ (ابن ماجہ) اس میں نماز کی ممانعت کا تعلق صبح کی نماز کے پڑھنے کے بعد ۔۔۔
ہو جانے تک ۱۴۲ ایک شخص آپ سے کہتا ہے کہ میں قرآن میں سے کچھ بھی یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا آپ مجھے وہ سکھا
دیں جو مجھے کافی ہو آپ نے فرمایا کہہ لو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
نے کہا یا رسول اللہ یہ تو سب اللہ کے لئے ہوئے میرے لئے کیا بتاتے ہیں؟ فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ ۔۔۔
۔۔۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کیا جیسے کوئی کسی چیز کو لے ۔۔۔ دیکھ کر حضور نے فرمایا
ہاتھ خیر سے پر کر لئے (ابوداؤد) ۱۴۳ حضرت عمران بن حصین کو بواسیر کی بیماری تھی حضور سے نماز ۔۔۔
کھڑے ہو کر پڑھو نہ پڑھ سکو تو بیٹھ کر پڑھو اس کی بھی طاقت نہ ہو تو لیٹے لیٹے کروٹ کے بل پڑھو (بخاری) ۱۴۴ ایک شخص نے حضرت
۔۔۔ کیا میں امام کے پیچھے پڑھوں یا چپ رہوں؟ فرمایا چپ رہو یہی تجھے کافی ہے ۔۔۔ قرأت کا
۔۔۔ ہے کیونکہ الحمد تو خاص آپ کا حکم ہے اور اس کے بغیر نماز کے نہ ہونے کو آپ نے صاف لفظوں میں فرما دیا ہے ۱۴۵ ایک
۔۔۔ نے آپ سے عرض کیا کہ حضور ہم تو ہمیشہ سفر ہی میں رہا کرتے ہیں ہم نماز کے بارے میں کیا کریں؟ فرمایا ۔۔۔
۔۔۔ میں صرف تین تسبیحیں پڑھ لیا کرو (شافعی مرسلا) ۱۴۶ حضرت عثمان بن ابوالعاص نے کہا یا رسول اللہ مجھے تو ۔۔۔
۔۔۔ کیا نماز بھی مجھ پر مشکل ہو پڑی ہے قرأت ملا کر دیتا ہے آپ نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تجھے اس کا
۔۔۔ ہو تو اللہ سے پناہ مانگ اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دے کہتے ہیں میں نے یہ عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے تکلیف ۔۔۔
دور کر دی (مسلم شریف) ۱۴۷ ایک صاحب پوچھتے ہیں کہ جن کپڑوں کو پہنے ہوئے میں اپنی بیوی سے ہم صحبت ۔۔۔

fat.com

حضرت معاویہ بن ... س ۱۴۸ ہو تو دھو ڈال ہو۔ ناپاکی نہ ہو۔ اس میں کوئی ناپاکی نہ ہو۔ آپ نے فرمایا ہاں بشرطیکہ اس میں کوئی ناپاکی نہ ہو۔ اپنی میں نماز ادا کر سکتا ہوں؟
...آپ ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہیں کہ ہم اپنی شرمگاہوں کے بارے میں کہاں تک مقید ہیں اور کہاں تک آزاد ہیں؟
فرمایا جہ... ؟ اپنی شرمگاد کی حفاظت کر بجز اپنی بیوی کے اور اپنی ملکیت کی لونڈی کے س ۱۴۹ پوچھا گیا کہ اگر مرد مرد کے ساتھ ہی ہو؟
شرم ولحا... ہو سکے خیال رکھ کہ کوئی بھی شرمگاد دیکھنے نہ پائے س ۱۵۰ دریافت کیا گیا کہ اگر تنہائی ہو؟ فرمایا پھر بھی اللہ تعالیٰ سے
...پا تا... چاہیئے (مسند احمد) س ۱۵۱ سوال ہوا کہ کیا ایک کپڑے سے نماز ہو جاتی ہے؟ جواب دیا کہ کیا تم میں سے ہر شخص دو کپڑے
ہوتا ہوں اور... (متفق علیہ) . . . . حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار میں
تو کانٹے... ایک کرتہ ہی پہنے ہوئے ہوتا ہوں تو کیا میں اسی میں نماز ادا کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا گھنڈی لگا لیا کرو اور کچھ نہ ملے
ایک صاحب ... ہی (مسند احمد) نسائی میں یہ بھی ہے کہ گرمی کا زمانہ ہوتا ہے اور میں صرف کرتا ہی پہنے ہوئے ہوتا ہوں س ۱۵۲
ہوتے ہو... کرتے ہیں کہ کیا پوستین پہنے ہوئے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ نے فرمایا پھر دباغت کہاں ہے؟ س ۱۵۳ کمان اور ترکش کے
س ۱۵۴ پڑھنے کا مسئلہ پوچھا جاتا ہے تو جواب دیتے ہیں کہ ترکش کو تو علیحدہ کر دو ہاں کمان رہتے ہوئے نماز پڑھ سکتے ہو (دارقطنی)
اس وقت ... ام سلمہؓ دریافت کرتی ہیں کہ کیا عورت چادر اور دوپٹے سے نماز ادا کر سکتی ہے جبکہ تہمد باندھے ہوئے نہ ہو؟ فرمایا ہاں اس وقت
پہلے ... جب جب چادر اتنی لمبی چوڑی ہو کہ قدم ڈھانپ لے (ابو داؤد) س ۱۵۵ حضرت ابوذرؓ دریافت کرتے ہیں کہ زمین پر سب سے
کے در... مسجد بنائی گئی؟ آپ فرماتے ہیں مسجد حرام س ۱۵۶ پوچھا پھر کونسی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ س ۱۵۷ دریافت کیا ان دونوں کے بننے
کتنا عرصہ تھا؟ فرمایا چالیس سال کا۔ پھر تیرے لئے ساری زمینؒ مسجد ہے جہاں وقت نماز آ جائے وہیں نماز ادا کرے (متفق علیہ)
آپ نے جواب ... مستدرک حاکم میں ہے کہ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے آپ سے کشتی میں نماز پڑھنے کا مسئلہ دریافت کیا تو
ہوتا ہے ... فرمایا کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو ہاں اگر غرق ہونے کا خوف ہو تو اور بات ہے س ۱۵۹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال
حضرت جابر رضی ... میں سجدے کی جگہ سے کنکریوں کو ٹھیک کرنا درست ہے یا نہیں؟ فرمایا خیر ایک مرتبہ کر لے یا بالکل ہی نہ کرے س ۱۶۰
اچھا ہے کہ تجھے ... کے اس سوال کے جواب میں فرماتے ہیں ایک بار لیکن ایک بار بھی نہ کرنا ہی تیرے لئے بہتر ہے بلکہ یہ اس سے بھی
ہوتی تھیں تو ... اونٹنیاں ملیں جن میں سے ہر ایک بہت اچھی اور سیاہ رنگ کی ہو یہ یاد رہے کہ مسجد نبوی کے فرش پر کنکریاں بچھی
سجدے کے وقت انھیں درست کر لیتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ تو ایسا کرنے کی رخصت دی تاہم اس کے
دریافت کیا جا... چھوڑنے کی فضیلت بیان فرما دی یہ حدیث مسند میں ہے س ۱۶۱ آپ سے نماز کے اندر التفات کرنے کے مسئلہ کو
آپ سے ایک ... تو آپ جواب دیتے ہیں کہ یہ تو اچک لینا ہے اس سے شیطان بندے کی نماز کا حصہ چھین لیتا ہے س ۱۶۲

ل مگر آپ نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمادیا ہے (۱) مذبح خانہ۔ قبرستان۔ ڈھیری پر جہاں ناپاک چیزیں ڈالی جائیں۔ راستے کے درمیان
حمام میں۔ اونٹوں کے باندھنے کی جگہ۔ اور خانہ کعبہ کی چھت پر (ترمذی ابن ماجہ)

Marfa...

نماز ... دریافت کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اپنی منزل میں نماز پڑھے پھر مسجد میں آئے اور یہاں نماز کھڑی ہو تو کیا ان کے ساتھ بھی
... فرمایا کہ پھر تو تیرے لئے اکٹھا ملا ہوا حصہ ہے۔ (ابو داؤد) ۱۶۳ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے سیاہ رنگ کے کتے کے گذر
... سے نماز کے ٹوٹ جانے کی بابت دریافت کرتے ہیں کہ نہ سرخ رنگ کتا ہو نہ زرد رنگ تو آپ فرماتے ہیں سیاہ رنگ کتا شیطان ہے
... ایک شخص آپ سے ذکر کرتا ہے کہ میں نماز میں کھڑا ہوا لیکن ایسا خیال چوکا کہ نہیں معلوم طاق رکعتیں ہوئیں یا جفت؟ فرمایا اس سے
... بچنا چاہیئے کہ شیطان تم سے تمہاری نماز میں کھیل کرے جو نماز پڑھے اور اسے یہ بھی تحقیق نہ ہو کہ اس نے طاق رکعتیں ادا کیں یا جفت
... دو سجدے سہو کے کر لینے چاہئیں یہ دونوں اس کی نماز پوری کر دیں گے (مسند احمد)

... کی فضیلت

۱۶۵ آپ سے پوچھا جاتا ہے کہ جمعہ کے دن کو فضیلت کیوں دی گئی؟ جواب دیتے ہیں کہ اس دن متعلق
باوا آدم علیہ السلام کی طینت مطبوع ہوئی اسی میں قیامت کی بے ہوشی ہوگی اسی میں موت کے بعد کی
... ہوگی اسی میں پکڑ دھکڑ ہے اس کی آخری تین ساعتوں میں ایک ساعت ہے کہ اس میں جو شخص خدائے تعالیٰ سے جو مانگے اللہ اس کی
... فرماتا ہے ۱۶۶ آپ سے جمعہ کی اس ساعت کی بابت دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا نماز جمعہ کے کھڑی ہونے سے ختم ہونے
... عرصہ میں یہ ساعت ہے کوئی یہ خیال نہ کرے کہ پہلی اور اس دوسری حدیث میں اختلاف ہے نہیں بات یہ ہے کہ آخری ساعت
... اجابت ہے لیکن جبکہ وہ ساعت اجابت ہے تو نماز کھڑی ہونے کی ساعت بھی اجابت کے لئے بہترین ساعت ہے جیسے کہ وہ
... کی نیو تقوے پر ہے تو مسجد قبا لیکن مسجد نبوی اس بارے میں اس سے اولیٰ ہے بعض نے تطبیق دی ہے کہ یہ ساعت بدلتی ر
... دن کی آخری ساعت کبھی نماز کے وقت کی ساعت لیکن اس تطبیق سے اچھی تطبیق وہ ہے جو ہم نے پہلے بیان کی ۱۶۷ ...
... اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جمعہ کے دن کی بھلائیاں بتلائیے آپ نے فرمایا اس میں پانچ فضیلتیں ہیں۔ اسی میں حضرت آدم علیہ
... پیدا کئے گئے۔ اسی دن وہ زمین کی طرف اتارے گئے .... اسی دن وہ فوت ہو ...
... وقت ایسی ہے کہ اس میں اللہ تبارک تعالیٰ سے جو دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے جب تک ... نا دی اور ... ی
... ہو۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی کوئی مقرب فرشتہ کوئی آسمان کوئی زمین کوئی پہاڑ کوئی پتھر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے
... ہو (احمد و شافعی)

وتر

۱۶۸ رات کی تہجد کی نماز کی بابت آپ سے سوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ دو رکعت ہے جب صبح ہو جانے کا ڈر ہو
تو ایک وتر پڑھ لو (بخاری مسلم) ۱۶۹ حضرت ابو امامہ پوچھتے ہیں کہ میں وتر کی نماز کے رکعت پڑھوں؟ آپ جواب
... میں ایک رکعت ۱۷۰ کہتے ہیں مجھے اس سے زیادہ کی بھی طاقت ہے فرماتے ہیں پھر تین رکعت پھر فرماتے ہیں پانچ رکعت پھر
... میں سات رکعت ۱۷۱ ترمذی میں ہے کہ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ کی بابت آپ سے سوال ہوا تو آپ نے جواب دیا کہ اس سے مر
... اور طاق رکعت کی نماز ہے ۱۷۲ سنن دارقطنی میں ہے کہ ایک صاحب نے آپ سے وتر کی بابت پوچھا تو آپ نے تین وتر دو
... فرمایا کہ دو پڑھ کر سلام پھیر کر پھر ایک پڑھو ۱۷۳ یا رسول اللہ افضل نماز کونسی ہے؟ فرمایا جس کا قیام لمبا ہو ...

سے ۱۸۳ پوچھا گیا کہ رات کے کس وقت تہجد پڑھنا افضل ہے؟ فرمایا آدھی رات کو اور اس کے عامل بہت کم ہیں سے ۱۸۵ نسائی
میں ہے کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ کیا کوئی ساعت بہ نسبت دوسری ساعت کے خدا سے زیادہ قریب کرنے والی ہے
ہاں درمیان آدھی رات کا وقت۔

اچانک موت

سے ۱۸۶ آپ سے پوچھا جاتا ہے کہ اچانک موت کی بابت کیا ارشاد ہے؟ فرمایا وہ مومن کے لئے تو راحت ہے
فاسق شخص کیلئے افسوسناک پکڑ ہے (مسند احمد) اسی لئے دو روایتوں میں سے ایک روایت حضرت اما
سے بھی مروی ہے کہ آپ نے اچانک موت کو مکروہ نہیں سمجھا ہاں دوسری روایت میں آپ سے کراہت بھی مروی ہے سے ۱۸۷
کی ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ ایک مرتبہ جا رہے تھے ایک دیوار جھک رہی تھی تو آپ تیزی سے اس کے نیچے سے گزر گئے اس
بارے میں آپ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا میں تو ایسی ناگہانی موت کو پسند نہیں کرتا۔ یاد رہے کہ ان دونوں حدیثوں میں کوئی
نہیں (اچانک موت کا راحت ہونا اور بات ہے اور ایسے مواقع سے بچنے کی امکانی کوشش اور بات ہے)

فرشتوں کا ادب

سے ۱۸۸ آپ سے سوال کیا گیا کہ کسی کافر کا جنازہ گذرے تو بھی ہم کھڑے ہو جائیں؟ فرمایا ہاں تم
کے لئے تو کھڑے نہیں ہوتے تمہارا کھڑا ہونا تو ان کی بزرگی کے لئے ہے جو جان قبض کرتے ہیں
(احمد) سے ۱۸۹ ایک یہودی کے جنازے کے لئے جب آپ کھڑے ہو گئے تو آپ سے پوچھا گیا آپ نے فرمایا کہ موت گھبراہٹ کی چیز
جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

ایمان کی باتیں

سے ۱۹۰ ایک عورت نے وصیت کی تھی کہ اس کی طرف سے ایک ایمان دار لونڈی آزاد کی جائے۔ آپ نے
لونڈی کو بلوایا اور اس سے پوچھا تیرا رب کون ہے؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ۔ پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے
آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں آپ نے فرمایا بے شک یہ مومنہ ہے اسے آزاد کر دو۔ (ابوداؤد) سے ۱۹۱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ
سوال کرتے ہیں کہ کیا سوال و جواب قبر کے وقت ہماری عقلیں ہماری جانب لوٹائی جائیں گی؟ فرمایا ٹھیک اسی طرح جس طرح
آج ہیں (مسند احمد) سے ۱۹۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا عذاب قبر ہوگا؟ فرمایا ہاں عذاب قبر برحق ہے۔

فصل زکوٰۃ و خیرات کے مسائل

سے ۱۹۳ اونٹ کی زکوٰۃ کی بابت سوال ہوتا ہے تو آپ جواب دیتے ہیں کہ جو اونٹ
والا اونٹ کے حقوق ادا نہ کرے گا اور ان کے حقوق میں یہ بھی داخل ہے کہ جس
دن وہ پانی کے گھاٹ پر جائیں مسکینوں کی خبر گیری ان کے دودھ سے بھی کی جائے غرض ان کے حقوق ادا نہ کرنے والوں کو قیامت
دن ایک چٹیل میدان میں لٹایا جائے گا اور اس کے وہ تمام اونٹ جن میں چھوٹے بچے بھی ہوں گے اسے اپنے قدموں سے روند
گے اور اپنے منہ سے کاٹیں گے لین ڈوری جہاں ختم ہوئی کہ پھر سے روندنا اور کاٹنا شروع ہوا پچاس ہزار سال والے قیام
کے دن اسے یہی عذاب ہوتا رہے گا یہاں تک کہ بندوں کے فیصلوں سے فراغت ہو جائے پھر وہ اپنا راستہ دیکھ لے گا یا تو جن
کی طرف یا جہنم کی طرف سے ۱۹۴ گایوں کی زکوٰۃ نہ ادا کرنے والے کی نسبت بھی یہی فرمایا ۱۹۵ گھوڑوں کی نسبت سوال ہوا

t.com

گھوڑے پالنے والے تین طرح کے ہیں ایک کے اوپر تو بوجھ ہیں دوسرے کے لئے پردہ ہیں تیسرے کے لئے اجر ہیں
کے لئے ہے جو راہ خدا کے لئے پالے یہ جس چراگاہ میں چرے چگے اس کے پالنے والے کو ثواب ملتا ہے یہ اگر رسی تڑوا کر کسی ایک یا دو
ٹیلوں پر چڑھ جائے یہ بھی اس کے ثواب کا سبب ہے اس کے نشان قدم اس کی لید بھی اس کے پالنے والے کی نیکیوں میں داخل ہے
کسی نہر پر سے گذرے اور اپنے پالنے والے کے ارادے کے بغیر ہی اس میں سے پانی پی لے یہ بھی اس کی نیکیوں میں شامل ہے غرض
را تو اپنے مالک کے لئے سراسر نیکی ہی نیکی ہے اور جو شخص اس لئے پالے کہ اس سے اپنی حاجت روائی کرے [illegible] دوں کا محتاج
پڑے پھر اس کی گردن میں اس کی سواری میں جو خدا کا حق ہے اسے بھی نہ بھولے یہ گھوڑا اپنے مالک کے لئے پردہ ہے اور جو
فخر و غرور کے لئے اہل اسلام کے خلاف کے لئے پالے اس پر یہ گھوڑا بوجھ اور گناہ ہے ۱۹۶ گدھوں کی بابت سوال ہوتا ہے
تو فرماتے ہیں کہ ان کے بارے میں مجھ پر سوائے اس جامع اور شامل آیت کے اور کوئی فرمان نازل نہیں ہوا فَمَنْ يَّعْمَلْ
قَالَ ذَرَّةٍ الخ (صحیح مسلم) ۱۹۷ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا پوچھتی ہیں کہ میرے پاس سونے کے کنگن ہیں تو کیا یہ بھی [illegible]
داخل ہیں جس پر جہنم کی وعید ہے؟ آپ فرماتے ہیں کہ جو چیز زکوۃ کے نصاب کو پہنچ جائے پھر اس کی زکوۃ نکال دی جائے وہ
لانے میں داخل نہیں (مالک) ۱۹۸ یا رسول اللہ کیا مال میں زکوۃ کے سوا بھی اور حق ہے؟ جواب ملا ہے سنو قرآن فرماتا ہے
الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ الخ (دار قطنی) ۱۹۹ ایک عورت آپ سے دریافت کرتی ہیں کہ یا رسول اللہ میرے [illegible]
خاوند بھی مسکین آدمی ہے اور میرا بھتیجا بھی تو کیا میں اپنے ان زیوروں کی زکوۃ انہیں دیدوں تو کافی ہے؟ آپ نے جواب دیا [illegible]
۲۰۰ ابن ماجہ میں ہے کہ حضرت ابو سیارہ نے حضور سے کہا کہ شہد کی مکھیوں کے چھتے میرے [illegible]
وال حصہ ادا کرتے رہو انھوں نے کہا پھر انھیں میرے حق میں محفوظ کر دیتے جائیں آپ نے ایسا ہی کیا [illegible]
لی عنہ نے آپ سے دریافت کیا کہ سال گذرنے سے پہلے میں زکوۃ دیدوں؟ آپ نے انھیں اس کی اجازت دی
۲۰۱ یا رسول اللہ زکوۃ فرض کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا کہ مسلمان [illegible]
۲۰۲ [illegible] لوگ پوچھتے ہیں کہ زکوۃ کے تحصیلدار ہم پر زیادتی کرتے ہیں [illegible]
نہیں (ابوداؤد) ۲۰۳ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible]
مجھے بتلائیے میں کیسے خرچ کروں اور کیا کروں؟ آپ نے فرمایا اپنے مال کی زکوۃ نکال دو [illegible]
کی صلہ رحمی کر اور اپنے رشتہ داروں کی خبر گیری کر سائل کا پڑوسی کا مسکین کا حق پہچان [illegible]
کی کیجئے آپ نے یہ آیت تلاوت فرما دی فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ [illegible] رشتہ داروں کو ان کا حق [illegible]
ات و فضول خرچی [illegible] ۲۰۵ [illegible]
اللہ اور رسول کے نزدیک بری ہو گیا؟ آپ نے فرمایا ہاں جب تو میرے قاصد کو دے [illegible]
ت جو بدل ڈالے اس پر گناہ ہے [illegible] ۲۰۶ آپ [illegible]

fat.com

میں ادنی بھی کا مولی قوم تو نہیں حلال صدقہ لئے ہمارے (وسلم علیہ اللہ صلی) محمد ہیں آل ہم ہیں فرماتے آپ ؟ ہیں سکتے دے
ہیں کرتے دریافت حضور سے کریں حاصل خدا قرب سے زمین والی خیبر اپنی کہ ہیں کرتے ارادہ عنہ اللہ رضی عمر حضرت ۲۰۷ بڑ ہے
۲۰۸ کیا یہی نے عمر حضرت چنانچہ دو کر وقف یعنی دو کر صدقہ کر روک اصل تو ہو چاہو اگر کہ ہیں فرماتے آپ ؟ کروں طرح کس
حضور کہا اور ہوئے حاضر میں خدمت کی وسلم علیہ اللہ صلی خدا رسول والدین کے ان دیدیا میں اللہ راہ باغ اپنا نے زید بن عبداللہ
کو عبداللہ حضرت وقت اسی نے آپ نہیں مال کوئی تو پاس ہمارے سوا کے اس تھا یہی صرف تو ذریعہ ظاہر کا روزی ہماری
ہو پاس کے باپ ماں کے ان وہ بعد کے اس چنانچہ ہے واپس پر باپ ماں تیرے وہ اور گیا ہو قبول تو صدقہ تیرا ہاں کے اللہ فرمایا اور
کہ ہیں دیتے جواب ؟ ہے افضل خیرات کونسی کہ ہے جاتا کیا دریافت سے وسلم علیہ اللہ صلی اللہ رسول ۲۰۹ بڑ (شریف نسائی)
سوال اسی ۲۱۰ بڑ (احمد مسند) دیدے تحفتہً گائے یا بکری لئے کے دودھ یا جانور کے سواری یا درہم کوئی سے میں تم کہ طرح اس دینا
اور بات یہی ۲۱۱ بڑ (ابوداؤد) کرو شروع سے عیال اپنی پہلے سے سب کرنا صدقہ کے مال کمی باوجود کہ ہے ارشاد میں جواب
افضل سے سب خیرات کی وقت کے تمنا کی امیری اور خوف کے مسکینی چاہت کی مال اور صحت کہ ہیں دیتے جواب تو ہے جاتی پوچھی
میں جواب کے سوال اسی بار ایک اور ہے افضل سے سب صدقہ کا پلانے پانی فرمایا بار ایک میں جواب کے سوال اسی ۲۱۲ بڑ ہے
ہیں فرماتے ؟ گا ملے ثواب مجھے تو جائیں پی پانی کر آ اونٹ کے کسی پر حوض میرے کہ ہیں پوچھتے مالک بن سراقہ حضرت ۲۱۴ بڑ
ہاں فرمایا نے آپ ؟ ہیں سکتی دے کو خاوندوں اپنے صدقہ اپنا وہ کیا کہ پوچھا نے عورتوں دو ۲۱۵ بڑ ہے اجر میں کلیجے گرم ایک ہر
اس اور کو خاوند اپنے میں کیا کہ ہے میں ماجہ ابن ۲۱۶ بڑ (علیہ متفق) اجر کا صدقہ اور کا داری قرابت گا ملے اجر دوہرا دوہرا
رضی اسماء حضرت ۲۱۷ بڑ کا قرابت اور کا صدقے ہیں اجر دو لئے کے اس فرمایا نے آپ ؟ ہے کافی تو دیدوں کو یتیموں والے پلنے ہاں
فرما آپ ؟ کروں صدقہ میں کیا تو نہیں ہے تو مال اور دیں مجھے زبیر حضرت جو کے اس سوائے پاس میرے کہ ہیں پوچھتی عنہ تعالی
مال اپنے میں کیا کہ ہے پوچھتا سے آپ غلام ایک ۲۱۸ بڑ (علیہ متفق) گا دے روک سے تم بھی اللہ ورنہ رکھو نہ روک کرو صدقہ ہاں دیں
دیا اللہ گھوڑا ایک نے عمر حضرت ۲۱۹ بڑ (مسلم) ہے آدھا آدھوں میں دونوں تم ثواب ہاں فرمایا ؟ ہوں سکتا کر خیرات سے اس کے
اپنے دیدے ہی کا درہم ایک تمہیں وہ گو نہ واپس کو صدقے اپنے خریدو نہ فرمایا نے آپ ؟ لوں خرید میں ہے بکتا وہ کہ پوچھا سے حضور
فرمایا تو گیا پوچھا میں بارے کے معروف سے آپ ۲۲۰ بڑ (علیہ متفق) لے چاٹ کر کے قے کوئی جیسے ہے ایسا والا لینے واپس کو صدقے
سے راستے یا دے پلا ہی پانی کو پیاسے کسی سے میں ڈول اپنے یا جائے دیا تسمہ کا جوتی یا دے ٹکڑا کا رسی ایک تو گو نہ بھی کو نیکی کسی
انجان کسی یا کرے سلام سے مسلمان کسی یا کرے ملاقات پیشانی بخندہ سے مسلمان کسی یا دے ہٹا دور کو چیز والی دینے ایذا کسی
(احمد) کرے دور کو وحشت

حا کیسے اور والے دینے نفع قدر کس میٹھے کتنے پیارے کیسے فتوے پاک یہ کہو سچ قسم کی رب تمہارے تمہیں کرام ناظرین
نہ پائیں لذت یہ نہ آتے نظر نورانیت یہ میں فتووں کے دوسروں انہیں پھر تو کریں طرف اسی توجہ اپنی لوگ اگر واللہ ہیں

۳۰۷۵۵

t.com

...ادت ملے نہ اس کی ضرورت رہے کہ فلاں نے یہ فتویٰ دیا اور فلاں نے یہ۔ اللہ ہماری مدد فرمائے اور اپنے نبی کے کلام کی جستجو کی
...یق دے اور پھر اس پر عمل کرنے کی بھی آمین۔

۲۲۱ ایک صحابی آپ سے کہتے ہیں کہ میں نے خیرات کا ایک غلام اپنی والدہ کو دیا تھا اب ان کا انتقال ہوگیا ہے آپ نے فرمایا
...ے صدقہ کا ثواب تجھے مل گیا اور اب بطور ورثے کے وہ تیری چیز بن گئی۔ ۲۲۲ ایک عورت آپ سے کہتی ہیں کہ میں نے اپنی
...ں کو ایک لونڈی دی تھی اب وہ فوت ہوگئیں آپ نے فرمایا تیرا اجر واجب ہوگیا اور میراث نے اس لونڈی کو اب پھر تیری لونڈی کر دی
۲۲۳ یا رسول اللہ میری والدہ فوت ہوگئیں میرا خیال ہے کہ اگر وہ بولتیں تو ضرور صدقہ کرنے کو کہتیں تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ
...روں تو اس کا ثواب انہیں ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں (بخاری و مسلم) ۲۲۴ یا رسول اللہ میرے والد انتقال کر گئے کوئی وصیت انہوں
...ے نہیں کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو انہیں ثواب پہنچے گا؟ فرمایا ہاں (مسلم) ۲۲۵ حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے
...ں کہ یا رسول اللہ زمانہ جاہلیت میں میں جو نیکی کیا کرتا تھا نماز غلاموں کی آزادگی صدقہ وغیرہ تو کیا مجھے جبکہ میں اسلام ہوگیا ہوں ان
...ا بھی ملے گا؟ آپ نے فرمایا جو نیکیاں تو نے کی ہیں وہ سب اسلام لانے کے بعد تجھے ملیں گی (متفق علیہ) ۲۲۶ حضرت عائشہ
...دیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ سے دریافت فرماتی ہیں کہ ابن جدعان جاہلیت کے زمانے میں صلہ رحمی کرتا تھا مسکینوں کو کھانا دیتا تھا
...یا اسے کچھ نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا کوئی نفع نہ ہوگا اس لئے کہ اس نے پوری عمر میں کسی دن نہیں کہا کہ خدایا قیامت کے دن
...رے گناہ معاف فرما دینا (مسلم) ۲۲۷ یا رسول اللہ وہ تونگری کیا ہے جس کے بعد سوال کرنا حرام ہو جاتا ہے؟ فرمایا پچاس درہم یا
...ن کی قیمت کا سونا (مسند احمد) ۲۲۸ اور روایت میں ایسے ہی سوال کا جواب ہے کہ صبح و شام کو کھانا۔ ان دونوں جوابوں میں
...ی منافات نہیں کیونکہ یہ ایک دن کی تونگری ہے اور وہ عام حالات پر نظر ڈال کر سال بھر کی تونگری ہے یہ جواب... تفاوت ...
...ا ہوتے تھے واللہ اعلم ۲۲۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کے پاس ایک عطیہ بھیجا آپ ...
...ض کرنے لگے کہ آپ نے تو فرمایا تھا کہ اس میں کوئی بھلائی نہیں کہ تم میں سے کوئی کسی سے کچھ ...
...ال کیا جو اور بے سوال کئے جو مل جائے وہ تو خدا کا دیا ہوا رزق ہے تب آپ نے فرمایا واللہ ...
...کے آئی ہوئی چیز کو واپس لوٹاؤں گا (مالک)

...سل روزوں کی بابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

۲۳۰ سوال یا رسول اللہ کون سے روزے افضل ہیں؟ جواب ...
...ضان کے ... شعبان کے روزے ۲۳۱ سوال کونسا صدقہ افضل ہے؟ جواب رمضان المبارک کے مہینے میں ...
...دی ۲۳۲ ... نے آپ سے سوال کیا کہ رمضان کے بعد کس مہینے کے روزے افضل ہیں؟ ...
۲۳۳ فرض نماز کے بعد ... نماز افضل ہے؟ فرمایا آدھی رات کی نماز ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ...
...سکتا ہے کہ محرم کے روزے بھی مراد ہوں اور ہو سکتا ہے کہ حرمت والے سب مہینوں کے روزے مراد ...

fat.com

حضرت عائشہؓ آپ سے کہتی ہیں کہ حضور آپ میرے پاس آئے تب روزے سے تھے پھر مالیدہ کیسے کھا لیا؟ فرمایا ہاں رمضان
اور دنوں میں یا قضا رمضان کے روزے رکھنے والے قائم مقام اس شخص کے ہیں جو اپنے مال میں سے کوئی رقم خیرات کی نیت
پھر اس میں سے جتنا دل بڑھے دے دے اور جتنا دل بخیلی کرے روک لے (نسائی) ۲۳۵ حضرت ام ہانی کے ہاں آپ جا
وہاں کچھ پی کر پھر حضرت ام ہانی کو عنایت کرتے ہیں آپ پی لیتی ہیں پھر کہتی ہیں حضور میں روزے سے تھی آپ نے فرمایا نفلی ر
والا اپنے نفس کا میر ہے اگر چاہے پورا کرے اگر چاہے توڑ دے (مسند احمد) ۲۳۶ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانا
حضور کو اور آپ کے چند ساتھیوں کو بلوایا ان میں سے ایک بزرگ فرمانے لگے کہ میں تو روزے سے ہوں آپ نے فرمایا اس تمہ
بھائی نے تو کھانا تیار کر لیا ہے اس نے تکلیف اٹھائی ہے اب تم روزہ توڑ دو پھر کسی دن قضا کر لینا (دارقطنی) ۲۳۷ حضرت
حضرت عائشہؓ کے پاس کہیں سے ہدیہ میں گوشت آتا ہے دونوں روزہ سے ہوتی ہیں روزہ توڑ کر اسے کھا لیتی ہیں حضور کے
سے دریافت کرتی ہیں آپ فرماتے ہیں اور دن اس کی قضا کر لینا (احمد) ۲۳۸ یا رسول اللہ میری آنکھیں دکھ رہی ہیں ہوں
تو کیا میں سرمہ لگا سکتا ہوں آپ نے جواب دیا ہاں لگا سکتے ہو (ترمذی) ۲۳۹ یا رسول اللہ کیا قے آنے سے وضو کرنا فرض
نے فرمایا اگر فرض ہوتا تو میں قرآن میں پاتا (دارقطنی) ان دونوں حدیثوں کی سند میں کلام ہے ۲۴۰ حضرت عمر بن سلمہ آپ
دریافت کرتے ہیں کہ کیا روزے دار اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ان ام سلمہ سے پوچھو انھوں نے فرمایا کہ ہاں
کرتے ہیں وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ آپ کے تو اللہ تعالیٰ نے سب اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں آپ نے فرمایا سنو میں تم سب
اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور اس کا تقویٰ رکھنے والا ہوں (مسلم) ۲۴۱ مسند احمد میں ہے کہ کسی نے رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں اپنی
بوسہ لیا پھر تو بہت گھبرایا آخر اپنی بیوی کو اس مسئلہ کی تحقیق کے لئے بھیجا ان سے حضرت ام سلمہؓ نے فرمایا کہ حضور ایسا کر لیا
انہوں نے جا کر اپنے خاوند سے کہا اس کی بے چینی اور بڑھ گئی وہ کہنے لگا کہ ہم رسول اللہ کے مثل نہیں ہیں اللہ تعالیٰ اپنے رسول
جو چاہتا ہے حلال کر دیتا ہے تم پھر جا کر مسئلہ دریافت کر دیہ دوبارہ آئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی گھر پر موجود تھے آ
پوچھا کون ہیں کیسے آئی ہیں ام سلمہؓ نے بیان کیا تو آپ نے فرمایا تم نے انھیں خبر نہ کر دی کہ میں خود ایسا کرتا ہوں عرض کیا یہ دکھ
ان کے خاوند تو اس سے رکتے ہیں اور بڑھ گئے اور یوں یوں کہا اب تو حضور کو بڑا ہی غصہ آ گیا اور فرمانے لگے واللہ میں تم سب
اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ خدا کی حدوں کو جاننے والا ہوں (مالک احمد شافعی) ۲۴۲ ایک نوجوان آپ سے
ہے کہ کیا روزے کی حالت میں میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا نہیں ۲۴۳ ایک بوڑھے عمر کے شخص بھی آپ
ہیں پوچھتے ہیں آپ انہیں اجازت دیتے ہیں پھر فرماتے ہیں کہ بوڑھے لوگ اپنے نفس کے روکنے پر زیادہ قادر ہوتے ہیں
ایک شخص آپ سے دریافت کرتا ہے کہ میں تھا تو روزے سے لیکن میں نے بھولے سے کھا پی لیا آپ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے
کھلایا پلایا (ابوداؤد) دارقطنی میں ہے کہ اپنا روزہ پورا کر اللہ نے تجھے کھلا پلا دیا تجھ پر قضا نہیں یہ واقعہ رمضان المبارک کے پہلے ہی
کا ہے ۲۴۴ ایک عورت آپ کے ساتھ کھانے کو بیٹھ گئیں پھر یک بیک ہاتھ روک لیا آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ کہا میں روز

ہوئے سے کھانے کو بیٹھ گئی حضرت ذوالیدین کہنے لگے واہ واہ پیٹ بھر لیا پھر روزہ یاد آیا حضور نے فرمایا تم اپنا روزہ پورا کرو
لی نے اپنی طرف سے تمہیں روزی پہنچادی (مسند احمد) ۲۴۶ یا رسول اللہ یہ سفید دھاگے اور سیاہ دھاگے کا قرآن میں ذکر ہے
یا مراد ہے؟ فرمایا دن کی سفیدی اور رات کی سیاہی (نسائی) ۲۴۷ حضور آپ بھی تو روزہ پر روزہ رکھنے سے ممانعت فرماتے
لیوں رکھتے ہیں؟ فرمایا میں تو تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے میرا رب کھلا پلا دیتا ہے (متفق علیہ) ۲۴۸ یا رسول اللہ صبح کی
ت آجاتا ہے اور غسل جنابت مجھ پر چڑھا ہوا ہوتا ہے تو کیا میں روزہ رکھ لوں آپ نے فرمایا یہی میری حالت ہوتی ہے اور
رکھتا ہوں اس نے کہا ہم میں اور آپ میں برابری ہی کیا آپ کے تو سب اگلے پچھلے گناہ معاف ہیں آپ نے فرمایا واللہ مجھے تو
و سبحانہ سے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ خوف خدا میرے دل میں ہے تم سب سے زیادہ علم مجھے ہے کہ کس چیز سے بچ
سلم) ۲۴۹ یا رسول اللہ سفر میں روزہ رکھیں؟ فرمایا اختیار ہے خواہ رکھو خواہ نہ رکھو (مسلم) ۲۵۰ حمزہ بن عمرو آپ سے پوچھتے
سفر میں روزہ رکھنے پر قادر ہوں تو کیا مجھے اجازت ہے؟ فرمایا یہ تو اللہ کی طرف سے رخصت ہے جو لے اچھا ہے اور جو روزہ رکھ
س پر کوئی گناہ نہیں (مسلم) ۲۵۱ دارقطنی میں حسن سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان شریف کی
روں کو پے در پے نہ رکھنے کی بابت سوال ہوا تو آپ نے جواب دیا کہ اس کا تمہیں اختیار ہے دیکھو اگر تم پر قرض ہوتا اور تم
یک دو درہم ادا کرتے تو کیا اتنا ادا نہ ہوتا؟ یاد رکھو اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ معاف دینے والا اور درگذر کرنے والا ہے ۲۵۲
کی حدیث میں ہے کہ ایک عورت نے آپ سے کہا کہ میری والدہ فوت ہو گئی ہیں ان پر نذر کے روزے تھے تو کیا میں ان کی
وہ روزے پورے کر سکتی ہوں؟ فرمایا اگر تیری ماں کے ذمے کسی کا قرض ہوتا اور تو ادا کرتی تو کیا ادا ہو جاتا [illegible]
طرح یہ بھی جا اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھو ۲۵۳ ابوداؤد میں ہے کہ ایک عورت سمندر میں کشتی پر چلی [illegible]
اللہ تعالیٰ سلامتی سے پہنچا دے گا تو ایک مہینے کے روزے رکھوں گی سلامتی سے پہنچ گئیں لیکن روزے رکھ [illegible]
و گئیں اس کی لڑکی یا بہن نے حضرت سے مسئلہ پوچھا تو آپ نے انہیں ان کی طرف سے روزہ [illegible]
حضرت عائشہؓ مومنوں کی ماؤں نے حضور سے کہا کہ آج ہم روزہ سے تھیں کچھ [illegible]
[illegible] دوسری روایت میں ہے [illegible]
[illegible] ہے ۲۵۵ بخاری مسلم میں ہے کہ ایک صحابی [illegible]
[illegible] میں اپنی بیوی [illegible] آپ نے فرمایا [illegible]
[illegible] پے در پے دو ماہ کے روزے رکھ [illegible]
[illegible] وقت آپ کے پاس کھجوروں [illegible]
[illegible]
[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے یہاں تک کہ کچلیاں کھل گئیں [illegible]

ان بچوں کو کھلا دینا ۔ ٢٥٦ مسند احمد میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ رمضان کے بعد اور کس
کا آپ مجھے حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اگر تو رمضان کے بعد روزے رکھنا چاہتا ہے تو محرم کے روزے رکھ اسی مہینے میں اللہ
ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی ہے اور دوسری قوموں کی توبہ قبول فرمائے گا ۔ ٢٥٧ مسند احمد میں ہے کہ یا رسول اللہ کسی م
آپ کو شعبان جتنے بکثرت روزے رکھتے نہیں دیکھتے ؟ فرمایا ہاں عموماً لوگ اس مہینے سے غافل ہیں یہ مہینہ رجب و رمضان
ہے اس میں اعمال رب العالمین کی طرف چڑھتے ہیں میری چاہت ہے کہ میرے عمل میرے روزے کی حالت میں چڑھ
صحیح مسلم شریف میں ہے کہ پیر کے دن کے روزے کی وجہ کیا ہے ؟ حضور نے فرمایا اسی دن میں پیدا کیا گیا ہوں اور اسی دن
اتارا گیا ہے ۔ ٢٥٩ مسند احمد میں ہے کہ حضرت اسامہ نے آپ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ آپ نفلی روزے رکھتے ہی چلے جا
طرح کہ گویا اب چھوڑیں گے ہی نہیں اور اسی طرح چھوڑتے ہیں اور چھوڑتے ہی چلے جاتے ہیں گویا اب رکھیں گے ہی نہیں مگر
مگر دو دن روزوں میں آگئے تو تو آہی گئے ورنہ ان کا روزہ پھر بھی رکھتے ہیں آپ نے فرمایا وہ کون سے دو دن ؟ کہا پیر کا اور جمعرات
دن ان دونوں میں رب العالمین کے سامنے اعمال پیش کئے جاتے ہیں پس میں چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہ
روزے سے ہوں ۔ ٢٦٠ ابن ماجہ میں ہے کہ یا رسول اللہ پیر اور جمعرات کے آپ کے روزے کی وجہ کیا ہے ؟ فرمایا ان دونوں
تمام مسلمانوں کو مغفرت کر دیتا ہے بجز ان کے جو ایک دوسرے کو چھوڑے ہوئے ہوں فرماتا ہے کہ انہیں نہیں کہ جب تک
میں صلح کر کے مل نہ جائیں ۔ ٢٦١ صحیح مسلم شریف میں ہے یا رسول اللہ جو ہمیشہ ہر دن روزے سے ہی رہے وہ کیسا ہے
نے روزہ رکھنے کا ثواب نہ افطار کرنے کا ، فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا ۔ ٢٦٢ اچھا جو دو دن روزے سے اور ایک
رہنا لازم کر لے ؟ فرمایا اس کی طاقت کس میں ہے ۔ ٢٦٣ اچھا جو ایک دن روزے سے رہے اور ایک دن بے روزہ رہے
حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ کا طریقہ یہی تھا ۔ ٢٦٤ یہ بھی بتلا دیجئے کہ جو دو دن افطار کرے اور ایک دن روزہ رکھے
کاش کہ مجھ میں اتنی قوت ہوتی ۔ پھر آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے اور ہر سال کے رمضان کا روزہ ان کا ثواب اتنا ہے
عمر روزوں میں گذاری عرفے کے دن کا روزہ ایک سال گذشتہ کے اور ایک سال آئندہ کے گناہ معاف کرا دیتا ہے عاشورے کے
اگلے سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے ۔ ٢٦٥ مسند احمد میں ہے کہ کسی نے حضور سے پوچھا کہ میں جمعہ کے دن روزہ رکھوں
بولنا چالنا بند رکھوں ؟ آپ نے فرمایا خاص جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھ ہاں جن روزوں کی عادت ہے انہی میں جمعہ آجائے تو او
بات نہ کرنے کی روزے کی نسبت سنو تو قرآن حدیث کی بھلی بات کا کسی کو حکم دے یا خلاف شرع بری بات سے کسی کو رو
رہنے سے کہیں زیادہ افضل ہے ۔

لیلۃ القدر کے سوال وجواب

٢٦٦ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے د
کیا کہ میں نے جاہلیت کے زمانے میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک دن اعتکاف
تو اب فرمائیے جناب کیا حکم دیتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا جاؤ اور اپنا ایک دن کا اعتکاف پورا کرو ۔ ٢٦٧ مسند احمد میں ہے کہ حضر

...ہنے آپ سے پوچھا کہ لیلۃ القدر رمضان میں ہی ہے یا اور مہینوں میں؟ فرمایا رمضان شریف میں ۲۶۸ تو کیا نبیوں کی
...ہی وہ باقی رہتی ہے اور ان کی وفات پر اٹھ جاتی ہے؟ یا قیامت تک باقی ہے؟ فرمایا وہ قیامت تک باقی ہے ۲۶۹
...ان کے کس حصہ میں ہے؟ فرمایا پہلے دس دنوں میں اس کی تلاش کرو یا آخری دس دنوں میں ۲۷۰ یا رسول اللہ ان دونوں
...میں سے کس عشرے میں ڈھونڈھیں؟ فرمایا آخری عشرے میں تلاش کرو اب اس کے بعد مجھ سے اس بارے میں اور کوئی سوال
۲۷۱ حضرت ابوذر کہنے لگے کہ یا رسول اللہ جو حق میرے آپ پر ہیں انھیں پیش کر کے میں آپ سے دریافت کرتا ہوں کہ اس
...رے کی کونسی رات لیلۃ القدر ہے؟ آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا آخری ہفتہ میں اسے تلاش کرو اب خبردار اس کی
...سوال نہ کرنا ۲۷۲ ابوداؤد میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے سوال کے جواب میں فرمایا اسے پورے
...تلاش کرو ۲۷۳ اسی ابوداؤد میں ہے کہ اسی سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا آج کونسی رات ہے سائل نے کہا
...فرمایا لیلۃ القدر یہی ہے پھر لوٹے اور فرمایا آئندہ رات یعنی تیئیسویں ۲۷۴ حضرت عبداللہ بن انیس نے آپ سے پوچھا
...بارک رات کو کب تلاش کریں؟ فرمایا اسی رات یعنی تیئیسویں رات کی شام تھی ۲۷۵ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ ام المؤمنین
...ئشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے دریافت کیا کہ اگر میں اس رات کو پاؤں تو کیا دعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا مانگو
...نَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي یعنی اے اللہ تو تو معافی دینے والا ہے معافی کو ہی پسند فرماتا ہے پس مجھے بھی
...افرما۔

مسائل حج کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

۲۷۶ صحیح بخاری شریف میں ہے ... عائشہ نے آپ سے ...

...م تو جہاد کو سب سے افضل عمل جانتے ہیں تو کیا ہم عورتیں جہاد نہ کریں؟ آپ نے فرمایا تمہارے لئے افضل جہاد ...
...ہے کہ حج تمہارے لئے جہاد ہے ۲۷۷ حضرت ام معقل کہتی ہیں یا رسول اللہ مجھ پر حج فرض ہو ...
...انہوں نے کہا ہاں بیشک ہے لیکن میں تو اسے راہ للہ کر چکا ہوں آپ نے فرمایا ... حج بھی ...
...رب چنانچہ حضرت ابو معقل نے انھیں اونٹ دے دیا ۲۷۸ اب ... ہوں ...
...وں کیا کوئی عمل حج کے برابر ہے؟ آپ نے فرمایا رمضان شریف میں عمرہ کرنا حج ... حدیث ابوداؤد
۲۷۹ ایک صاحب نے کہا حضور میں کرائے پر سواریاں دیتا ہوں ... لوگ حج کو جاتے ہیں میں انھیں لے جاتا ہوں تو لوگ
...تیرا ... حج اس صورت میں ادا نہیں ہوتا آپ خاموش ہو رہے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت اتری لَيْسَ عَلَيْكُمْ
...اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ یعنی تم پر فضل خدا کی تلاش کرنے میں کوئی گناہ نہیں آپ نے اسی وقت انھیں بلوایا ...
...یں پڑھ کر سنائی اور فرمایا بے شک اس صورت میں تیرا حج ادا ہوتا ہے ۲۸۰ یا رسول اللہ سب سے افضل حج کونسا
...جس میں ذکر اللہ کی آواز بکثرت ہو اور جس میں قربانیاں خوب ہوں ۲۸۱ حضور یہ تو فرمائیے کہ حاجی کون ہے؟ جواب دیا

fat.com

پراگندہ بالوں والا میلے کچیلے کپڑوں والا ۔ س۲۸۲ اے یا رسول اللہ قرآن میں ہے کہ جو راستے کی طاقت رکھتا ہو اس پر حج ہے
سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا توشہ اور سواری (شافعی) س۲۸۳ کیا عمرہ واجب ہے ؟ جواب نہیں لیکن تم عمرہ کر دیہی تمہارے
(مسند احمد) س۲۸۴ حضور میرے والد مسلمان ہو گئے ہیں ہیں بڑی عمر کے بہت بوڑھے جو سواری پر سوار ہونے کے قابل
پر فرض ہو چکا ہے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں ؟ آپ نے فرمایا کیا تم ان کے بڑے صاحبزادے ہو ؟ انھوں نے کہا
آپ نے فرمایا دیکھو اگر تمہارے والد کے ذمہ کوئی قرض ہوتا اور تم ادا کر دیتے تو ان کی طرف سے ادائیگی ہو جاتی ؟ انہوں نے کہا جی
تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو (مسند احمد) س۲۸۵ دارقطنی میں صحیح سند سے ہے کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے
میرے ابا بہت ہی ضعیف العمر شخص ہیں ان میں نہ حج کی طاقت ہے نہ عمرے کی وہ تو سواری پر سوار ہی نہیں ہو سکتے آ
تم اپنے ابا کی طرف سے حج و عمرہ کر لو س۲۸۶ ایک صاحب سوال کرتے ہیں کہ میرے والد حج کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئے
کی طرف سے حج نہ کر لوں ؟ آپ نے فرمایا اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا تو تم ادا کرتے ؟ انھوں نے کہا کیوں نہیں ؟ فرمایا پھر اللہ
ادائیگی کا بہت زیادہ مستحق ہے اس حدیث کو امام احمد لائے ہیں س۲۸۷ ایک عورت آپ سے کہتی ہے کہ میری والدہ حج کئے بغیر
سے چل دی ہیں تو کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں ؟ فرمایا ہاں تم ان کی طرف سے حج کر لو یہ حدیث بالکل صحیح ہے س۲۸۸
کے اسی سوال کے جواب میں کہ میرے والد بے حج انتقال کر گئے ہیں آپ نے فرمایا اگر ان پر کوئی قرض ہوتا اور تم ان کی طرف سے
تو کیا وہ قبول ہو جاتا ؟ اس نے جواب دیا کہ بے شک فرمایا کہ پھر جاؤ تم ان کی طرف سے حج کر لو (دارقطنی) اس کی دلالت اس پر
کہ سوال جواب کا تعلق قبولیت اور صحت کے متعلق تھا نہ کہ وجوب و فرض کے متعلق واللہ اعلم س۲۸۹ ایک شخص کو لَبَّیْکَ عَن
کہتا ہوا سن کر آپ نے دریافت کیا کہ کیا تو اپنا حج کر چکا ہے اس نے کہا نہیں فرمایا اپنا حج ادا کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا
یہ شبرمہ ان کے کوئی قریبی تھے س۲۹۰ ایک عورت اپنا بچہ اٹھا کر حضور کو دکھا کر پوچھتی ہے کہ کیا اس کا حج ہو جائے گا ؟ آپ نے فرمایا
تجھے اجر ملے گا (مسلم) س۲۹۱ بخاری مسلم میں ہے کہ کسی نے آپ سے کہا میری ہمشیرہ نے حج کی نذر مانی تھی لیکن حج کرنے سے پہلے
کا انتقال ہو گیا آپ نے فرمایا اگر اس پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا اس نے کہا ہاں فرمایا پس اللہ کو بھی ادا کر وہ ادائیگی کا سب سے زیادہ
رکھتا ہے س۲۹۲ متفق علیہ حدیث میں ہے کہ یا رسول اللہ احرام والا کیا پہنے ؟ فرمایا کرتا عمامہ برنس پاجامہ ورس یا زعفران سے رنگا
اور جرابیں نہ پہنے ہاں جوتیاں نہ ہونے کی حالت میں جرابیں پہن سکتا ہے لیکن انھیں کاٹ کر ٹخنوں سے نیچی کر لے س۲۹۳ ایک صاحب
جبہ پہنے ہوئے تھے اور خوشبو میں معطر ہو رہے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہیں کہ میں جس حالت میں ہوں
ملاحظہ فرما رہے ہیں اور میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے اب میں کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا جبہ اتار ڈالو اور زردی والی خوشبو چھڑا
علیہ) بعض طرق میں ہے کہ اپنے عمرے میں بھی وہی کر جو اپنے حج میں کرتا ہے س۲۹۴ بخاری مسلم کی حدیث میں ہے کہ حضرت ابو قتادہ
شکار کھیلا وہ اس وقت احرام باندھے ہوئے نہ تھے اس شکار کا گوشت ان کے ہمراہیوں نے بھی کھایا اور وہ سب اس وقت
سے تھے جب حضور سے ملاقات ہوئی تو یہ مسئلہ آپ سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کیا اس شکار کا کچھ گوشت اب بھی تمہارے پاس

...ضرت ابو قتادہ نے آپ کو اس کے شانے کا گوشت دیا جسے آپ نے تناول فرمایا اس وقت آپ خود احرام کی حالت میں تھے ۲۹۵
...سول اللہ احرام کی حالت میں کن کن جانوروں کو قتل کر سکتے ہیں؟ فرمایا سانپ کو بچھو کو چوہے کو کاٹ کھانے والے کتے کو اور ...
...ے درندے کو مسند احمد میں اتنی زیادتی اور بھی ہے کہ کوے کو کنکر مار دے اسے قتل نہ کرے ۲۹۶ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ ...
...آپ سے پوچھتی ہیں کہ میرا ارادہ حج کا ہے اور میں بیمار ہوں آپ نے فرمایا حج کو جاؤ اور یہ شرط کر لو کہ جہاں مجھے میری بیماری روک دے ...
...احرام کھول دوں گی مسلم شریف ۲۹۷ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا حالت حج آپ سے عرض کرتی ہیں کہ میں بیمار ہوں ...
...فرمایا سواری پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے پیچھے طواف کر لو ۲۹۸ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ سے دریافت کرتی ہیں کیا میں بیت ...
...شریف کی داخلی نہ کروں؟ آپ نے فرمایا حطیم میں چلی جاؤ کیونکہ یہ بھی بیت اللہ میں سے ہے ۲۹۹ حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ ...
...پوچھتے ہیں کہ میں طے کی پہاڑیوں سے آرہا ہوں اپنی سواری کو تھکا دی اپنی جان کو تکلیف میں ڈالدی واللہ ہر پہاڑ پر ٹھہرا ...
...تو کیا میرا حج ہوگیا؟ آپ نے جواب دیا کہ جس نے اس نماز فجر کو ہمارے ساتھ پا لیا اور اس سے پہلے رات کو یا دن کو وہ عرفات میں بھی ...
...اس نے اپنا حج پورا کر لیا اور اپنے میل کچیل سے پاک صاف ہوگیا یہ حدیث بالکل صحیح ہے ۳۰۰ چند نجدیوں نے رسول اللہ صلی اللہ ...
...سے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کی کیفیت کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ حج عرفات کا نام ہے پس جو شخص مزدلفہ ...
...اس کا حج پورا ہوگیا اور جس نے تاخیر کی اس پر کوئی گناہ نہیں پھر آپ نے پیچھے ایک شخص کو سوار کر لیا جو ان باتوں کی منادی ...
...مسند احمد ۳۰۱ یا رسول اللہ میں نے بے خبری میں قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوا لیا آپ نے فرمایا قربانی کر لو کوئی حرج نہیں ...
...سول اللہ میں نے بے خبری میں شیطان کو کنکر [illegible] سے پہلے ہی قربانی کر لی آپ نے جواب دیا کنکر اب پھینک لو کوئی حرج نہیں ...
...چیز کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں آپ سے پوچھا گیا آپ یہی فرماتے رہے کہ کوئی حرج نہیں متفق علیہ ...
...دن جس امر کے بارے میں آپ سے سوال کیا گیا جو بھولے سے ہو گیا یا دانستہ ہو گیا ہو کوئی کام آگے پیچھے ...
...بات جو سب کے جواب میں یہی ارشاد مبارک ہوتا کہ کوئی حرج نہیں ۳۰۲ [illegible]
...بان کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا آپ نے فرمایا اب قربانی کر لو کوئی حرج نہیں ۳۰۳ [illegible]
...کنکریاں پھینکنے سے پہلے قربانی کر لی؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اب کنکریاں پھینک لو کوئی حرج نہیں ۳۰۴ [illegible]
...آپ سے ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے منڈوانے سے پہلے [illegible] قربانی [illegible]
...فرمایا کوئی حرج نہیں الغرض لوگ آ آ کر پوچھتے تھے [illegible] ۳۰۵ میں نے طواف سے پہلے [illegible]
...میں کی اور فلاں کام پہلے کر لیا آپ جواب میں یہی فرماتے تھے کہ کوئی حرج نہیں حرج اور [illegible]
...مسلمان کی بے عزتی کی (ابوداؤد) ۳۰۷ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کو جوؤں نے بہت ستا رکھا تھا تو آپ نے [illegible]
...احرام کی حالت میں [illegible] سر منڈوا دیں اور ایک بکری ذبح کر دیں یا چھ مسکینوں کو کھلا دیں یا تین روزے رکھیں ۳۰۸ [illegible]
...ساتھ لیا تھا آپ نے فتویٰ دیا کہ اس پر سوار ہو جائے (متفق علیہ) ۳۰۹ حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible]

...ے قربانی کے ان جانوروں کی نسبت سوال کرتے ہیں جو راستے میں گر جائیں چلنے کے قابل نہ رہیں آپ فرماتے ہیں انھیں ذ...
...ذالو اور ان کی جوتیاں ان کے خون میں ڈبو کر ان کی گردن پر نشان کر دو اس جانور کو نہ خود کھاؤ نہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو کھلاؤ بلـ...
...لوں کو اذن عام دیدو کہ وہ اس کا گوشت لے جائیں اور کھالیں۔

...قربانی اور بقرہ عید کے فتوے

۳۱۰ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے عرض کرتے ہیں کہ میں نے...
قربانی حج کے لئے ایک نہایت ہی اعلیٰ اونٹنی تین سو اشرفیوں کی خریدی ہے اگر...
...جازت دیں تو میں اسے فروخت کر کے اس قیمت سے بہت سے جانور خرید لوں اور انھیں سب کو قربانی دیدوں آپ نے فرمایا...
...اسی کو قربانی دو ۳۱۱ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ نے فرما...
...ے باپ حضرت ابراہیم صلوات اللہ وسلامہ علیہ کی سنت ہیں ۳۱۲ پھر یا رسول اللہ ہمارے لئے اس میں کیا ہے؟ فرمایا ہر ہر...
...ے ایک نیکی ۳۱۳ اچھا تو یا رسول اللہ ان کے رووں کی نسبت کیا ہے؟ فرمایا ہر ہر رویں کے بدلے میں ایک نیکی (مسند احمد...
...ومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ پوچھتے ہیں کہ حج اکبر کا کونسا دن ہے؟ آپ فرماتے ہیں بقر عید کا (ترمذی) ابوداؤد میں صحیح سند...
...بقرہ عید والے دن جمروں کے درمیان کھڑے ہو کر حجۃ الوداع میں آپ نے صحابہ سے دریافت فرمایا کہ یہ کون سا دن ہے؟ سب...
...ربانی کا فرمایا یہی حج اکبر کا دن ہے قرآن فرماتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں میں حج اکبر کے دن اعلان عام ہے کہ ال...
...اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں سے بری ہیں اس آیت کا اعلان بھی قربانی کی عید کے دن ہی ہوا تھا صحیح حدیث میں حضر...
...رہ سے مروی ہے کہ آپ نے یہی فرمایا ہے ۳۱۵ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حج فسخ کر کے عمرہ کر لینے کے جا...
...نے کا فتویٰ دیا پھر اس کے مستحب ہونے کا پھر اسے ضروری طور پر کر لینے کا۔ اس کے بعد اسے منسوخ کرنے والا کوئی حکم صادر نہیں ہو...
...لیت کا مسئلہ بھی جانتے ہیں اس کے وجوب کا قول ہی اس کے منع کے قول سے زیادہ قوی اور زیادہ صحیح ہے۔ بیشک بلا شبہ صحیح...
...روں سے حضور کا ارشاد مبارک ثابت ہے کہ جو شخص قربانی اپنے ہمراہ نہ لایا ہو وہ عمرے کا احرام باندھ لے اور جو قربانی لایا ہو وہ...
...ے کے ساتھ ہی حج کا بھی احرام باندھ لے اور خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا اور عمرے کا ملا جلا احرام باندھا تھا یہ روایتیں بیس...
...و سندوں سے ثابت ہے آپ کے سوا صحابی اسے آپ سے نقل کرتے ہیں یہی حکم آپ نے انھیں بھی دیا تھا جو اپنے ساتھ قربانی لائے...
...و جن کے ساتھ ان کی قربانیاں نہ تھیں انھیں اسے توڑ کر تمتع کا حکم دیا آپ کا یہ فرمان اور آپ کا یہ فعل ہمارے نزدیک تو اس وضاحت...
...ثابت ہے کہ گویا آنکھوں دیکھی بات ہے واللہ التوفیق ۳۱۶ کسی نے حضور سے دریافت کیا کہ اگر میں سوائے اس مادہ کے جو تحفے میں...
...ہو اور جانور نہ پاؤں تو کیا اسی کی قربانی کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اپنے بال لو ناخن لو مونچھیں تراشو زیر ناف کے بال لے لو تیر...
...ری قربانی خدا کے نزدیک یہی ہو جائے گی (ابوداؤد) اس حدیث میں لفظ منیحہ ہے اس سے مراد وہ بکری ہے جو لے دوسرے سے...
...ور تحفے کے اس لئے دی ہو کہ اس کے دودھ سے نفع اٹھائے اس کی قربانی سے اسے اس لئے روک دیا گیا ہے کہ یہ اس کی ملکیت نہیں...
...سرے نے اسے ایک وقت مقررہ تک کے لئے دی ہے جس کے بعد اسے پہنچانا لازمی امر ہے اس لئے بھی اس کی قربانی نہیں کر سکتا...

۳۱۷ آپ نے اپنے سات صحابہ کو جو آپ کے ساتھ تھے حکم دیا ہر ایک نے ایک ایک درہم نکالا ان سے ایک قربانی کا جانور خریدا اور
کہنے لگے حضور بہت گراں پڑا آپ نے فرمایا افضل قربانی وہ ہے جو بہت قیمتی ہو اور بہت عمدہ اور چکنی فربہ جو پھر حضور کے حکم سے
ایک نے ایک پاؤں پکڑا دوسرے نے دوسرا تیسرے نے ہاتھ چوتھے نے دوسرا ہاتھ پانچویں نے ایک سینگ چھٹے نے دوسرا سینگ اور
ساتویں نے اسے ذبح کردیا اس پر سب نے مل کر تکبیر پڑھی (مسند احمد) یہ یاد رہے کہ ان لوگوں کو ایک گھر والوں کے قائمقام کردیا ایک بکری
ایک گھر والوں کی طرف سے کافی ہوتی ہے اور یہ اس لئے کہ یہ ایک ہی قافلے کے ایک ساتھ کے ہم سفر تھے ۳۱۸ ایک صحابی آپ سے
سوال کرتے ہیں کہ میرے ذمہ ایک اونٹ کا قربان کرنا ہے اور مجھے اس کی طاقت بھی ہے لیکن ملتا نہیں کہ میں اسے خریدوں آپ نے
فتویٰ دیا کہ سات بکریاں خرید کر انھیں ذبح کر ڈالو (مسند احمد) ۳۱۹ حضرت زید بن خالد آپ سے چھ مہینے کی بکری کے بچے کی قربانی کا سوال
کرتے ہیں تو آپ جواب دیتے ہیں کہ تو اسے قربانی کرلے (مسند احمد) ۳۲۰ حضرت ابو بردہ بن نیار آپ سے اس بکری کی نسبت سوال کرتے
ہیں جسے عید والے دن ذبح کی تھی آپ پوچھتے ہیں کہ کیا نماز عید سے پہلے ذبح کرلی وہ کہتے ہیں کہ ہاں فرمایا پھر تو وہ گوشت کھانے کی
بکری ہوئی انھوں نے کہا اچھا میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے جو مجھے تو دو دانت والی سے بھی زیادہ پسند ہے فرمایا خیر تمھیں تو وہی دی
ہے لیکن تیرے سوا کسی اور کو جائز نہیں (مسند احمد) یہ صحیح اور صریح ہے اس بات میں کہ نماز عید سے پہلے قربانی جائز نہیں خواہ وقت
ہوگیا ہو خواہ نہ ہو یہی ہمارا مذہب و مسلک ہے اس کے سوا کا قول قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے چنانچہ صحیحین میں حضرت جندب
بن سفیان بجلی سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کرلی ہو اسے چاہئے کہ اس کے بدلے دوسری
کرے اور جس نے ہماری نماز پڑھ لینے تک قربانی نہ کی ہو وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے بخاری و مسلم میں حضرت انس سے مروی ہے کہ
آپ نے فرمایا جو شخص نماز سے پہلے قربانی کرچکا ہو وہ دوبارہ کرے اب اس فرمان کے خلاف جس کا فتویٰ ہو وہ شاذ ہے
اور حق بھی نہیں ہے کیونکہ حضور کے فرمان کے ساتھ اور کسی کا قول کوئی چیز نہیں ۳۲۱ حضرت ابوسعید ...
نے بھیڑ قربانی کے لئے خریدا اس پر بھیڑیئے نے حملہ کیا اور اس کی دم کے پاس کے گوشت کو ... آپ نے فرمایا ...
قربانی کرے (مسند احمد)

حرمت والی تین مسجدوں کی فضیلت

۳۲۲ ایک صاحب نے بیت المقدس میں نماز ادا کرنے کے لئے جانے کی
آپ سے اجازت طلب کی تو آپ نے انھیں مکہ شریف میں ہی نماز پڑھنے کا
فتویٰ دیا ۳۲۳ ایک اور شخص نے فتح مکہ والے دن آپ سے پوچھا کہ میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھ پر مکہ فتح کردے
تو میں بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا آپ نے فرمایا یہیں پڑھ لو اس نے پھر سوال دہرایا آپ نے فرمایا پھر تمھیں اختیار ہے ...
۳۲۴ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آپ سے دریافت کیا کہ زمین میں سب سے پہلے کونسی مسجد بنائی گئی ہے آپ نے فرمایا مسجد حرام
۳۲۵ پوچھا اس کے بعد کون سی ؟ فرمایا مسجد اقصیٰ ۳۲۶ پوچھا ان دونوں کے بننے کے درمیان کا فاصلہ کے سال کا ہے فرمایا چالیس
برس کا (متفق علیہ) ۳۲۷ یا رسول اللہ ان دونوں مسجدوں میں کس مسجد کی بنیاد تقوے پر رکھے جانے کا ذکر قرآن میں ہے ؟ ...

اری اس مسجد کا یعنی مسجد مدینہ کا (مسلم، مسند امام احمد) میں اس کے بعد حضور کا یہ فرمان بھی ہے کہ اس میں بھی بہت بھلائی ہے

ید تباہیں۔

فصل فضائل قرآن اور سورتوں کے خواص

۳۲۸ یا رسول اللہ قرآن میں سب سے بڑی آیت کون سی ہے فرمایا اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم (یعنی آیت الکرسی) (ابو داؤ
۳۲۹ یا رسول اللہ میں نے ایک قبر پر بے خبری میں خیمہ گاڑ دیا مجھے کیا خبر تھی کہ یہاں کسی آدمی کی قبر ہے کوئی آدمی سورۃ ملک پڑھ ر
ں تک کہ اسے ختم کی آپ نے فرمایا یہ عذابوں کو روکنے والی سورت ہے یہ نجات دلوانے والی ہے اسے عذاب قبر سے نجات د
رمذی، امام ابن عبد البر کہتے ہیں یہ صحیح ہے ۳۳۰ ایک صحابی درخواست کرتے ہیں کہ مجھے کوئی جامع سورت پڑھائیے آپ نے ا
ورۃ اذا زلزلت الارض کو پڑھائی جب ختم کر چکے تو وہ کہنے لگا اس خدا کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے کہ میں اس
س پر زیادتی نہ کروں گا جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا تو آپ نے فرمایا اس شخص نے فلاح پالی دو بار یہی فرمایا ملاحظہ ہو ابو داؤد م
ک صاحب کہتے ہیں حضور میرے دل میں سورۃ قل ھو اللہ احد کی بڑی محبت ہے آپ نے فرمایا اس کی محبت نے تجھے جنتی بنا دیا
ضرت عقبہ بن عامر کہتے ہیں میں تو سورہ ہود اور سورۃ یوسف پڑھا کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو کسی صورت کو نہ پڑھے گا جو اللہ کے نزد
یادہ مبالغہ والی ہو بہ نسبت سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے (نسائی) ۳۳۳ یا رسول اللہ سب سے زیادہ محب
ل اللہ کے نزدیک کونسا ہے؟ فرمایا ٹھہرتے ہی کوچ کر دینے والا۔ اس سے بعض لوگوں نے یہ سمجھا ہے کہ قرآن کریم کو ختم کرتے
شروع کر دے یعنی سورۃ فاتحہ اور پھر تین آیتیں سورہ بقرہ کے شروع کی تلاوت کرے تو ختم کرنا گویا ٹھہرنا ہوا اور شروع کرنا گویا
مرنا ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ کسی صحابی یا تابعی سے ایسا کرنا ثابت نہیں ائمہ میں سے کسی نے اسے مستحب نہیں کہا اصل مراد حدیث سے
یک غزوے سے فارغ ہوا اور دوسرے جہاد کی تیاری میں مشغول ہو گیا ایک نیکی ختم کی دوسری شروع کی کہ اسے بھی جلدی سے
ہیں لیکن یہ جو قاریوں میں دستور پڑ ہو گیا ہے یہ مراد اس حدیث کی قطعاً نہیں و باللہ التوفیق تفسیر حدیث حدیث کے ساتھ ہی متصل
ئی ہے کہ اول سے آخر قرآن تک اس طرح پڑھے کہ ادھر ختم ہوا ادھر نیا دور شروع بھی ہو گیا ادھر اترا ادھر چڑھا اس جملے کے ب
ہیں ایک یہ کہ کوئی سورت یا کوئی جز ختم کیا اور دوسرا شروع کیا دوسرا مطلب یہ ہے کہ ادھر قرآن ختم کیا ادھر شروع کر دیا ۳۳
رسول اللہ یہ تو فرمائیے کہ اہل اللہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ جو قرآن والے ہیں خدا والے ہیں اور اس کے خاص لوگ ہیں (سن
۳۳۷ حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قرآن کتنے دنوں میں ختم کروں؟ آپ نے فرمایا ایک ماہ میں
کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے فرمایا بیس دن میں ۳۳۸ کہا میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں؟ فرمایا پھر پندرہ دن میں
کہا میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں؟ فرمایا پھر دس دن میں ۳۳۹ کہا مجھے اس سے بھی زیادہ طاقت ہے فرمایا اچھا پانچ
میں ۳۴۰ کہا میں تو اس سے بھی کم دنوں میں ختم کر سکتا ہوں؟ فرمایا تین دنوں سے کم میں جس نے قرآن ختم کیا اس نے قرآن سمجھ
نہیں (مسند احمد) ۳۴۱ دو شخص کسی آیت کے بارے میں اختلاف کرنے لگے جن میں سے ہر ایک نے حضور سے ہی پڑھا تھا دو

...ے حضور سے پوچھا تو آپ نے دونوں سے فرمایا اسی طرح اتاری گئی ہے پھر فرمایا قرآن سات قراتوں پر اترا ہے (متفق علیہ)

...ذکر خدا کے فضائل کے سوال جواب

۳۴۲ سوال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجاہدین میں سے سب سے افضل اجر ثواب والا کون ہے؟ جواب سب سے زیادہ ذکر اللہ کرنے والا ۳۴۳ یا رسول اللہ صلی
...اللہ علیہ وسلم روزے داروں میں سے سب سے بڑا ثواب والا کون ہے جواب سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا ۳۴۴ پھر یہی
...نماز کا سوال وجواب ہے ۳۴۵ یہی جواب سوال زکوٰۃ کا ہے ۳۴۶ اور حج کے سوال پر بھی یہی جواب عنایت فرمایا ہے
۳۴۷ صدقہ کے سوال پر بھی یہی فرمایا کہ سب سے زیادہ ذکر اللہ کرنے والا افضل اجر والا ہے تب حضرت ابوبکر نے حضرت عمر سے فرمایا کہ پھر تو
...اللہ کرنے والے ہی ساری بھلائیاں سمیٹ لے گئے حضور نے فرمایا ہاں یہ بالکل درست ہے (احمد طبرانی و مسند [illegible]) ۳۴۸ [illegible]
...بارے میں آپ سے سوال ہوا جو سبقت والے ہیں تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے اور روایت میں ہے
...ذکر اللہ کے ساتھ مشغول ہیں ان کے سارے بوجھ ذکر اللہ ہلکے کر دیتا ہے قیامت کے روز یہ لوگ ہلکے ہوں گے (ترمذی شریف)
۳۴۹ یا رسول اللہ جنت کے باغیچے کیا ہیں؟ فرمایا ذکر اللہ کی مجلسیں ۳۵۰ یا رسول اللہ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ بتائیے
...اہل کرم کون ہیں؟ جنہیں قیامت کے دن کہا جائے گا کہ آج میدان محشر کے سب لوگ جان لیں گے کہ اہل کرم کون ہیں تو آپ نے فرمایا
...یہ وہ لوگ ہیں جو مسجدوں میں اللہ تعالیٰ جل وعلا کا ذکر زیادہ کرتے تھے (مسند احمد) ۳۵۱ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ذکر [illegible]
...انعام کیا ہے؟ فتویٰ فرمایا ذکر کا انعام جنت ہے (مسند احمد) ۳۵۲ ایک جماعت نے غزوہ کیا [illegible]
...آئے تو لوگ آپس میں کہنے لگے کہ ان سے زیادہ جلد لوٹنے والے اور ان سے زیادہ غنیمت حاصل کرنے والے [illegible]
...نہیں گذرے آپ نے فرمایا میں تمہیں ان سے بھی جلد لوٹنے والے اور ان سے بھی زیادہ غنیمت [illegible]
...صبح کی نماز میں آئیں پھر بیٹھے بیٹھے ذکر کرتے رہیں یہاں تک کہ سورج نکل آئے [illegible]
...زیادہ غنیمت حاصل کرنے والے ہیں (ترمذی) ۳۵۳ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
...زیادہ کہ ان کے چہروں پر نظر پڑتے ہی یاد خدا آجائے (مسند احمد) ۳۵۴ [illegible]
...کا عمل اللہ کے نزدیک کیا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر (مسند احمد)

...دعاؤں کی نسبت حضور سے سوالات اور آپ کے جوابات

[illegible]
...آدھی رات کی اور فرض نمازوں کے بعد کی (مسند احمد) فرماتے ہیں اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا رد نہیں کی جاتی
...نے عرض کیا ۳۵۵ پھر ہم کیا دعا کریں؟ فرمایا دنیا و آخرت کی عافیت اللہ تعالیٰ سے طلب کرو یعنی یوں کہو اللھم
...اسئلک العافیۃ فی الدنیا والآخرۃ (ترمذی شریف) ۳۵۶ یا رسول اللہ ہم دعا کے [illegible]
...تم کرو (ابو داؤد) [illegible]

Marfat.

ہم تجھ سے تیری پوری نعمت طلب کرتے ہیں کہ ہمیں جنت الفردوس مل جائے اور عذاب دوزخ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے
تو قبول فرما (آمین) نمبر ۳۵۸ حضور وہ جلدی کیا ہے جس سے دعا قبول نہیں ہوتی؟ فرمایا یہ کہ تو کہے کہ میں نے تو دعا کی پھر کی
ہی نہیں ہوتی یہ کہہ کر گویا تھک کر بیٹھ جائے اور دعا مانگنا چھوڑ دے (مسلم) ایک روایت میں ہے میں نے اللہ سے پھر مانگا
لیکن مجھے کچھ نہ ملا نمبر ۳۵۹ حضور نے خدا کے پیارے رسول باقیات صالحات کیا ہیں؟ فرمایا اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ کا پڑھنا (مسند احمد) نمبر ۳۶۰ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ درخواست کر
مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیے جو میں نمازوں میں پڑھتا ہوں؟ فرمایا یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ اِنَّہٗ لَا
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (متفق علیہ)
ایک اعرابی کو آپ نے یہ کلمات سکھائے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا
اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ تو اس نے کہا یا رسول اللہ یہ تو سب میرے پروردگا
کے ہیں مجھے میرے اپنے لئے بھی کچھ سکھائیے فرمایا یہ دعا مانگو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ و
یعنی خدایا مجھے بخش مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے روزی دے مجھے عافیت عطا فرما سن یہ دعا تیرے لئے دنیا و آخرت
بھلائیاں جمع کر دے گی۔ (صحیح مسلم شریف) نمبر ۳۶۲ جنت کی کیاریوں کی بابت آپ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ م
ہیں نمبر ۳۶۳ پھر حضور ان کیاریوں کا کیا پھل ہے؟ فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کہنا (ترمذی شریف) نمبر ۳۶۴
مجھے قرآن میں سے کچھ بھی یاد نہیں ہو سکتا تو مجھے وہ سکھلائیے جو مجھے کفایت کرے آپ نے فرمایا یہ کہو۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ
لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ نمبر ۳۶۵ اس نے کہا حضور یہ تو سب کچھ اللہ تعا
لئے ہوا میرے لئے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ دعا مانگو اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْ
اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کیا گویا کوئی شخص کوئی چیز لے رہا ہو آپ نے فرمایا اس نے اپنے ہاتھ بھلائی
بھر کر لئے (ابوداؤد) نمبر ۳۶۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو درخت بوتے دیکھ کر حضور نے فرمایا میں تمہیں اس سے بھی بہتر در
بونا بتلاؤں؟ سنو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ایک مرتبہ کہنے سے تیرے لئے جنت میں
درخت بویا جائے گا (ابن ماجہ) نمبر ۳۶۷ یا رسول اللہ کوئی ایسی صورت بھی ہے جس سے ہم میں سے کوئی شخص ہر دن میں ایک ہزار
حاصل کر سکے فرمایا ہاں سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے والے کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا اس کی ہزار خطائیں
کر دی جاتی ہیں (صحیح مسلم شریف) نمبر ۳۶۸ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ کھایا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے
اگر شام کو یہ کلمات کہتا تو اسے یہ ضرر نہ پہنچتا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم) نمبر ۳۶۹ اے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو کوئی تعویذ سکھا دیجئے فرمایا یہ کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَ
وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ (نسائی) یعنی اللہ میں تجھ سے اپنے کانوں کی اپنی آنکھوں کی اپنی زبان کی اپنے دل کی اپنی شرمگا

Marfa

رائی سے پناہ چاہتا ہوں ٣٧٠ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود کن الفاظ سے پڑھیں؟ فرمایا یوں کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ (متفق علیہ)

یمان واسلام

حضرت معاذ آپ سے پوچھتے ہیں کہ مجھے کسی ایسے عمل کی خبر دیجئے جو مجھے جنت میں پہنچا دے اور جہنم سے دور کر دے آپ نے فرمایا تمہارا سوال بہت بڑے امر کا ہے ہاں وہ اس پر آسان ہے جس پر خدا آسان کر دے
د کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر نماز قائم رکھ زکوٰۃ دیتا رہ رمضان کے روزے رکھ۔ بیت اللہ کا حج کر۔ آ میں تجھے بھلائی
دروازے بھی بتلا دوں۔ روزہ ڈھال ہے صدقہ خطاؤں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور انسان کی آخر
ت کی تہجد گذاری اب میں تمہیں اس تمام امر کا سر اور اس کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی بھی بتلا دوں تمام امر کا سر تو اسلام
ہے اس کا ستون نماز ہے اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے اب میں تمہیں اس تمام کام کا خلاصہ بتلاؤں؟ میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ
ر ضرور بتلائیے فرمایا اسے روک لے یہ فرما کر آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا میں نے کہا یا رسول اللہ کیا جو باتیں ہم کرتے ہیں ان پر بھی
اری پکڑ ہوگی؟ آپ نے فرمایا معاذ تمہاری عقلمندی پر افسوس ہے انسان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالنے والی چیز یہ زبان کا کٹا ہی
ہے یہ صحیح حدیث ہے ٣٧٢ ایک اعرابی نے آپ سے دریافت کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جسے کرنے سے میں جنتی بن جاؤں؟ آپ
نے فرمایا فرض نماز برابر پڑھتے رہو فرض زکوٰۃ برابر دیتے رہو رمضان کے روزے پابندی سے رکھو وہ کہنے لگا اس کی قسم جس کے ہاتھ
ں میری جان ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نہ اس پر زیادتی کروں گا نہ اس میں کمی کروں گا جب وہ جانے لگا تو حضور
یہ وسلم نے فرمایا جو کسی جنتی کو دیکھنا چاہے وہ اسے دیکھے (متفق علیہ) ٣٧٣ ایک اور شخص نے آپ سے
یسے عمل کی خبر دیجئے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے آپ نے فرمایا گو تم نے بات تو مختصر
ں بہت زیادہ ہے نسمہ آزاد کر اور گردن چھڑا ٣٧٤ اس نے کہا کیا یہ دونوں ایک ہی بات نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا نسمہ کی آزادی تو یہ
ہے کہ اکیلا تو ہی ایک غلام آزاد کرے اور گردن خلاصی یہ ہے کہ تو کسی غلام کی آزادی میں کوئی حصہ ادا کرے اور بہتر چیز کا تحفہ دینا
نے والے رشتہ داروں سے سلوک کرنا اگر تجھے اس کی طاقت نہ ہو تو بھوکے کو کھلا پیاسے کو پلا لوگوں کو نیک باتیں بتلا بری باتوں سے
وک اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو تو سوائے خیر اور بھلائی کے اپنی زبان نہ کھول (مسند احمد) ٣٧٥ ایک صاحب حضور سے دریافت فرماتے
یں کہ اسلام کیا ہے؟ فرمایا یہ کہ تیرا دل اللہ کا فرمانبردار بن جائے اور مسلمان تیری زبان اور تیرے ہاتھوں سے بے خوف رہیں ٣٧٦
حضور کونسا اسلام افضل ہے؟ فرمایا ایمان ٣٧٧ ایمان کیا ہے؟ فرمایا اللہ کو اس کے فرشتوں کو اس کی کتابوں کو
وت کے بعد کی زندگی کو ماننا ٣٧٨ کونسا ایمان افضل ہے؟ فرمایا ہجرت ٣٧٩ ہجرت کیا ہے؟ فرمایا برائیوں کو چھوڑ دینا
ونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا جہاد ٣٨١ جہاد کیا ہے؟ فرمایا کفار سے بموقعہ جنگ لڑنا ٣٨٢ کونسا جہاد زیادہ افضل ہے؟
ہے؟ فرمایا جس کی سواری بھی کاٹ دی جائے جس کا خون بھی بہا دیا جائے پھر دو عمل اور ہیں جو سب اعمال سے افضل ہیں

fat.com

ن کے جوان جیسے عمل کرے یاک حج یا عمرہ۔ مسند احمد ۳۸۳ کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ پھر جہاد پھر پاک
کی فضیلت اور اعمال پر ایسی ہی ہے جیسے سورج کے طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے کی جگہ میں فاصلہ ہے (مسند احمد)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا اللہ کے لئے محبت رکھنا اللہ کے لئے دشمنی رکھنا اپنی زبان کو ذ
جاری رکھنا ۳۸۵ سائل نے کہا یا رسول اللہ اور کیا ہے؟ فرمایا لوگوں کے لئے وہ چاہنا جو خود اپنے لئے چاہتا ہے اور بھلی بات
نکالنا یا چپ رہنا ۳۸۶ چند صحابہ آپس میں مذکرہ کرنے لگے کسی نے کہا سب سے بہتر عمل حاجیوں کو پانی پلانا ہے کسی نے کہا
کی خدمت و آبادی کرنا ہے۔ کسی نے کہا حج ہے کسی نے کہا راہ خدا کا جہاد ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ
دریافت کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی
اس کے برابر کر دیا؟ جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور راہ خدا میں جہاد کرتا ہے اللہ کے نزدیک یہ برابر کے لوگ
اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کی رہبری نہیں فرماتا فَائِزُوْنَ تک قرآن اس بارے میں اترا ۳۸۷ ایک شخص نے رسول اللہ صلی
وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ اللہ کے سوا اور معبود نہ ہونے کی اور آپ کے رسول اللہ ہونے کی میں گواہی دیتا ہوں پانچوں و
نماز پڑھتا ہوں اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہوں ماہ رمضان شریف کے روزے رکھتا ہوں آپ نے فرمایا جو اس پر مرے گا وہ نبی
صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ قیامت کے دن ہو گا بالکل اس طرح یہ فرما کر آپ نے اپنی انگلیاں کھڑی کر کے دکھائیں اور
جب تک کہ وہ ماں باپ کی نافرمانی نہ کرے ۳۸۸ ایک صحابی آپ سے پوچھتے ہیں کہ یہ تو بتلایئے اگر میں فرض نماز پڑھو
کے روزے رکھوں حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں اور اس پر کوئی زیادتی نہ کروں تو کیا میں جنت میں جاؤں گا؟ آپ نے
ہاں اس نے کہا واللہ ان کاموں پر دوسری زائد کام کو نہ کروں گا (مسلم شریف) ۳۸۹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ
عمل سب سے بہتر ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلاتے اور سلام کرتا رہے خواہ کسی کو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو (متفق علیہ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ جب میں آپ کے نورانی
و دیکھتا ہوں تو میری خوشی ہو جاتا ہے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں پس آپ مجھے سب چیزیں بتا دیجئے آپ نے فر
تمام چیزیں پانی سے پیدا کی گئی ہیں ۳۹۱ میں نے کہا مجھے کوئی ایسا کام بھی بتلا دیجئے کہ جب میں اسے کروں تو جنتی بن جاؤں
نے فرمایا سلام پھیلا، کھانا کھلا، رشتے جوڑ رات کو جب لوگ سو جائیں تو تہجد پڑھ پھر تو سلامتی کے ساتھ جنت میں چلا
مسند احمد) ۳۹۲ ایک صحابی نے آپ سے اپنی سنگدلی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا اگر تو اپنا دل نرم کرنا چاہے تو مسکین
کھلا اور یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر ۳۹۳ حضور سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا لمبے قیام کی نماز
کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا کم مال والے کی خیرات ۳۹۵ کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا خدا کی حرام کردہ چیزوں کو
دینا ۳۹۶ کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا جو شخص مشرکوں سے اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد کرے ۳۹۷ کونسی شہادت
افضل ہے فرمایا جس کا خون بہے اور جس کی سواری بھی کٹ جائے (ابوداؤد) ۳۹۸ یا رسول اللہ کونسا عمل افضل ہے؟ ف

ایمان جس میں کوئی شک و شبہ نہ ہو وہ جہاد جس میں کوئی خیانت نہ ہو وہ حج جو نیکی والا پاک صاف ہو ۳۹۹ حضرت ابوذر رضی
تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں کہ میرے پاس تو مال ہی نہیں صدقہ کہاں سے کروں؟ آپ نے فرمایا اللہ اکبر
بھی صدقہ ہے اور سُبحانَ اللہِ والحمدُ للہ ولا اِلٰہ اِلّا اللہ واللہ اکبر بھی صدقہ ہے استغفار کرنا بھی صدقہ ہے لوگوں کے رستے کا کانٹا
ہڈی کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے اندھے کو راہ دکھا دینا بہرے کو بات سنا دینا اور گونگے کو سمجھا دینا بھی صدقہ ہے کوئی شخص اپنی حاجت
تلاش میں ہو اور تمہیں اس کا علم ہو تو اسے بتا دینا بھی صدقہ ہے کسی کی حاجت مندی فریاد رسی کرنا دوڑ بھاگ کر اس کا دکھ
بھی صدقہ ہے کمزور ضعیف لوگوں کو اپنی قوت بازو سے مدد کرنا بھی صدقہ ہے سن تو تو اپنی بیوی سے مباشرت کرے اس پر بھی تجھے اجر
حضرت ابوذر نے کہا مجھے اپنی شہوت رانی میں اجر کیسے ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا بتا تیرے اولاد ہو
اور تو اس کا اجر چاہتا پھر وہ مر جاتی اور صبر کرتا تو کیا تجھے اس کا اجر ملتا؟ میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کیا تو نے اسے پیدا کیا تھا؟ میں نے کہا
نہیں بلکہ اللہ تعالی نے فرمایا کیا تو نے اسے ہدایت کی تھی؟ میں نے کہا نہیں بلکہ اللہ تعالی نے فرمایا کیا تو اسے روزی دیتا تھا؟ میں نے
دیا کہ ہرگز نہیں اس کا رزاق اللہ تعالی تھا فرمایا بس اسی طرح اس کا حلال میں رکھنا اور حرام کاری سے بچانا ہے اگر چاہے تو اسے
رکھ چاہے [illegible] تجھے اجر ہے (مسند احمد) ۳۹۸ اللہ کے رسول رسولوں کے سردار آنحضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین سے سوال کرتے ہیں کہ تم میں سے آج روزے سے کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی
جواب دیتے ہیں کہ میں۔ آپ پھر پوچھتے ہیں کہ تم میں سے آج کسی مسلمان کے جنازے میں شرکت کس نے کی ہے؟ آپ صدیق
جواب ہوتا ہے کہ میں نے۔ آپ پھر سوال کرتے ہیں کہ آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت صدیق جواب دیتے ہیں
نے۔ فرماتے ہیں تم میں سے آج بیمار کی عیادت کس نے کی ہے؟ آپ فرماتے ہیں میں نے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس شخص میں بھی یہ باتیں ہو جائیں وہ جنتی ہو گیا۔ (مسلم) ۴۰۰ یا رسول اللہ ایک انسان کوئی نیکی کا کام کرتا ہے
کی اطلاع ہو جاتی ہے تو وہ خوش ہوتا ہے آپ نے فرمایا اسے دوہرا اجر ہے پوشیدگی کا
۴۰۱ حضرت ابوذر پوچھتے ہیں کہ یا رسول اللہ کوئی شخص نیک کام کرتا ہے لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں
جلدی کی خوش خبری ہے (مسلم) ۴۰۲ ایک سائل سوال کرتا ہے کہ کونسا عمل افضل ہے؟ آپ فرماتے ہیں
تصدیق کرنا اس کی راہ میں جہاد کرنا ۴۰۳ سائل کہتا ہے میں تو اس سے آسان چیز چاہتا ہوں، فرمایا نرمی اور
اس سے بھی آسان چیز کا طالب ہوں فرمایا جو فیصلہ تقدیر خدا کی طرف سے ہو اس میں تو ناراض نہ ہو (مسند احمد) ۴۰۴ حضرت
بہترین اعمال کے بارے میں آپ سے سوال کرتے ہیں تو آپ فرماتے ہیں جو تجھ سے توڑے تو اس سے جوڑ جو تجھے محروم کرے تو اسے
دے جو ظلم کرے تو اس سے درگذر کر (مسند احمد) ۴۰۵ یا رسول اللہ مجھے کیسے علم ہو کہ میں بھلا ہوں یا برا ہوں؟ فرمایا جب تیرے
تجھے بھلا کہنے لگیں تو تو بھلا ہے اور تجھے برا کہنے لگیں تو تو برا ہے (ابن ماجہ) ۴۰۶ مسند احمد میں ہے جب تو ان کو
رب ہیں تو نے اچھا کیا تو سمجھ لے کہ تو نے واقعی اچھا کیا اور جب ان کی زبانی سنے کہ تو نے برا کیا تو یقین کر کہ تو نے برا کیا

فصل۔ تجارت اور محنت مزدوری وغیرہ کا بیان

نمبر۴۱۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا
کمائی افضل ہے؟ آپ نے فرمایا انسان کا اپنے
کوئی کام کرنا اور ہر ایک مطابق شرع تجارت (مسند احمد) نمبر۴۱۱ ابوداؤد میں ہے کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
پاس مال بھی ہے اور اولاد بھی ہے میرا باپ میرا مال فنا کر دینا چاہتا ہے؟ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کی ملکیت
تم جو کچھ کھاتے ہو اس میں سب سے زیادہ پاک چیز تمہاری کمائی ہے تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی ہی ہے پس تم اس
سے سہتا پچتا کھاؤ پیو (مسند احمد) نمبر۴۱۲ ایک صحابیہ عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتی ہیں کہ ہم تو اپنے باپ دادوں پر
لڑکوں پر اپنے خاوندوں پر بوجھ ہیں تو یہ فرمائیے کہ ہمارے لئے ان مالوں میں سے کیا کیا حلال ہے؟ آپ نے فرمایا تر چیز جو تم
ہدیے میں دے لو (ابوداؤد) حدیث میں لفظ رطب ہے اس کے معنی حضرت عقبہ نے یہ بیان کئے ہیں کہ مراد اس سے وہ
ہے جو رہ نہ سکے نمبر۴۱۳ حضور سے دریافت کیا گیا کہ کیا ہم کتاب اللہ پر اجرت لے سکتے ہیں آپ نے فرمایا سب سے زیادہ
اجرت کی چیز تو کتاب اللہ ہی ہے اس روایت کو حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے دم کرنے کے قصے میں ذکر کیا ہے نمبر۴۱۴ سلط
کی بابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ بغیر سوال کے اور بغیر لالچ کے جو کچھ اللہ تعالیٰ تجھے
وہ لے کھائے اور اسے اپنی دولت بنالے (مسند احمد) نمبر۴۱۳ حضور سے سوال ہوتا ہے کہ پچھنے لگانے والے کی اجرت کی
آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ اسے اپنے اونٹ کے چارے میں اور اپنے غلاموں کی خوراک میں خرچ کر دو (موط
مالک) نمبر۴۱۴ ایک صاحب آپ سے پوچھتے ہیں کہ نر کے کدانے کی اجرت کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے اس سے منع
نمبر۴۱۵ اس نے کہا کہ ہمیں اس میں بطور اکرام لوگ کچھ دیدیا کرتے ہیں آپ نے اس کی رخصت دی یہ حدیث حسن ہے امام تر
نے اسے روایت کی ہے نمبر۴۱۶ آپ نے قسامہ سے منع فرمایا تو دریافت کیا گیا کہ قسامہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کوئی شخص جو لوگ
کے قبیلوں پر ہو پھر ان کے حصے میں سے اپنا حصہ لے اور اس کے حصے میں سے اپنا حصہ لے۔

فضیلت والے اعمال کا بیان

نمبر۴۱۷ یا رسول اللہ کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا پانی کا پلانا نمبر۴۱۸ ایک صحابیہ
کہتی ہیں کہ میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ نماز ادا کرتی رہوں آپ نے فرمایا
ہاں مجھے معلوم ہو گیا کہ تمہاری چاہت میرے ساتھ نماز ادا کرنے کی ہے سنو تمہارا اپنے گھر میں نماز پڑھنا حجرے میں نماز پڑ
سے افضل ہے اور اپنے حجرے میں نماز پڑھنا اپنے دالان میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور دالان میں نماز پڑھنا محلے کی مسجد میں نما
پڑھنے سے بہتر ہے اور محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے چنانچہ اس نیک بیوی نے اپنے گھر
اندرونی انتہائی کونے میں جو سب سے کم روشنی والی جگہ تھی وہاں اپنی مسجد بنانے کا حکم دیا اور وہیں انتقال کے وقت تک نما
پڑھتی رہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا نمبر۴۱۹ آپ سے دریافت کیا گیا کہ تمام جگہوں میں بہتر جگہ کونسی ہے؟ آپ نے فرمایا مجھے اس کا
نہیں جب تک کہ میں حضرت جبرئیل سے نہ پوچھ لوں پھر آپ نے جبرئیل سے پوچھا انہوں نے کہا مجھے بھی معلوم نہیں میں

ند سے دریافت کروں پھر حضرت جبرئیل آئے اور فرمایا کہ بہترین جگہ مسجدیں ہیں اور بدترین جگہ بازار ہیں ۴۲۰ فرماتے ہیں
سان میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اس پر ضروری ہے کہ ہر جوڑ پر صدقہ دے تب لوگوں نے کہا اس قدر صدقہ کرنے کی طاقت
ہے؟ فرمایا رینٹ یا تھوک مسجد میں دیکھ کر اسے دفن کر دینا راستے میں سے کسی ایذا دینے والی چیز کو ہٹا دینا بھی صدقہ ہے
یہ بھی نہ پائے تو ضحیٰ کے وقت کی دو رکعت تجھے کافی ہے ۴۲۱ یا رسول اللہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟
جو کھڑا ہو کر پڑھے وہ افضل ہے جو بیٹھ کر پڑھے اسے آدھا اجر ہے اور جو لیٹ کر پڑھے اسے اس سے بھی آدھا اجر ہے میں کہتا
اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ایک تو یہ کہ یہ حکم نفل نماز کا ہے یہ مطلب تو ان کے نزدیک ہے جو لیٹ کر نوافل کا پڑھنا جائز جانتے
دوسرا مطلب یہ ہے کہ یہ معذور لوگوں کے لئے ہے اسے اپنے فعل پر آدھا اجر ملتا ہے اور نیت پر پورا اجر ملتا ہے ۴۲۲ یا رسول اللہ
قرآن کے سیکھنے سے اس ڈر نے روک دیا ہے کہ مبادا میں اس کے ساتھ قیام نہ کر سکوں آپ نے فرمایا قرآن کو سیکھ اسے پڑھ
جایا کر قرآن کو پڑھ کر اسے سیکھ کر اس کے ساتھ قیام کرنے کی مثال مشک کی اس بھری ہوئی تھیلی جیسی ہے جس کی خوشبو مہک
رہی ہو اور جو اسے سیکھ کر سو جائے اور وہ اس کے پیٹ میں ہو اس کی مثال اس برتن کی سی ہے جس میں مشک بھر کر اسے بند
مہر لگا دی جائے ۴۲۳ ایک صحابی کی وفات پر آپ فرماتے ہیں کاش کہ یہ غیر وطن میں فوت ہوتا تو آپ سے دریافت کیا گیا کہ یہ
ئے؟ فرمایا اس لئے کہ وہ جب پردیس میں مرتا اس کی جائے پیدائش سے لے کر اس کے پیروں کے نشانات ختم ہونے کی جگہ ناپ کر
جنت میں جگہ ملتی یہ سب حدیثیں امام ابو حاتم بن حبان رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح میں لاتے ہیں۔

رق سوالات اور جوابات

۴۲۴ یا رسول اللہ کیا دوا بھی کچھ فائدہ دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا سبحان اللہ روئے زمین
پر وہ کونسی بیماری ہے جس کی دوا اللہ تبارک و تعالیٰ نے نہ اتاری ہو ۴۲۵ دم کرنے
نے کی بابت آپ سے سوال ہوا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ تقدیر کو کچھ لوٹا دیتی ہیں؟ آپ نے فرمایا یہ [illegible]
! یا رسول اللہ ایک مسلمان نے ایک مشرک کو میدان جنگ میں نیزہ مارتے ہوئے کہا لیتا جا میں [illegible] ہوں آپ نے
س میں کوئی حرج نہیں تعریف بھی کی جائے گی اور اجر بھی دیا جائے گا یہ دونوں حدیثیں مسند احمد میں ہیں ۴۲۷ یا رسول اللہ
ئی ایسی بات سکھائیے جو مجھے نفع دے فرمایا سنو کسی چھوٹی سی چھوٹی نیکی کو حقیر نہ سمجھو گو تم اپنے ڈول میں سے کسی پیاسے کو
ہی ڈال دو گو تم اپنے کسی مسلمان بھائی سے خندہ پیشانی سے گفتگو ہی کر لو سنو تہمد ٹخنے سے نیچے لٹکانے سے پرہیز کرتے رہو یہ تکبر ہے
اللہ تعالیٰ ناپسند رکھتا ہے دیکھو کسی کو تمہاری کوئی بات معلوم ہو اور وہ تمہیں بطور طعنے اور گالی کے بات مارے تو تم جو عیب
جانتے ہو اسے منہ پر نہ لاؤ اس کا اجر تمہیں ملے گا اور اس کا وبال اس پر ہوگا ۴۲۸ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
ت کیا فرمان ہے؟ ارشاد ہوا کہ جو میری رسالت کی گواہی دیتا ہو اس کے لئے حلال نہیں (مسند احمد) ۴۲۹ حضور سے ان
کی بابت سوال ہوا جو نمازوں کو وقت سے تاخیر کر کے پڑھیں گے کہ ان کے ساتھ کیسے کیا جائے؟ آپ نے فرمایا نماز کو اس کے
پر ادا کر لو پھر ان کے ساتھ بھی ادا کر لیا کرو وہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی یہ حدیث صحیح ہے ۴۳۰ حضرت صفوان

Marfat.

بن معطل سہمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے خاوند کی شکایت
ہیں کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو وہ مجھے مارتے ہیں اور جب میں روزہ رکھتی ہوں تو وہ مجھے روزہ تڑوا دیتے ہیں اور صبح کی نماز نہ
پڑھتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے آپ نے یہ سب باتیں حضرت صفوان سے دریافت کیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ دو دو
ملا کر پڑھتی ہیں حالانکہ میں نے انھیں منع کر رکھا ہے یہ سن کر آپ نے فرمایا اگر ایک ہی سورت ہوتی تو تمام دنیا کے لوگوں کو کافی
اور روزوں کی نسبت یہ گذارش ہے کہ یہ نفلی روزے رکھتی چلی جاتی ہیں میں نوجوان آدمی ہوں کب تک صبر کرتا رہوں؟ اسی وقت
نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت نفلی روزہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ رکھے اور میری صبح کی نماز کی تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ ہم لوگ
ہم کام کاج والے آدمی ہیں سورج طلوع ہو جانے تک آنکھ نہیں کھلتی۔ حضورؐ نے فرمایا تو جب جاگے نماز ادا کر لے (ابن حبان) میں
ہوں چونکہ یہ کام کاج والا گھرانہ تھا اسی وجہ سے تہمت صدیقہ میں ان کا نام آیا اس لئے کہ یہ قافلے میں سب سے پیچھے تھے تہمت
تھے میں ان کے جو الفاظ ہیں کہ واللہ میں نے کسی عورت کا بازو کبھی نہیں کھولا یہ اس حدیث کے خلاف نہیں اس لئے کہ اس وقت
ان کا نکاح نہیں ہوا تھا نہ کسی عورت سے ملے تھے اس کے بعد ان کا نکاح ہو گیا ۲۳۱ آپ سے گرگٹ کے مار ڈالنے کا سوال ہوا تو آ
نے جواب میں اس کے مار ڈالنے کا حکم دیا۔ ابن حبان ۲۳۲ ایک صاحب نے کعبے تک پیدل جانے کی نذر مانی تھی پھر اسے دو شخص
اٹھائے ہوئے لئے جا رہے تھے تو آپ نے فرمایا یہ شخص اپنے تئیں مصیبت میں ڈالے اس سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے آپ نے اسے سو
ہو جانے کا حکم فرمایا ۲۳۳ ایک صاحب نے اپنے پڑوسی کی ایذا کی شکایت سرکار نبوت میں کی آپ نے صبر کرنے کی تلقین کی ا
نے تین مرتبہ یہی کہا آپ نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا اس نے پھر چوتھی مرتبہ شکایت کی تو آپ نے فرمایا اپنا اسباب مکان سے نکال کر
راستے میں ڈال دو اس نے ایسا ہی کیا اب جو نکلتا ہے (یعنی جو راستے سے گزرتا ہے) وہ پوچھتا ہے کیا بات ہے؟ جواب دیتے ہیں کہ پڑو
کی ایذاؤں سے تنگ آ گیا ہوں تو ہر ایک اس پڑوسی کو لعن طعن کرتا ہے آخر اس سے نہ رہا گیا اسی وقت دوڑا ہوا آیا اور قسمیں کھا کھا کر
کہ اب نہ ستاؤں گا معاف کر دو اپنا اسباب مکان میں واپس لے آؤ (مسند احمد اور ابن حبان) ۲۳۴ ایک صاحب آپ سے کہتے ہ
نے بہت بڑا گناہ کیا ہوں کیا میری توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے ماں باپ ہیں؟ اس نے کہا نہیں پوچھا خالہ ہے؟ فرمایا ہاں
ان سے نیکی کر (ابن حبان) ۲۳۵ ایک صاحب کسی گناہ کی وجہ سے مستحق عذاب ہو چکے تھے ان کی بابت جب آپ سے پوچھا گیا تو آپ
نے فرمایا اس کی طرف سے ایک غلام آزاد کر دو اس غلام کے ہر ہر عضو کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا ہر ہر عضو دوزخ کی آگ سے آزاد کر د
(ابن حبان) ۲۳۶ ایک صاحب نے پوچھا یا رسول اللہ میرے ماں باپ فوت ہو چکے ہیں کیا اب بھی میں ان کے ساتھ کوئی نیکی کر سکتا
ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں ان کے لئے دعا مانگا کر ان کے لئے استغفار کیا کر ان کے وعدوں کو ان کے بعد پورا کر ان کے دو
کی عزت کر ان کی وجہ سے جو صلہ رحمی ہو اسے بجا لا۔ وہ یہ سن کر خوش ہو کر کہنے لگا واہ واہ کیسی لذیذ اور کیسی پاک ہدایتیں ہیں۔ آپ
فرمایا اب ان پر عمل کرے ۲۳۷ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ آپ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے کسی مشرک
میدان جنگ میں قتل کرنے کے لئے حملہ کیا لیکن اس نے اسی وقت کہہ دیا کہ میں مسلمان ہوں پھر بھی اس نے اسے قتل کر ڈالا اس

t.com

آپ نے سخت ناراضگی کے الفاظ فرماتے اس نے کہا یا رسول اللہ یہ کلمہ تو اس نے صرف جان بچانے کے لئے ہی کہا تھا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے کسی مومن کا قتل مجھ پر حرام کر دیا ہے ۴۳۵ ابن حبان میں ہے یا رسول اللہ ہمیں بتائیے کہ ہم میں بہتر لوگ کون ہیں؟ اور بدتر لوگ کون ہیں
آپ نے فرمایا بہتر وہ ہیں جن کی بھلائی کی امید کی جائے اور ان کی برائی کا کھٹکا نہ ہو اور تم میں بدتر وہ لوگ ہیں جن کی بھلائی سے لوگ ناامید
ہو جائیں اور جن سے برائی پہنچنے کا خطرہ لوگوں کو لگا رہے ۴۳۹ صحیح ابن حبان میں ہے کہ کسی نے آپ سے پوچھا کہ حضور آپ کو اللہ تبارک تعالیٰ نے
کس چیز کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا اسلام کے ساتھ ۴۴۰ اس نے کہا اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو اپنا دل اللہ کو سونپ دے
اپنا چہرہ اللہ کی طرف کر دے فرض نمازیں پڑھتا رہے فرض زکوٰۃ دیتا رہے دونوں بھائی ہیں مددگار اللہ تعالیٰ اس بندے کی توبہ قبول نہیں فرماتا جو
اپنے اسلام کے بعد شرک کرے ۴۴۱ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو فرمائیے کہ اگر میں مشرکوں میں سے کسی سے مقابلہ کروں وہ مجھ پر حملہ کر کے تلوار کا وار کرے وہ ٹھیک اور کاری پڑے
ہاتھ جڑ سے کاٹ دے پھر کسی درخت کی اوٹ میں پناہ میں چلا جائے اور کہدے کہ میں اللہ کے لئے اسلام لایا کیا اس کے اس کہنے کے بعد
قتل کرنا میرے لئے روا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں اسے قتل نہ کر اگر تو اسے قتل کرے گا تو وہ تیری اس جگہ ہوگا جہاں تو اس کے قتل سے
پہلے تھا اور تو اس کی اس جگہ ہوگا جہاں وہ اس کلمہ کے کہنے سے پہلے تھا یہ حدیث بالکل صحیح ہے ۴۴۲ یا رسول اللہ
گیا اس نے نہ میری ضیافت کی نہ مہمانداری کی تو کیا جب وہ میرے یہاں آئے تو میں بھی ایسا ہی کر سکتا ہوں؟ آپ
کی مہمانداری کر، یہ دونوں روایتیں صحیح ابن حبان میں ہیں ۴۴۳ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی
شخص جو ایک قوم سے محبت تو رکھتا ہے لیکن ان جیسے اعمال صالحہ اس کے پاس نہیں آپ نے فرمایا اے ابوذر تو انہی
سے تو محبت رکھتا ہے حضرت ابوذر کہنے لگے کہ میں تو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو انہی کے
محبت تیرے دل میں ہے ۴۴۴ چند دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سے فتوے پوچھتے ہیں آپ ان
لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر سے حرج ہٹا دیا ہے ہاں حرج اور ہلاکت والا وہ ہے جو کسی مسلمان بھائی کی
کہا یا رسول اللہ کیا ہم دوا علاج کرا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں ہاں اللہ تعالیٰ نے جتنی بیماریاں پیدا کی ہیں ان کی دوا بھی
رمائی ہیں سوائے ایک کے ۴۴۶ پوچھا وہ کیا؟ فرمایا بڑھاپا ۴۴۷ حضور سب سے زیادہ اللہ کا پیارا کون ہے؟ جواب دیا سب
اخلاق والا (احمد ابن حبان) ۴۴۸ ابن حبان میں ہے کہ حاتم طائی کے بیٹے حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سے دریافت کیا کہ میرا باپ صلہ رحمی صدقہ خیرات سخاوت بہت کیا کرتا تھا اس کے لئے کیا ہے؟ فرمایا وہ طالب شہرت تھا وہ اسے
چکی ۴۴۹ یا رسول اللہ میں کسی کسی کھانے کو چھوڑ دیتا ہوں گھن اور نفرت کر کے؟ فرمایا کسی ایسی چیز کو نہ چھوڑ جس کے چھوڑنے سے
نصرانیت کی مشابہت ہو ۴۵۰ یا رسول اللہ میں اپنے شکاری کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں وہ شکار کو پکڑ لیتا ہے لیکن ذبح کرنے کے
بجز دھاردار پتھر اور لکڑی کے اور کوئی چیز نہیں پاتا؟ آپ نے فرمایا جس چیز سے چاہے خون بہا دے اور نام اللہ کا لے
۴۵۱ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور سے ابن جدعان کی خیرات و سخاوت مہمان نوازی حسن سلوک وغیرہ

fat.com

پوچھا کہ کیا یہ نیکیاں اسے کچھ نفع دیں گی؟ آپ نے فرمایا نہیں اس لئے کہ اس نے ایک دن بھی نہیں کہا رَبِّ اغْفِرْ لِی خَطِیْئَ
تِی" حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی کے اس سوال پر کہ مجھے ایسی جامع بات بتلا دیجئے کہ پھر کسی سے کچھ دریافت کرنے کی ض
آپ نے فرمایا زبان سے اللہ پر ایمان لانے کا اقرار کر کے پھر اس پر جم جا س۴۵۳ یارسول اللہ سب سے زیادہ بزرگ شخص کون ہے
سے زیادہ خوف خدا کرنے والا س۴۵۴ کہا یہ ہمارا مطلب نہیں فرمایا پھر کیا تم عرب کے قبیلوں کے بارے میں دریافت کرنا چا
جاہلیت کے زمانے میں جو بہتر تھے وہی اسلام میں بھی بہتر ہیں جب دین کی سمجھ حاصل کرلیں س۴۵۵ ایک عورت آپ سے اجا
ہے کہ میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح سالم واپس لوٹائے تو آپ کے سر پر دف بجاؤں آپ نے فرمایا اگر نذر مانی ہے
ورنہ نہیں اس نے کہا واقعی میں نے نذر مانی ہے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور اس نے اپنی نذر پوری کی یہ صحیح حدیث
کی دو توجیہیں ہیں ایک تو یہ کہ آپ نے اسے اس مباح نذر کے پورا کرنے کی اجازت اس لئے مرحمت فرمائی کہ اس کا دل خوش ہو
صدمے کا بدلہ ہو جائے اس کا دل ایمان پر لگ جائے قوت ایمانیہ اس میں آجائے اور اس کی جو خوشی حضور کی سلامتی میں تھی
دوسری توجیہہ یہ ہے کہ اس کی یہ نذر نیکی کی تھی کیونکہ اس میں اس خوشی کا اظہار تھا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آو
کی سلامتی اور آپ کی اپنے دشمنوں پر فتحمندی کے بارے میں تھی جو خدا کی طرف سے آپ کو حاصل ہوئی تھی اور اس طرح دین خدا
غلبہ ہوا تھا پس آپ نے اس نذر کو پورا کرنے کی اجازت دیدی س۴۵۶ یارسول اللہ ایک شخص راہ خدا میں جہاد کرتا ہے اور دنیا کے
تلاش کرتا ہے آپ نے فرمایا اسے بالکل اجر نہیں ملے گا صحابہ کو یہ بات بری معلوم ہوئی سائل سے کہا تو پھر پوچھ شاید تو حضور کو ا
سمجھا نہیں سکا اس نے پھر یہی سوال کیا آپ نے پھر یہی جواب دیا صحابہ نے پھر یہی کہا اس نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا آپ نے
کہ اس کے لئے کوئی اجر نہیں س۴۵۷ ایک صاحب آپ سے پوچھتے ہیں کہ یارسول اللہ پہلے میں اسلام لاؤں یا دشمنان دین سے جہاد
جاؤں؟ فرمایا پہلے اسلام لاؤ پھر جہاد کرو چنانچہ وہ اسلام لایا پھر لڑا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے
کم کیا اور اجر بہت زیادہ دیا گیا س۴۵۸ یارسول اللہ آپ کو مجھ پر سب سے زیادہ خوف کس چیز کا ہے؟ آپ نے اس کی زبان پکڑ کر فرما
س۴۵۹ یارسول اللہ مجھے تھوڑی سی بات بتلائیے جو نفع بھی دے اور سمجھ میں بھی آجائے فرمایا غصہ نہ ہوا کر اس نے بار بار اپنا سوال دہ
یہی جواب دیتے رہے کہ غصہ نہ ہوا کر س۴۶۰ ایک عورت سوال کرتی ہیں کہ میری سوکن ہیں تو کیا مجھے جائز ہے کہ میرے خاوند
ہوں میں اس کا دینا بھی ظاہر کروں؟ آپ نے فرمایا ایسا کرنے والا دو جھوٹے کپڑے پہننے والے جیسا ہے یہ سب حدیثیں صحیح ہ
یارسول اللہ اسلام کی باتیں تو بہت سی ہوگئی ہیں مجھے تو کوئی ایک ایسی بات بتلائیے کہ میں اسے مضبوط تھام لوں آپ نے فرمایا ہمیشہ
زبان تر رکھا کر (مسند احمد) س۴۶۱ یارسول اللہ کیا میں اپنی اونٹنی کو چھوڑ دوں اور اللہ پر بھروسہ رکھوں؟ فرمایا نہیں بلکہ اسے مضبوط باند
پر بھروسہ کر ملاحظہ ہو ترمذی اور ابن حبان س۴۶۲ یارسول اللہ میرے پاس کچھ نہیں تو میں نکاح کروں آپ نے فرمایا کہ کیا قل ہو
فرمایا وہ تو ہے فرمایا چوتھائی قرآن ہو گیا کیا قل یا ایہا الکافرون نہیں کہا ہاں ہے فرمایا چوتھائی قرآن ہو گیا اذا زلزلت نہیں کہ
فرمایا پاؤ قرآن یہ ہو گیا اذا جاء نصر اللہ نہیں؟ کہا وہ بھی ہے فرمایا پاؤ قرآن یہ ہوا کیا آیۃ الکرسی نہیں؟ کہا وہ بھی ہے فرمایا چوتھ

کرے نکاح کرے نکاح کرے تین بار فرمایا (مسند احمد) ۴۶۳ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ یا رسول اللہ اگر ہم
ہوں جو آپ کی سنتوں کو سنت نہ بنائیں آپ کے احکام کو نہ لیں تو ان کے بارے میں آپ ہمیں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ تعالیٰ
ی نہ کرے اس کی کوئی حکم برداری نہیں ۴۶۴ حضرت انس آپ سے اپنی شفاعت کی درخواست کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں میں
۴۶ پھر یا رسول اللہ میں آپ کو کہاں تلاش کروں فرمایا اول تو پل صراط پر ۴۶۶ اچھا آپ وہاں نہ ملیں؟ فرمایا ترازو کے پاس
گر وہاں بھی آپ سے ملاقات نہ ہو؟ فرمایا حوض کوثر کے پاس بس ان تین جگہوں میں سے کسی نہ کسی جگہ میں ضرور مل جاؤں گا۔ یہ
ثیں مسند احمد میں ہیں ۴۶۸ مسند احمد میں ہے کہ حضرت حجاج بن علاط نے آپ سے اجازت چاہی کہ مکہ میں میرا مال ہے وہاں میرے
ں میں چاہتا ہوں کہ وہاں سے انھیں لے آؤں تو کیا مجھے اجازت ہے کہ کچھ آپ کی شان میں ضرورت کے موقع پر گستاخی کروں
زت دی اور فرمایا جو چاہو کہہ لو۔ اس سے ثابت ہوا کہ قائل کلام جب اس کے معنیٰ مراد نہ لے یا تو اپنے قصد کے نہ ہونے کے
کا علم نہ ہونے کے باعث یا اور کوئی معنیٰ مراد لینے کے باعث تو اس کلام کے معنیٰ جو اس نے مراد نہیں لئے اس پر لازم نہیں آتیں
کا وہ دین ہے جو اس نے اپنے رسول کے ہاتھ بھیجا ہے یہی وجہ ہے کہ زبردستی اکراہ کر کے کسی کی زبان سے کلمۂ کفر نکلوایا جائے
ر لازم نہیں آتا جنون نیند اور نشے کی وجہ سے جس کی عقل زائل ہو گئی ہے وہ جو کچھ بک جائے اس پر لازم نہیں ہوتا چنانچہ
ن علاط کے کلام پر حکم شرعی جاری نہ ہوگا اس لئے کہ ان کی مراد اس کلام سے اور ہی ہے دل سے وہ بات نکلی ہی نہیں خود قرآن
ن ہے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ الخ یعنی لغو قسمیں جو تم کھا لیتے ہو ان پر اللہ تعالیٰ تمہیں
یں وہ صرف انہی قسموں پر گرفت کرے گا جو تم دل سے کھاؤ اور آیت میں ہے وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
بلکہ اللہ کے ہاں کا مواخذہ اس پر ہے جو دل کریں پس دنیا اور آخرت کے احکام اس پر مرتب ہوتے ہیں
ے قصد سے ہو جس کلام سے اس کے حقیقی معنیٰ ہی مراد لئے گئے ہوں ۴۶۹ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
زمانہ جاہلیت میں بعض عورتوں نے میرے مردوں پر میرے ساتھ مل کر نوحہ کیا تھا تو کیا مجھے اجازت ہے کہ اسلام میں ان کے
ساتھ دوں اور بدلہ اتار دوں؟ آپ نے فرمایا سنو اسلام میں اسعاد نہیں ہے اسلام میں شغار نہیں ہے اسلام میں عقر نہیں ہے
ں جلب نہیں ہے اور جو لوٹ مار کرے ڈاکہ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ اسعاد کہتے ہیں مصیبت کے نوحے میں دوسری
مدد کرنا شغار کہتے ہیں ایک شخص اپنی بیٹی دوسرے کے لڑکے کے نکاح میں دے کر اس شرط پر کہ دوسرا اپنی بیٹی اس کے
ں دے (اور یہی تبادلہ ایک دوسرے کا مہر ہو) عقر کہتے ہیں قبروں پر جانور ذبح کرنے کو جلب کہتے ہیں گھوڑ دوڑ میں گھوڑے کے
کے لئے شور مچانے کو جنب کہتے ہیں گھوڑ دوڑ کے میدان میں اپنے گھوڑے کے ساتھ دوسرا گھوڑا رکھ لینے کو جب کہ یہ پہلا تھک جائے
سواری کر لی جائے ۴۷۰ بعض انصار حاضر خدمت ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہمارا ایک ہی اونٹ تھا جس سے کھیتی باڑی وغیرہ
ت لیا کرتے تھے اب وہ باؤلا ہو گیا ہے ہمارے ہاتھ ہی نہیں لگتا کوئی کام نہیں کرتا۔ ہم بہت تنگ آ گئے ہیں کھیتی باڑی باغ
ب سوکھ رہے ہیں آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا آؤ میرے ساتھ چلو اس باغ کی طرف جہاں وہ مست اونٹ تھا آپ

ان کے ساتھ تشریف لے چلے وہاں پہنچ کر آپ اونٹ کی طرف بڑھے تو انصار نے کہا یا رسول اللہ اس کے پاس نہ جایئے یہ تو مثل
کتے کے ہو گیا ہے انسان پر حملہ کرتا ہے منہ پھاڑ کر دوڑتا ہے ایسا نہ ہو کہ آپ کو کوئی ایذا پہنچائے آپ نے فرمایا اس سے تم اطمینا
لتنے میں اونٹ کی نگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پڑی اور آپ کی طرف بڑھا قریب آکر سجدے میں گر پڑا آپ نے
پیشانی کے بال تھام لئے اور وہ پوری تابعداری کے ساتھ اطاعت گذار بن گیا آپ نے اسے کام میں لگا دیا اور وہ بدستور بلکہ
بھی زیادہ کام کرنے لگا صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو جانور ہے جو بالکل ناسمجھ ہے آپ کو سجدہ کر
ہم تو عاقل ہیں ہمیں اور بھی چاہئے کہ آپ کے سامنے سجدہ کریں آپ نے فرمایا کسی انسان کو لائق نہیں کہ کسی انسان کو سجدہ کرے
انسان سجدہ کرنے کے قابل ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں کیونکہ سب سے بڑا حق ان کا ان پر ہے
قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر خاوند کے سر سے لے کر پیر کے انگوٹھے تک خون اور پیپ بہتا ہو اور اس کی بیوی اسے ا
سے چاٹے تب بھی اس کے حق کو پورا ادا نہیں کر سکتی (مسند احمد) مشرکوں پر افسوس ہے کہ انھوں نے اونٹ کے سجدے کو دے ک
پیروں کو سجدے کرنے شروع کر دیئے اور یہ نہ دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت صاف فرما دیا کہ کسی انسان کو دوس
انسان کے سامنے سجدہ نہ کرنا چاہئے یہ لوگ تو دراصل ان سے بھی بدتر ہیں جو محکم آیتوں کو چھوڑ کر متشابہ کے پیچھے لگ جاتے ہیں رائے
سے سوال ہوا کہ اہل کتاب ننگے پاؤں کر لیتے ہیں اور جوتیوں سمیت نماز نہیں پڑھتے آپ نے فرمایا تم ننگے پیروں بھی رہو اور جوتیاں بھی
اہل کتاب کا خلاف کرو ؏۴۷۲ انھوں نے کہا اہل کتاب اپنی ڈاڑھیاں منڈواتے ہیں اور اپنی موچھوں کو بڑھاتے ہیں آپ نے فرمایا تم اپنی
کٹوا دیا کرو اور اپنی ڈاڑھیاں بڑھایا کرو اہل کتاب کا خلاف کرو (مسند احمد) ؏۴۷۳ یا رسول اللہ میں نے ایک غار دیکھا جس میں پانی کا ایک
بہہ رہا ہے میرے جی میں آیا کہ یہیں ٹھیر جاؤں دنیا سے یکسوئی اختیار کر کے یہاں کے پانی پر اور اس کے آس پاس کے پتوں پر اپنی زندگی بس
آپ نے فرمایا سنو میں یہودیت اور نصرانیت کے ساتھ دنیا میں نہیں بھیجا گیا میں یکسوئی والے آسان دین کے ساتھ مبعوث فرمایا گیا
اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ خدا کی راہ میں صبح کو یا شام کو جانا ساری دنیا سے اور اس میں جو ہے سب سے بہتر ہے تم میں سے
کا صف میں کھڑا ہونا اس کی ساٹھ سال کی نماز سے بہتر ہے۔

فصل۔ خرید فروخت کے مسائل

؏۴۷۴ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خبر دی کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے ا
شراب کی اور مردار کی اور خنزیر کی اور بتوں کی بیع حرام کر دی ہے تو انھوں نے سوا
مردار کی چربی کی نسبت کیا حکم ہے؟ اس سے کشتیاں رنگی جاتی ہیں کھالوں پر ملا جاتا ہے راتوں کو چراغ میں جلایا جاتا ہے آپ نے ف
وہ حرام ہے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ یہود کو غارت کرے جب ان پر چربیاں حرام ہوئیں تو انھوں نے انھیں پگھلا کر پھر بیچ ڈالیں اور ان
قیمت کھائی آپ کے اس فرمان کے کہ وہ حرام ہے دو مطلب بیان کئے گئے ہیں ایک تو یہ کہ یہ افعال حرام ہیں دوسرے یہ کہ یہ بیع حرام ہے
اگرچہ خریدار اسے اسی لئے خریدتا ہو یہ دونوں قول مبنی ہیں اس پر کہ ان کا سوال اس فائدے کے لئے بیع کرنے کے متعلق تھا اس نو
کے متعلق پہلی بات ہمارے استاد رحمۃ اللہ علیہ کی پسندیدہ ہے اور یہی زیادہ ظاہر ہے اس لئے کہ آپ نے انھیں اولاً اس نفع اٹھ

کی حرمت کی خبر نہیں دی تھی کہ وہ اپنی حاجت کا ذکر آپ سے کرتے بلکہ آپ نے تو صرف اس کی بیع کی حرمت بیان فرمائی تھی تو انہوں
نے بتلایا کہ اس کی خرید و فروخت ان اغراض سے تھی پھر بھی آپ نے انہیں بیع کی رخصت نہیں دی ہاں ان کے بیان کردہ نفع سے انہیں
ممانعت بھی نہیں کی یہ یاد رہے کہ بیع کے جواز میں اور نفع اٹھانے کے حلال ہونے میں تلازم نہیں واللہ ۴۷۵ حضرت ابوطلحہ نے ان یتیموں
کی بابت آپ سے کیا جنہیں ورثے میں شراب ملی تھی آپ نے فرمایا اسے بہا دو پھینک دو ۴۷۶ انہوں نے پھر کہا کہ اگر حضور اجازت
دیں تو اس کا سرکہ بنا لوں؟ آپ نے فرمایا ہرگز نہیں ۴۷۷ ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابوطلحہ نے آپ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ میری
پرورش میں جو یتیم ہیں میں نے ان کے لئے شراب خرید کی ہے آپ نے فرمایا اس شراب کو بہا دو اور ان برتنوں کو توڑ دو ۴۷۸ مسند احمد میں
ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے دریافت کیا کہ گاہک میرے پاس آتا ہے مجھ سے کسی چیز کا سودا کرتا ہے جو میرے
ہاں نہیں تو کیا میں اس سے دام وغیرہ چکا کر بازار سے خرید کر اسے دیدوں؟ آپ نے فرمایا جو تیرے پاس نہیں اس کی بیع نہ کر ۴۷۹ مسند میں
ہے کہ یارسول اللہ میں بیوپاری آدمی ہوں تو مجھے حرام حلال بیع کی خبر دیجئے فرمایا بھتیجے کسی چیز کو قبضے میں لانے سے پہلے نہ بیچا کر ۴۸۰
نسائی کی اس روایت میں ہے کہ میں نے طعام صدقہ میں سے کچھ خریدا ابھی اسے اپنے قبضے میں لوں اس سے پہلے ہی اسے بہت سے نفع پر
مجھ سے لینے والے گاہک آگئے میں نے حضور سے اس کے بیچنے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا جب تک اسے قبضے میں نہ لا دے نہ بیچ ۴۸۱
پھلوں کو درختوں پر بیچنا کس حال میں جائز ہے؟ فرمایا جب ان میں سرخی یا زردی آجائے اور ان میں سے کچھ کھانے کے قابل ہو جائیں (بخاری،
مسلم) یارسول اللہ کس چیز کا منع کرنا جائز نہیں. فرمایا پانی کا ۴۸۳ اس نے پھر یہی سوال کیا آپ نے فرمایا نمک کا ۴۸۴ اس
نے کہا پھر اور کیا چیز؟ آپ نے فرمایا آگ ۴۸۵ اس نے پھر یہی سوال دوہرایا تو آپ نے فرمایا تو جو بھلائی کرے وہی تیرے حق میں بہتر ہے
(ابوداؤد) ۴۸۶ ایک صاحب بیوپار میں عموماً دھوکا کھا جایا کرتے تھے کچھ زیادہ دین کی سمجھ نہ ہونے کے باعث لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے درخواست کی کہ اس کی بیع روک دی جائے آپ نے اسے منع فرما دیا لیکن اس نے کہا حضور مجھ سے [illegible] آپ
نے فرمایا اچھا جب تو سودا کرے تو کہہ دیا کر کہ کوئی دھوکا نہ ہو اب تو جو سودا کرے گا اس کی بابت تجھے تین دن تک اختیار ہے [illegible]
۴۸۷ ایک صاحب نے ایک غلام خریدا وہ اس کے پاس جب تک خدا نے چاہا رہا پھر اسے اس کی عیب داری معلوم ہوئی تو جس سے خریدا
تھا اسے واپس کر دیا اس نے کہا یارسول اللہ اس نے جو نفع میرے غلام سے اٹھایا ہے وہ مجھے ملنا چاہئے آپ نے فرمایا اس کا مستحق وہ [illegible]
جس پر اس کی ذمہ داری ہو (ابوداؤد) ۴۸۸ ابن ماجہ میں ہے کہ ایک عورت نے آپ سے ذکر کیا کہ میں خرید و فروخت کرتی ہوں تو
جو چیز مجھے لینی ہوتی ہے اس کی جو قیمت میں جانچتی ہوں اس سے کم لگاتی ہوں پھر اگر وہ انکار کرے تو بڑھاتے بڑھاتے وہاں تک پہنچا
دیتی ہوں اسی طرح جو چیز بیچتی ہوں اس کی جو قیمت مجھے لینی ہوتی ہے اس سے زیادہ بتلاتی ہوں گاہک نہ مانے تو گھٹا کر پھر دے دیتی
ہوں آپ نے فرمایا ایسا نہ کر جب خریدنا چاہو تو آخری دام کہہ دو ملے یا نہ ملے اسی طرح بیچتے ہوئے بھی ایک بات کہہ دے ملے یا نہ ملے ۴۸۹ [illegible]
بلال آپ سے پوچھتے ہیں کہ ردی کھجوریں دو صاع دے کر عمدہ کھجوروں کا ایک صاع میں لے لیتا ہوں آپ نے فرمایا یہ تو بالکل ہی سود ہے
ایسا نہ کر اپنی کھجوریں سب بیچ دے اور ان کی قیمت سے اور خرید لے (متفق علیہ) ۴۹۰ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ رسول کریم

Marfat.

صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں نے اور میرے شریک نے صرافہ کیا ہے کچھ تو نقد ہے اور کچھ ادھار ہے آپ نے فرمایا جو نقد
اسے تو لے لو اور جو ادھار ہے اسے چھوڑ دو (بخاری) یہ حدیث صاف ہے کہ صرافہ میں ادھار اور نقد کے حکم میں تفریق ہے ۴۹۱
میں ہے حضرت براء فرماتے ہیں میں اور حضرت زید بن ارقم آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تجارت پیشہ تھے ہم نے
چاندی کے تبادلے کی نسبت آپ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا نقد ہو تو کوئی حرج نہیں اور ادھار ہو تو درست نہیں ۴۹۲ مسلم
میں ہے کہ حضرت فضالہ بن عبید نے خیبر والے دن ایک ہار بارہ دینار میں لیا اس میں سونا بھی تھا اور خرمہرے بھی جب سونا الگ
وہ بارہ دینار سے زیادہ کا نکلا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا جب تک خرمہرے اور سونا الگ الگ
کر دیا جائے خرید و فروخت نہ کی جائے یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ مدعوہ کا مسئلہ جائز نہیں جبکہ ایک طرف وہی عوض ہو جو
جانب ہے اور کچھ زیادتی ہو یہ صریح سود ہے ٹھیک بات یہی ہے کہ منع اسی صورت کے ساتھ مخصوص ہے جو اس حدیث میں
ہوئی ہے اور جو صورتیں اسی جیسی اور ہوں ۴۹۳ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے کو کئی گھوڑوں کے بدلے اور ایک اونٹ
کئی اونٹنیوں کے بدلے بیچنے میں کوئی حرج تو نہیں؟ ارشاد ہوا مطلقاً نہیں لیکن معاملہ نقداً نقد ہونا چاہیئے (مسند احمد) ۴۹۴
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے ہیں کہ میں سونے کو چاندی کے بدلے خریدتا ہوں تو کوئی حرج
تو نہیں؟ آپ فرماتے ہیں کوئی حرج نہیں لیکن لین دین والے معاملہ چکا کر صاف کر کے ختم کر کے الگ ہوں کچھ بھی درمیان میں اٹکاؤ
الجھاؤ نہ ہو ۴۹۵ ایک روایت میں ہے میں اونٹ فروخت کرتا تھا اور سونا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے بدلے لیا کرتا
دینار درہموں سے اور درہم دیناروں سے بدلا کرتا تھا میں نے حضور سے ایک بار مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا نقد النقدی لین دین
دونوں میں سے ایک بھی دوسرے سے اس حال میں جدا نہ ہو کہ ابھی معاملہ کچھ باقی ہو (ابن ماجہ) ۴۹۶ اسی کی تفسیر گویا ابوداؤ
اس حدیث کے الفاظ میں ہے کہ یا رسول اللہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں دیناروں کے بدل بیچتا ہوں اور درہم لیتا
اور درہموں کے بدل بیچتا ہوں اور دینار لیتا ہوں یہ اس کے بدل اور وہ اس کے بدل لیتا دیتا رہتا ہوں آپ نے فرمایا اسی دن
بھاؤ لینے دینے میں کوئی حرج نہیں جب تک کہ تم دونوں اس حالت میں جدا ہوتے کہ تم میں کچھ بھی باقی نہ رہتا ہو (مسند احم
۴۹۷ خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے بدل لینے کی بابت آپ سے سوال کیا گیا تو جواب دیا کہ کیا تر کھجوریں خشک ہونے کے بعد
ہو جاتی ہیں؟ لوگوں نے کہا یقیناً تو آپ نے اس سے منع فرما دیا (مسند احمد شافعی مالک) ۴۹۸ ایک شخص نے کھجوروں کا باغ دو
کو اجارے پر دیا اس سال کھجوریں پیدا ہی نہیں ہوئیں تو آپ نے فیصلہ کیا کہ اس کا مال اسے واپس لوٹا دے پھر عام حکم دے دیا
جب تک کھجوریں قابل پختگی نہ ہو جایا کریں باغ اجارے پر نہ دیئے جائیں ۴۹۹ ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ ایک شخص نے
کھجوروں کا باغ کھجوریں لگنے سے پہلے ہی اجارہ پر دوسرے کو دیدیا اتفاق سے اس سال درخت پھلے ہی نہیں اب اجارہ دار
کہنے لگا کہ جب تک یہ نہ پھلے تب تک میرا ہی ہے اور باغ والا کہنے لگا میں نے تو صرف تجھے اسی سال کے لئے دیا ہے آخر جھگڑا
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ نے باغ والے سے پوچھا کہ اس نے تیرے باغ میں سے کچھ بھی لیا ہے؟ اس سے

t.com

نہیں فرمایا پھر تو کس چیز کے بدلے اس کا مال ہضم کر رہا ہے؟ حکم دیا کہ اس کی اجارے کی کل رقم اسے واپس دیدو حسبِ
جاری فرمادیا کہ جب تک کھجوروں کی صلاحیت ظاہر نہ ہوجایا کرے ہرگز کوئی اجارے پر نہ چڑھنے یہ حدیث ان حضرات کی دلیل
معیار کو جنس کی موجودگی بغیر جائز نہیں جانتے جیسے حضرت امام اوزاعی ثوری اور اصحاب رائے ۵۰۰ ایک صحابی نے حضور
کہ فلاں قبیلے کے لوگوں نے کچھ یہود سے قرض لیا ہے اب وہ بالکل مفلس ہوگئے ہیں تو مجھے ڈر ہے کہ وہ مرتد نہ ہوجائیں آپ نے
کوئی ہے جس کے پاس ہو؟ ایک یہودی نے کہا ہاں میرے پاس اتنی اتنی رقم ہے غالباً تین سو دینار کی تعلائی ہیں اس بھاؤ سے فلاں
کا پھل خریدتا ہوں آپ نے فرمایا بھاؤ یہ اور یہ اور فلاں ہی کے باغ کی قید نہیں (ابن ماجہ)

...ل سچائی کی فضیلت اور قرض کی مذمت

۵۰۱ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ مجھے کسی ایسی چیز پر مقرر کر دیجئے جس
سے کھانے پینے کا کام چلتا رہے آپ نے فرمایا کسی نفس کا زندہ رکھنا تجھے پسند ہے یا اس کا مار ڈالنا؟ عرض کیا زندہ رکھنا فرمایا
پھر اپنے نفس کو لازم پکڑے رہ (مسند احمد) ۵۰۲ یا رسول اللہ جنت کا عمل کیا ہے؟ فرمایا سچ جب بندہ سچ بولتا ہے تو نیک
اور جب نیک بن گیا تو مومن ہوجاتا ہے اور جب مومن ہوجاتا ہے تو جنتی بن جاتا ہے ۵۰۳ یا رسول اللہ جہنمیوں کا عمل کیا ہے؟ فرمایا
جھوٹ جب بندہ جھوٹ بولتا ہے فاجر بن جاتا ہے اور جب فاجر فاسق ہوتا ہے کافر ہوجاتا ہے اور جب کافر ہو جہنمی بن گیا
یا رسول اللہ افضل عمل کیا ہے؟ فرمایا نماز ۵۰۵ یا رسول اللہ پھر کیا؟ فرمایا نماز تین مرتبہ یہی جواب دیا ۵۰۶ جب اور پوچھا
گیا تو فرمایا راہ خدا کا جہاد ۵۰۷ سائل نے کہا میرے ماں باپ زندہ ہیں؟ فرمایا پھر تو تیرے حق میں بہتری ان کی خدمت
ہے ۵۰۸ اس نے کہا اس کی قسم جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے کہ میں تو انھیں چھوڑ کر جہاد کو ... [illegible]
(احمد) ۵۰۹ یا رسول اللہ جنت کے خوشنما بالاخانے جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے نظر آتا ہے ... [illegible]
سلام کرنے والوں، دکھانا کھلانے والوں اور لوگوں کے سوتے ہوئے محض اللہ کی خوشنودی کے لئے تہجد ادا کرنے والوں کے
یا رسول اللہ اگر میں صبر و سہارے کے ساتھ نیکی کا طالب بن کر آگے بڑھ بڑھ کر پیٹھ نہ پھیر کر اپنے مال سے اور اپنی جان سے
راہ خدا میں جہاد کروں تو کیا میں جنتی بن جاؤں گا؟ آپ نے جواب دیا کہ ہاں یقیناً دو تین مرتبہ یہی فرمایا ۵۱۱ پھر فرمایا ہاں یہ
ہے کہ تجھ پر قرض نہ ہو اور ہو تو اس کی ادائیگی کا سامان بھی ہو جو شخص اتر رہی ہے اس کی آپ نے انھیں خبر دی ۵۱۲ تو پھر اس
نے آپ سے اس کا سوال کیا آپ نے جواب دیا کہ قرض اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر کوئی شخص راہ خدا میں
شہید کیا جائے پھر جی جائے پھر قتل کیا جائے پھر جی جائے پھر راہ خدا میں مارا جائے تب بھی جنت میں نہیں جا سکتا جب تک
اس کا قرض ادا نہ کیا جائے یہ دونوں حدیثیں مسند احمد میں ہیں ۵۱۳ یا رسول میرے بھائی مر گئے ہیں ان پر قرض رہ گیا ہے
فرمایا وہ اپنے قرض میں قید ہے جا اس کی طرف سے ادائیگی کر اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے اور قرض تو ادا کر دیا لیکن ایک
عورت اپنے دو دینار کا دعویٰ کرتی ہے اور اس کے پاس کوئی ثبوت نہیں فرمایا دیدے وہ سچی ہے (مسند احمد) اس حدیث میں

س بات کی یہی دلیل ہے کہ وصی کو جب کسی صورت سے میت کے ذمے کے کسی قرض کا پتہ چل جائے اور وہ ثابت ہو جائے تو
کے ذمہ اس کی ادائیگی ضروری ہے گو کوئی پختہ ظاہری ثبوت نہ بھی ہو ۵۱۴ یا رسول اللہ سب چیزوں کا بھاؤ مقرر کر دیجئے تو آپ نے
.... سنو خالق قابض باسط رزاق اللہ تعالیٰ ہی ہے میری تو چاہت یہ ہے کہ خدا سے اس حال میں ملوں کہ کسی کے خون یا مال کا
مطالبہ میرے ذمہ نہ ہو (مسند احمد)

فصل۔ ناحق اور ظلم کی مذمت

۵۱۵ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری زمین میں کسی کی شرکت نہیں نہ تقسیم ہے
پڑوسی ہیں آپ نے فرمایا پڑوسی اپنی نزدیکی کے باعث زیادہ حقدار ہے (مسند احمد)
بات یہی ہے کہ اسی فتوے پر عمل کیا جائے جبکہ راستے میں یا ملکیت کے کسی حق میں شرکت ہو ۵۱۶ یا رسول اللہ سب سے بڑا ظلم کیا
آپ نے فرمایا کسی کی زمین دبا لینا گو وہ ایک گز ہی ہو سنو ایک کنکر کے برابر بھی دوسرے کی زمین ناحق دبا لینے والے کے گلے میں د
سے کر زمین کی تہ تک کا ایک طوق بنا کر پہنایا جائے گا اور زمین کی تہ کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں (مسند احمد) ۵۱۷ ایک بکری ذ
کر کے آپ کے سامنے اس کا گوشت رکھا گیا اس بکری والے سے اس کے ذبح کرنے کی اجازت حاصل نہیں کی گئی تھی اس لئے آپ
فتویٰ دیا کہ اسے قیدیوں کو کھلا دیا جائے (ابوداؤد)

فصل رہن کے مسائل

۵۱۸ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ ہے کہ جو جانور گروی رکھا جائے اس پر جو خرچ ہو اس
بدلے جس کے پاس گروی ہے وہ سواری لے سکتا ہے اسی طرح جبکہ وہ چارہ دے رہا ہے تو اس کا
بھی وہ پی سکتا ہے خرچ اس کے ذمے ہے جو سواری لے اور دودھ پئے (بخاری) امام احمد وغیرہ ائمہ حدیث نے اسی فتوے کو لیا ہے
یہی ٹھیک اور درست بھی ہے ۵۱۹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ ہے کہ جس نے کوئی چیز رہن رکھی ہے اس سے وہ چیز بند نہ کی
جائے اس کا نفع اور نقصان اسی کے ذمہ ہے۔ یہ حدیث حسن ہے ۵۲۰ کسی نے باغ کے پھل خریدے اس میں قدرتی نقصان آگیا
یہ بہت ہی قرضدار ہو گیا حضور نے فتویٰ دیا کہ خیرات کے مال سے اس کی مدد کی جائے لوگوں نے اسے مال دیا لیکن تاہم پورا قرض
ادا ہو جائے اتنا مال جمع نہ ہوا تو آپ نے قرض خواہوں سے فرمایا جو مل رہا ہے لو بس اس کے سوا اور نہ ملے گا (مسلم) ۵۲۱ آنحضرت
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ ہے کہ جو شخص مفلس ہو جائے اور اس کے پاس کسی کا مال بجنسہ موجود نکلے تو صرف اس مال کا مالک
ہی اس کا حقدار ہے (متفق علیہ)

فصل عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اپنا مال بھی خیرات نہ کرے

۵۲۲ یا رسول اللہ میں نے اپنا
زیور راہ اللہ میں دے دیا ہے فر
کسی عورت کو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اپنا مال خیرات کرنا بھی جائز نہیں ۵۲۳ اور روایت میں ہے کہ آپ نے فتویٰ دیا
کہ جب اس کا شوہر اس کی عصمت تک کا مالک ہے پھر اسے اپنے مال میں کوئی امر جائز نہیں۔ سنن ۵۲۴ ابن ماجہ میں ہے کہ حضرت
کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی صاحبہ حضرت خیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے زیورات لے کر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مت میں حاضر ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ یا رسول اللہ میں انھیں بطور خیرات کے دے رہی ہوں آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا
اپنے خاوند کی اجازت حاصل کر لی ہے؟ انھوں نے کہا جی ہاں انھوں نے حضرت کعب کے پاس آدمی بھیجکر کہلوایا کہ کیا تم نے اپنی
یوان کے زیورات راہ للہ دینے کی اجازت دیدی ہے؟ انھوں نے کہا ہاں۔ تب آپ نے وہ زیورات قبول فرمائے۔

یتیم ... ات

۵۲۵ یا رسول اللہ میں مالدار آدمی نہیں ہوں میری پرورش میں یتیم بچے ہیں فرمایا تم اپنے یتیموں کے مال سے اپنا پیٹ پال سکتے ہو اسراف اور زیادتی نہ ہو مال جمع نہ کرو اپنا مال بچاؤ نہیں کہ اس کا کھا جاؤ اور اپنا سینت رکھو۔ ۵۲۶ جب
ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن آتری ہے یعنی یتیموں کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اسی طریقے سے جو بہتر ہے
تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان کا مال اپنے مال سے بالکل علیحدہ کر دیا یہاں تک کہ ان کے لئے پکا ہوا کھانا چاہے
ے چاہے سڑ جائے لیکن یہ اس سے الگ رہتے تھے آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کر کے فتوی طلب کیا تو یہ آیت
وان تخالطوھم فاخوانکم واللہ یعلم المفسد من المصلح یعنی تم اپنے مال سے ان کے مال ملاؤ تو کوئی حرج
خردہ بھی تو تمہارے بھائی ہی ہیں اللہ تعالی فسادیوں کو اور اصلاح کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (مسند وسنن)

پڑی چیز اٹھا لینے کے مسائل

۵۲۷ یا رسول اللہ کسی کی گری پڑی کھوئی ہوئی چاندی یا سونا ہم پائیں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا جس چیز میں وہ ہے اسے خوب پہچان لو پھر سال بھر تک اسے پہچنواؤ اگر کوئی
نہ ملے تو خود اپنے کام میں لاؤ لیکن رہیگا یہ تمہارے ذمے عمر بھر میں کسی دن بھی اس کا مالک مل جائے اور اپنی چیز کا صحیح نشان
نہیں واپس دینا ہوگا۔ ۵۲۸ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گمشدہ اونٹ کی بابت کیا فرمان ہے؟ ارشاد ہوا کہ تمہیں اس سے کیا مطلب
؟ اس کے ساتھ ہی اس کے موزے ہیں اور اس کی مشک ہے پانی پی لیا کرے گا اور درختوں کے پتے کھا لیا کرے
ے پکڑ لے گا ۵۲۹ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گمشدہ بکری کی نسبت کیا ارشاد ہے؟ فرمایا اسے پکڑ ...
کسی بھائی کے لئے یا بھیڑیئے کے لئے (متفق علیہ) ۵۳۰ صحیح مسلم میں ہے کہ تھیلی کو گنتی کو برتن کو ... کو پہچان لے اور
صحیح نشان اس کا مالک جب بتلا دے تو اسے دیدے ورنہ وہ تمہاری چیز ہے ۵۳۱ مسلم ہی کی دوسری روایت میں ہے کہ پھر
و پھر بھی اس کا مالک آجائے تو ادا کرنی پڑے گی ۵۳۲ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول مقبول
للہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک سو دینار کی ایک تھیلی پائی میں اسے لے کر سرکار نبوت میں حاضر ہوا آپ نے ارشاد
سال بھر تک پہچنواؤ میں ایک سال تک شناخت کراتا رہا پھر حاضر حضور ہو کر عرض کی کہ اس کا مالک کوئی نہیں ملا فرمایا اور بھی
سال تک شناخت کراؤ میں نے یہ بھی کیا پھر آپ کو خبر دی آپ نے فرمایا اور ایک سال تک شناخت کراؤ میں نے یہ بھی کیا
ب بھی اس کا مالک کوئی نہ نکلا جب چوتھی دفعہ میں نے آپ کی خدمت میں گذارش کی تو آپ نے فرمایا اس کی گنتی اس کا سر
ں کا برتن نگاہ میں رکھ لو اس کا مالک مل جائے تو اسے دیدینا ورنہ اس سے خود فائدہ حاصل کرنا چنانچہ اس قسم کو میں ...
یا (متفق علیہ) یہ لفظ بخاری شریف کے ہیں ۵۳۳ قبیلہ مزینہ کا ایک شخص حبیب خدا شافع روز جزا صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.

ے گمشدہ اونٹ کی بابت سوال کرتا ہے تو آپ فرماتے ہیں اس کے ساتھ اس کی مشک ہے وہ پتے چرتا ہے اور
ہے تو اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک اسے ڈھونڈ لے ۵۳۴ اس نے کہا گمشدہ بکری مل جائے اس کی بابت
فرمایا: وہ تو تیری ہے یا تیرے کسی اور بھائی کی یا بھیڑیے کی اسے پکڑ لے اور باندھے یہاں تک کہ اس کا مالک آجائے
نے کہا رات کو چیرنی ہوئی بکری جو چراگاہ میں پائی جائے اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس کی دگنی قیمت اور کوڑوں کی سز
تو اس کی حفاظت کی جگہ سے لیا جائے اس میں ہاتھ کاٹنا جبکہ اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے ۵۳۷
پھلوں کی بابت کیا فرمان ہے ۵۳۸ اور جو خوشوں میں سے توڑے جائیں ان کی بابت کیا ارشاد ہے؟ فرمایا جو کھالیں
جھولی بھر کر نہ جائے اس پر تو کچھ نہیں اور جو لے جائے اس کے ذمہ دگنی قیمت اور سزا اور ڈانٹ ڈپٹ اور جو کھل
چرایا جائے اس میں ہاتھ کٹنا جبکہ اتنی قیمت کا مال چرایا گیا ہو جتنی قیمت ڈھال کی ہے ۵۳۹ یا رسول اللہ آباد راستوں
کوئی پڑی چیز کسی کی مل جائے اس کے بارے میں کیا فتویٰ ہے؟ فرمایا سال بھر تک اسے پہنچوا اگر اس کا تلاش کرنے
تو اسے دیدے ورنہ وہ تیری ہے ۵۴۰ یا رسول اللہ جو غیر آباد جنگل میں سے ملے؟ فرمایا اس میں اور دفینے میں پانچواں حصہ
(مسند و سنن) اسکا فتویٰ یہی ہے اور یہی قابل عمل ہے گو بعض لوگوں نے اس کے برخلاف بھی فتویٰ دیا ہے لیکن اس کے
سے اور بات ثابت نہیں جس سے یہ قابل ترک ہو جائے ۵۴۱ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ ہے کہ جب کسی کی
بھولی بھالی چیز مل جائے وہ دو عادل گواہ رکھ لے اور جس چیز میں وہ ہے اور جس طرح بندھی ہوئی ہے اسے خوب خیال
پھر نہ چھپائے نہ غائب کرے اگر اس کا مالک آجائے تو وہی اس کا حقدار ہے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہے دے
صحابی اللہ ان سے خوش رہے آپ کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ میں جنگل میں پاخانہ کر رہا تھا کہ ایک چوہے
میں سے ایک دینار نکالا رکھا پھر گیا اور ایک لے آیا اسی طرح سترہ اشرفیاں نکالیں آخر میں ایک سرخ رنگ کی دھجی کپڑے
منہ میں نکال لایا میں نے ان سب کو سمیٹ لیا اور انھیں لے کر حاضر حضور ہوا ہوں اس میں سے جو زکوٰۃ ہو وہ لیجئے آپ
اس میں زکوٰۃ کچھ بھی نہیں تم آپ انھیں لے جاؤ اللہ تعالیٰ تمھیں اس میں برکت دے۔ دیکھو تو تم نے آپ تو سوراخ میں ہا
انھوں نے کہا بالکل نہیں اس خدا کی قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو نوازا ہے چنانچہ وہ رقم انہی کے پاس رہی اور حضور کی دعا سے
وفات تک اس میں برکت ہی رہی وہ رقم ختم ہی نہ ہوئی حضور کا یہ دریافت فرمانا کہ شاید تو نے اپنا ہاتھ سوراخ کی طرف بڑ
اس سے غالباً آپ کی مراد یہ ہوگی کہ اگر ایسا کیا تو پھر یہ دفینے کے ملنے کے حکم میں ہو جائے گا۔ لیکن جب یہ نہیں تو اس مال کو صد
نے بے فرض بغیر تمہاری کوشش کے تمھیں دیا ہے جیسے کہ زمین سے اور برکتیں نکلتی ہیں یہ بھی انہی میں داخل ہے صحیح
اللہ تعالیٰ کو نبی ہے لیکن بظاہر معلوم یہ ہوتا ہے کہ آپ نے اسے گری پڑی چیز کے حکم میں نہیں رکھا اس لئے کہ شاید آپ کو
کفار کا دفینہ نہ ہونا معلوم ہو گیا ہوگا۔

ہدیے اور عطیے کا بیان

۵۴۲ ایاز بن حمار اپنے اسلام لانے سے پہلے حضور کو بطور ہدیے کے ایک اونٹ دیتا ہے آپ اس کے قبول کرنے سے انکار کر دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم مشرکوں کا ہدیہ
نہیں کرتے حدیث میں زبد کا لفظ ہے اس کے معنی جب حضور سے دریافت کئے گئے تو آپ نے تحفہ اور ہدیہ بتلایا (مسند احمد)
وغیرہ اہل کتاب کا ہدیہ آپ نے قبول فرمایا ہے مشرکوں کے ہدیے کا انکار کیا ہے تو توفیق یہی ہے کہ مشرک کا ہدیہ نامقبول اور اہل
مقبول ہے ۵۴۳ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے پوچھتے ہیں . . . . کہ ایک شخص نے
تحفے کے ایک کمان دی ہے میں نے اسے لکھنا اور قرآن سکھایا ہے وہ کمان کوئی قیمتی چیز نہیں میں اسے جہاد میں کام دوں گا آپ
اگر تو آگ کا طوق پہننا پسند کرتا ہے تو اسے قبول کر لے دوسری حدیث میں جو حضور کا فرمان ہے کہ جن چیزوں پر تم اجرت لے
ان میں سب سے بہتر چیز کتاب اللہ ہے وہ اس کے خلاف نہیں اس لئے کہ وہ دم کر کے اس کی اجرت لینے کے بارے میں ہے تو
اجرت اور چیز ہے گو وہ قرآن سے ہی ہو اور قرآن سکھانے کی اجرت اور چیز ہے، پس پہلی جائز دوسری منع اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہے قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں چاہتا اور آیت میں ہے قُلْ مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
فَهُوَ لَكُمْ میں تم سے جو اجرت چاہوں وہ تمہارے لئے ہی ہے۔ فرمان ہے اِتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا۔ اس کی پیروی
جو اجرت نہیں مانگتا پس تبلیغ اسلام اور قرآن پر اجرت کا لینا جائز نہیں ۵۴۴ ابو نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بیٹے
ایک غلام دیتے ہیں اور اس پر آپ کو گواہ رکھنا چاہتے ہیں تو آپ گواہ نہیں بنتے اور فرماتے ہیں کہ مجھے ظلم کا گواہ نہ بناؤ [illegible]
کہ یہ ٹھیک نہیں اور روایت میں ہے کیا تو نے اپنی اولاد کو بھی ایسی جیسا عطیہ دیا ہے؟ جواب دیا کہ نہیں فرمایا خدا سے ڈرو [illegible]
میں عدل کرو اور روایت میں ہے اسے لوٹا لو، ایک روایت میں ہے میرے سوا کسی اور کو اس پر گواہ کر لو (متفق علیہ) [illegible]
ہے نہ کہ جواز کے طور پر اس لئے کہ آپ نے اسے ظلم فرمایا اور عدل کے خلاف قرار دیا ہے خبر دی ہے کہ یہ درست [illegible]
عطیے کو واپس لوٹا لو پھر کیسے ہو سکتا ہے کہ باوجود ان تمام باتوں کے آپ حکم دیں کہ کسی اور کو گواہ کر لو اللہ تعالیٰ توفیق خیر دے۔

ث کے فتوے

۵۴۶ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ میری بیماری جس حد
تک پہنچ چکی ہے وہ تو آپ دیکھ رہے ہیں میں مالدار آدمی ہوں اور سوائے ایک لڑکی کے میرا اور کوئی
نہیں تو کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے مال کی دو تہائیاں خدا کے نام دیدوں؟ آپ نے فرمایا نہیں ۵۴۷ اچھا تو آدھا
کر دوں؟ فرمایا آدھا بھی نہیں ۵۴۸ پوچھا پھر ایک تہائی؟ فرمایا خیر ایک تہائی للہ دیدو یہ بھی زیادہ ہے۔ تم اپنے وارثوں
کو چھوڑ کر جاؤ یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ تم انہیں مسکین چھوڑ کر جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں سنو تم اللہ کی
رضا کی جستجو میں جو بھی خرچ کرتے ہو سب پر بدلہ پاؤ گے یہاں تک کہ جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو اس پر بھی (متفق علیہ)
حضرت عمرو بن عاص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ دریافت کرتے ہیں کہ میرے ماں باپ نے مرتے ہوئے اپنی
سے ایک سو غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی ان کے لڑکے میرے بھائی ہشام نے تو اپنے حصے کے پچاس غلام آزاد کر دیئے

fat.com

اب جو بچا اس میرے ذمہ ہے کیا حضور حکم فرماتے ہیں کہ میں انہیں آزاد کردوں؟ آپ نے فتویٰ دیا کہ اگر تیرا باپ مسلما
تم اس کی طرف سے آزاد کرتے یا خیرات کرتے یا حج کرتے تو اسے اس کا ثواب ملتا (ابوداؤد) نمبر ۵۵۰ یا رسول اللہ میرا لڑکا مر گیا
مال سے ورثہ کیا ملے گا؟ فرمایا چھٹا حصہ جب وہ جانے لگا تو اسے بلا کر فرمایا چھٹا حصہ اور بھی پھر جب جانے لگا تو بلا کر فرمایا
سدس ½ بطور خوراک کے ہے (مسند احمد) نمبر ۵۵۱ حضرت عمر بن خطاب آپ سے کلالہ کی نسبت دریافت کرتے ہیں تو آپ فر
تجھے اس کے لئے گرمی کے موسم میں اتری ہوئی سورۂ نساء کی آخری آیت کافی ہے (مالک) نمبر ۵۵۲ حضرت جابر رضی الل
آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ میں اپنے مال کا فیصلہ کس طرح کروں؟ میں تو کلالہ ہوں اس پر آیت یَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ
يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ اتری (بخاری) نمبر ۵۵۳ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سرور رسل صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے
مشرکوں میں سے جو شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے اس کے بارے میں سنت طریقہ کیا ہے؟ آپ فرماتے ہیں اس ک
زندگی میں سب سے زیادہ اولیٰ وہی ہے (ابوداؤد) نمبر ۵۵۴ ایک صحابیہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتی ہیں کہ میں
کو اپنی لونڈی بطور خیرات کے دی تھی ماں کا انتقال ہوگیا اور لونڈی ان کے مال کے طور پر موجود ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا ثوا
مل گیا اور لونڈی بطور میراث کے اب تیری طرف واپس ہوگئی (ابوداؤد) یہ حدیث بالکل ظاہر ہے کہ صحیح فتویٰ یہی ہے کہ اس
میں پھر لوٹ آئے گی نمبر ۵۵۵ یا رسول اللہ کلالہ کون ہے؟ فرمایا جس کا والد اور ولد نہ ہو اسے ابو عبداللہ مقدسی نے احکام میں
نمبر ۵۵۶ حضرت سعد کی بیوی صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتی ہیں کہ یہ ہیں دونوں لڑکیاں حض
سعد رضی اللہ عنہ کی ان کے والد حضرت سعد آپ کے لشکر میں احد والے دن تھے اور میدان جنگ میں راہ خدا میں شہید ہو
چچا نے ان کے باپ کا تمام ترکہ لے لیا یہ ظاہر ہے کہ لڑکیوں کے نکاح مال پر ہوتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر خاموش
یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی تو آپ نے سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا سعد کی دونوں لڑکیوں کو دو تہائیاں
دو ان کی بیوی کو آٹھواں حصہ دو اور جو بچے تم لے لو (مسند احمد) نمبر ۵۵۷ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشع
اللہ تعالیٰ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا کہ ایک میت کے وارث یہ ہیں لڑکی، پوتی اور بہن تو آپ نے فرمایا لڑکی کے لئے آدھا ہے اور آ
کا تم جاؤ ابن مسعود سے بھی فتویٰ لے لو وہ بھی میری موافقت کریں گے جب حضرت ابن مسعود سے دریافت کیا گیا اور یہ فتویٰ بھ
سنایا گیا تو فرمایا اگر میں اس کی موافقت کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور راہ یافتہ نہ ہو سکوں گا میں تو اس بارے میں وہی فتویٰ د
خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے لڑکی کے لئے آدھا پوتی کے لئے چھٹا حصہ تاکہ دو تہائیاں پوری ہو جائیں اور جو بچا وہ
حق ہے نمبر ۵۵۸ مسند احمد میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میرے پاس ایک ازدی شخص کی م
ہے میں نے قبیلہ ازد کا کوئی شخص اب تک نہ پایا کہ اسے میں وہ مال دیدوں آپ نے فرمایا سال بھر تک اس قبیلے کے کسی شخ
تلاش کرو۔ سال ختم ہونے کے بعد وہ پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ اب تک کوئی ازدی آدمی مجھے نہیں ملا کہ میں اسے دے دیتا
فرمایا پہلا شخص جو قبیلہ خزاعہ کا ملے اسے دیدو جب جانے لگا تو آپ نے اسے پھر بلوایا اور فرمایا خزاعہ قبیلے کے کسی

آدمی کو تلاش کرکے اسے دے آؤ ۵۵۹ مسند احمد اور سنن میں ایک حسن حدیث ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال
ہوا کہ ایک شخص مر گیا ہے اس کا کوئی وارث نہیں بجز ایک غلام کے جسے اس نے آزاد کر دیا تھا آپ نے فرمایا کوئی نہیں ہے کوئی
نہیں بجز اس آزاد شدہ غلام کے حکم ہوا کہ اس کی کل میراث اسی کو دے دی جائے یہی فتویٰ ہم بھی لیتے ہیں ۵۶۰ اللہ کے رسول
رسولوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ ہے کہ عورت تین شخصوں کی میراث سمیٹ لے گی اپنے آزاد کردہ غلام کی اس کی جسے
اس نے راستے میں پڑے پایا ہے اور اس کی پرورش کی ہے اور اپنے اس بچے کی جو اس کی گود میں تھا اور اس نے اپنے خاوند سے لعان کیا
۵۶۱ اللہ کے رسول ہمارے شفیع صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ ہے کہ عورت اپنے خاوند کی دیت کی بھی وارث ہوگی اور اس کے مال کی بھی
اسی طرح اس کا خاوند اس کی دیت کا بھی وارث ہے اور اس کے مال کا بھی جب تک ان میں سے کوئی دوسرے کو عمداً قتل نہ کرے
ہاں اگر ایسا ہو گیا ہے تو دیت کا ورثہ قاتل کو نہ ملے گا نہ مال کا اور اگر خطا سے ایسا ہو گیا ہے تو مال کا ورثہ ملے گا لیکن دیت کا کچھ
نہ ملے گا۔ اسے ابن ماجہ نے ذکر کیا ہے اور یہی فتویٰ ہم لیتے ہیں ۵۶۲ اللہ کے پیغمبر پیغمبروں کے خاتم صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ
کہ جو شخص کسی آزاد عورت سے یا لونڈی سے بدکاری کرے تو اولاد زنا کی اولاد ہے نہ یہ اس کا وارث ہو سکتا ہے اور نہ وہ اس کا وارث
۵۶۳ لعان کرنے والے میاں بیوی کے بارے میں آپ نے فیصلہ صادر فرمایا کہ یہ بچہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور ماں اس کی وارث
ہوگی ۵۶۴ جو ایسی عورت کو بدکاری کی تہمت لگائے اس پر اسی کوڑے پڑیں گے ۵۶۵ جو ایسے بچے کو زنا کی اولاد کہے اسے بھی
کوڑے مارے جائیں گے اسے امام احمد اور ابو داؤد لائے ہیں ۵۶۶ ابو داؤد میں یہ بھی ہے کہ آپ نے لعان کرنے والوں کے بچے کی
اس کی ماں کے لئے ہی کر دی اور اس کے بعد اس کی ماں کے وارثوں کے لئے۔

لونڈی غلام کی آزادگی اور ان کے مسائل

۵۶۷ حضرت سدید بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ...
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...
کے آزاد کرنے کی وصیت کی ہے میرے پاس ایک حبشی لونڈی ہے کیا میں اسے آزاد کر دوں ...
سامنے پیش کرو جب وہ آئیں تو آپ نے ان سے دریافت فرمایا کہ تیرا رب کون ہے؟ اس نے جواب دیا ... پوچھا میں کون
اس نے کہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اسی وقت اس کے آزاد کرنے کو کہہ کر فرمایا کہ یہ مومنہ ہے ۵۶۸ ...
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے ہیں کہ میرے ذمہ ایک مومن عورت کی آزادگی ہے پھر آپ کے سامنے ایک حبشی ...
نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنے کلمے کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا آپ نے اس سے پوچھا کہ میں کون
اس نے اپنی انگلی سے آپ کی طرف پھر آسمان کی طرف اشارہ کیا یعنی آپ اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں آپ نے ان کی آزادگی
حکم دے دیا (مسند احمد) ۵۶۹ حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری لونڈی
اور جوانیہ کی طرف میری بکریاں چرایا کرتی تھی ایک دن جو میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بکری کو بھیڑیا لے گیا ہے آخر میں بھی
آدمی ہوں انسانوں کی طرح مجھے بھی غصہ اور افسوس ہوتا ہے میں نے اسے ایک تھپڑ مارا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

fat.com

برا معلوم ہوا میں نے کہا پھر اگر آپ فرمائیں تو میں اسے آزاد کر دوں؟ آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آؤ اس سے در
فرمایا کہ تیرا اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا آسمان میں فرمایا میں کون ہوں؟ جواب دیا کہ آپ رسول اللہ ہیں فرمایا اسے آزاد کر دو
ایمان عورت ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وصف ایمان کے وقت اس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا آسمان میں ہو
کیا اور اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ اللہ کہاں ہے؟ تو جواب دیا کہ اللہ تعا
آسمان میں ہے اس جواب سے آپ خوش ہوئے اس سے آپ نے حقیقت ایمان معلوم کر لی خود آپ نے بھی جس نے اللہ تعالیٰ
نسبت پوچھا کہ خدا کہاں ہے؟ اس کے سوال کا انکار نہیں کیا جہمیہ کے نزدیک یہ سوال ایسا ہی ہے جیسے کوئی اللہ تبارک کی
کی نسبت اس کے رنگ یا مزہ یا جنس یا اصل وغیرہ کا سوال کرے جو سوالات محال اور باطل ہیں ؎ ۵۶۱ ام المومنین حض
میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے ایک لونڈی آزاد کی؟ آپ نے فرمایا اگر تم اس لونڈی کو اپنے
والوں کو دیدیتیں تو اس سے تمہیں بہت زیادہ ثواب ملتا (متفق علیہ) ؎ ۵۶۲ بنو سلیم کے کچھ افراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ا
میں سے ایک شخص کی نسبت سوال کرتے ہیں جو بوجہ قتل کے مستوجب دوزخ ہوگیا تھا آپ جواب دیتے ہیں کہ اس کی طرف
ایک غلام آزاد کرو اس غلام کے ہر ہر جوڑ کے بدلے اس کا ہر ہر جوڑ جہنم سے آزاد ہو جائے گا (ابوداؤد) ؎ ۵۶۳ اے رسول اللہ
اللہ تعالیٰ آپ پر ہمیشہ درود وسلام نازل فرماتے ہیں اپنے خادم کی کتنی تقصیروں سے درگذر کر لیا کروں؟ آپ خاموش
اس نے پھر سے سوال کیا تو آپ نے جواب دیا کہ ہر دن میں ستر مرتبہ (ابوداؤد) ؎ ۵۶۴ یا رسول اللہ ولد زنا کی بابت کیا ارشاد
فرمایا وہ خیر سے خالی ہوتا ہے دو جوتیاں جنہیں پہن کر میں راہ خدا میں جہاد کروں میرے نزدیک تو وہ بھی اس سے محبوب ہیں
میں ولد الزنا کو آزاد کروں (مسند احمد) ؎ ۵۶۵ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ آپ سے کہتے ہیں کہ میری والدہ فوت ہو
ہیں ان کے ذمے ایک نذر باقی رہ گئی ہے تو کیا میں ان کی طرف سے غلام آزاد کروں تو کفایت ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں ا
والدہ کی طرف سے غلام آزاد کر دو (مسند احمد) ؎ ۵۶۶ موطا مالک میں ہے کہ میری ماں مرگئی ہیں کیا میں ان کی طرف سے کسی
غلام کو آزاد کر دوں تو اسے کچھ نفع پہنچ سکتا ہے، آپ نے فرمایا ہاں ؎ ۵۶۷ ایک اور صحیح حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ نے
ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنا چاہا لیکن لونڈی کے مالک نے کہا اس شرط پر اسے میں بیچتا ہوں کہ نسبت آزادگی میری طرف
رہے تو حضور نے فرمایا تم اس بات سے نہ کو ولا تو اسی کیلئے ہے جو آزاد کرے ایک جماعت کا خیال ہے کہ شرط اور لین دین صحیح ہے
اور اس کا پورا کرنا واجب ہے لیکن اس جماعت کا یہ قول غلط ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ لین دین اور شرط دونوں باطل ہیں حضرت
عائشہ کا یہ لین دین صحیح اس لئے رکھا گیا کہ شرط عین لین دین میں نہ تھی بلکہ لین دین اس پر مقدم تھا یہ تو گویا قائم مقام وعدے
کے تھا جسے پورا کرنا ضروری نہیں گو یہ قول پہلے قول سے زیادہ قریب ہے لیکن یہ بھی ہے غلط تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسے علت کے طور پر بیان فرمایا نہ کسی اور وجہ سے اس کی طرف کوئی اشارہ کیا اور یہ بھی کہ شرط متقدم بھی مثل شرط
مقارن کے ہے تیسری جماعت کا قول ہے کہ حدیث میں حذف بھی ہے تقدیر عبارت یوں ہے کہ تو ان کے لئے ولا کی

رط کرنا یا نہ کرنا بھی بے سود ہے اس لئے کہ ولا کا مستحق تو آزاد کرنے والا ہی ہے گو یہ قول دوسرے قول سے بھی زیادہ قریب ہے
ن ہے یہ بھی غلط کیونکہ ظاہر لفظوں کے خلاف ہے چوتھی جماعت کہتی ہے کہ اس میں لام معنی میں علی کے ہے یعنی ان سے
ی شرط اپنے لئے کرو کیونکہ آزاد تم ہی کرا رہی ہو اور مستحق نسبت آزادی آزاد کرنے والا ہوتا ہے یہ قول گو اس پہلے کے قول
بھی کم تکلف والا ہے لیکن ہے یہ بھی غلط کیونکہ اس میں تو شرط ہی کو لغو کر دینا ہے پس اگر شرط ہوتی ہی نہیں تو بھی حکم یہی
پانچویں جماعت کا خیال ہے کہ یہ زیادتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں نہیں بلکہ یہ ہشام بن عروہ کا اپنا قول ہے
ب خود امام شافعی کا ہے ہمارے شیخ رحمتہ اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ حقیقت میں یہ حدیث اپنے ظاہری معنی پر ہی ہے حضور
ی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام المومنین سے شرط کر لینے کو جو فرمایا وہ اس شرط کو صحیح قرار دینے کے لئے یا مباح کرنے کے
نہ تھا بلکہ دراصل شرط کرنے والے کے لئے بطور سزا یہ فرمان سرزد ہوا تھا کیونکہ وہ اس لونڈی کو والی صاحبہ کے ہاتھ
دگی کے لئے فروخت کرنے پر بغیر اس شرط کے رضامند نہیں ہوتا تھا اور خلاف حکم خدا اور خلاف حکم شرع اس شرط کے
نے پر ضد اور اصرار کر رہا تھا تو آپ نے بھی رخصت دیدی کہ ان کی اس باطل شرط کو خدا رسول کا حکم ظاہر کر کے توڑ دیں۔ دنیا
علوم کرا دیں کہ دین خدا کے خلاف جو شرطیں ہوں ان کا پورا کرنا لازم نہیں بلکہ پورا کرنا ہی نہ چاہئے اور ایسی شرطیں خرید فروخت
طل ہی نہیں کرتیں اور یہ بھی کہ جب فساد شرط معلوم ہو تو پھر شرط کرے تو وہ شرط لغو ہے اور اس کا کوئی اعتبار نہیں اب
رے شیخ کے اس فرمان پر اور اس کے قبل کے اقوال پر غور کی نظر دوبارہ ڈال جاؤ واللہ اعلم۔

فصل۔ نکاح وغیرہ کے متعلق سوالات وجوابات

۵۶۸ یا رسول اللہ کون سی بیوی سب سے بہتر ہے [illegible]
جواب دو کہ جب اس کا میاں اس کی طرف [illegible]

اسے خوش کر دے۔ جب اس کا میاں اسے کچھ حکم دے فوراً بجا لائے خاوند کے مال میں [illegible]
م نہ کرے جو خاوند کی مرضی کے خلاف ہو (مسند احمد) ۵۶۹ یا رسول اللہ کون سا مال [illegible]
ر اللہ کرنے والی زبان۔ ایماندار بیوی جو امر آخرت پر اپنے میاں کی مدد کرے [illegible]
رت حسب نسب والی خوبصورتی اور جمال والی ہے مجھے نکاح [illegible] رضامند ہے [illegible]
م کر لوں؟ جواب نہ کرو پھر سوال کیا آپ نے پھر منع کیا ۵۷۰ وہ پھر آیا اور یہی سوال کیا تو آپ نے فرمایا ان عورتوں سے
کاح کرو جن سے بکثرت اولاد ہو اور جو بچوں سے محبت کرنے والیاں ہیں [illegible] امت کی کثرت پر [illegible]
خر کرنے والا ہوں ۵۷۱ حضرت ابوہریرہ سوال کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ میں جوان آدمی ہوں [illegible]
ہے اتنا پاس نہیں کہ نکاح کر لوں تو کیا میں [illegible] ہو جاؤں [illegible] پھر یہی سوال کیا آپ نے [illegible]
قدیر کی تحریر فرمایا اے ابوہریرہ جو تجھے ملنے والا ہے وہ [illegible] قلم سے پہلے [illegible]
شریف) ۵۷۲ ایک اور صحابی پوچھتے ہیں کہ یا رسول اللہ [illegible] ہو جانے کی اجازت [illegible] فرمایا [illegible]

کھنا خصی ہونا ہے (مسند احمد) ۵۷۴ یا رسول اللہ مال دار اجر و ثواب میں ہم سے بہت ہی سبقت کر گئے وہ بھی ہماری طرح
پڑھتے ہیں ہماری طرح روزے رکھتے ہیں ساتھ ہی ان کے پاس مال کی زیادتی ہے جسے خیرات کرتے ہیں آپ نے فرمایا پھر کیا تم خ
نہیں کر سکتے سنو ہر تکبیر ہر تسبیح ہر حمد خدا ہر کلمہ توحید ہر بھلی ہدایت ہر خلاف شرع امر سے روکنا بھی صدقہ ہے بلکہ تمہارا اپنی بیو
سے جماع کرنا بھی صدقہ ہے ۵۷۴ یہ سنکر انہوں نے پھر پوچھا کہ کیا ہم اپنی شہوت پوری کریں اس میں بھی ہمیں اجر ہے ؟ فر
بتاؤ تو اگر یہی شہوت حرام میں پوری کرتے تو کیا گناہ نہ ہوتا ؟ اسی طرح جبکہ اسے اپنی حلال بیوی سے پورا کیا تو ثواب ملے گا (مس
۵۷۵ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتویٰ دیا ہے کہ جو کسی عورت سے نکاح کرنا چاہے وہ اسے دیکھ لے ۵۷۶ حضرت
مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کو شادی کا پیغام دیا اور حضور سے مشورہ لیا تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو اس سے
میں محبت ہمیشگی کی ہو جائے گی ۔ انہوں نے آکر حضور کی یہ حدیث لڑکی کے ماں باپ کو سنائی تو گویا انہیں اپنی لڑکی کا دکھانا ا
نہ لگا لیکن لڑکی نے پس پردہ یہ کل بات سن لی وہیں سے اس نے کہا اگر فی الواقع رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں یہ فرما
تو دیکھ لو ورنہ تمہیں خدا کی قسم ہے ہرگز نظر نہ اٹھانا گویا کہ خود اسے بھی یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی چنانچہ انھوں نے اسے دیکھ
پھر نکاح ہو گیا اور دونوں میاں بیوی میں اس قدر موافقت تھی کہ گھر گھر ان کی محبت مشہور ہو گئی (مسند و سنن) ۵۷۷ حضرت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ اچانک نظر پڑ جانے کی بابت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہیں تو آپ فرماتے ہیں اپنی نگاہ پھیر لو (مس
یا رسول اللہ ہماری شرمگاہوں کی نسبت حضور کا فتویٰ کیا ہے فرمایا ان کی حفاظت کرو مگر اپنی بیوی سے اور اپنی ملکیت
لونڈی سے ۵۷۸ یا رسول اللہ جبکہ قوم ہی کے لوگ آپس میں ہوں تو ؟ فرمایا جہاں تک ہو سکے اس امر کی کوشش کرو کہ کسی کی نگا
نہ پڑے ۵۷۹ جبکہ ہم میں سے کوئی شخص تنہا ہو فرمایا اللہ بہت زیادہ مستحق ہے کہ اس کا لحاظ اور شرم کی جائے (اہل سنن) ۵۸۰
یا رسول اللہ میرا فلاں عورت سے نکاح کر دیجئے آپ نے فرمایا کچھ مہر دو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو اسے وہ بھی نہ ملی ۵۸۱ تو آپ
فرمایا کچھ قرآن بھی پڑھا ہے ؟ جواب دیا کہ ہاں فلاں فلاں سورت ۔ دریافت فرمایا کہ وہ برزبان یاد ہیں ؟ جواب دیا کہ جی ہاں ؟ فرمایا
میں نے تمہیں اس عورت کا مالک بنا دیا اس مہر پر جو تمہیں قرآن یاد ہے (متفق علیہ) ۵۸۲ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے
آپ سے پچھنے لگوانے کی اجازت طلب کی تو آپ نے ابو طیبہ کو پچھنے لگانے کا حکم دیا غالباً وہ مائی صاحبہ کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ بچے
تھے ۔ سلم ارشاد فرمایا کہ اے ام سلمہ اور اے میمونہ تم ابن ام مکتوم سے پردہ کرو دونوں نے فرمایا حضور وہ تو نابینا ہیں نہ ہمیں دیکھیں
نہیں پہچانیں آپ نے فرمایا لیکن تم نابینا نہیں ہو کیا تم انھیں نہیں دیکھتیں ؟ ذکرہ اہل السنن وصححہ الترمذی ایک جماعت نے
تو اس فتوے کو لیا ہے اور عورت کو مردوں کا دیکھنا حرام کہا ہے دوسری جماعت نے اس کے خلاف حضرت عائشہ کی اس حدیث
سے حجت پکڑی ہے کہ مسجد میں جو حبشی بانک بنوٹ کھیل رہے تھے وہ آپ دیکھ رہی تھیں لیکن اس معارضے میں نظر ہے اس لئے
کہ ہو سکتا ہے کہ حبشیوں کے ان کرتبوں کے دیکھنے کا قصہ حجاب کے حکم نازل ہونے سے پہلے کا ہو ایک اور جماعت نے اسے ازواج
مطہرات کے لئے ہی مخصوص کر دیا ہے ۵۸۳ حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ سے دریافت کرتی ہیں کہ جب

Marfa

ی کا نکاح اس کے ماں باپ کرنا چاہیں وہ کیا اس لڑکی سے دریافت کریں؟ آپ نے فرمایا ہاں اس سے اجازت لیں۔ ۵۸۴ یارسول اللہ
و بہت شرمیلی ہوتی ہے فرمایا یہی اس کی اجازت ہے جبکہ وہ خاموش ہو جائے (بخاری مسلم) ہم اسی فتوے کو لیتے ہیں۔ کنواری لڑکی سے
ں اجازت طلب کرنا ضروری ہے چنانچہ صحیح حدیث میں ہے کہ رانڈ عورت بہ نسبت اپنے ولی کے اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے
باکرہ سے اس کے بارے میں اجازت چاہی جائے اس کی اجازت اس کا چپ رہنا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کا باپ اس
رضامندی طلب کرے اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔ ۵۸۵ بخاری مسلم میں ہے کہ باکرہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک اس
اجازت نہ لے لی جائے۔ لوگوں نے پوچھا اس کی اجازت کی کیفیت کیا ہے؟ فرمایا اس کا چپ رہ جانا۔ ۵۸۶ ایک کنواری لڑکی
ل مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرتی ہے کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا ہے اور وہ اسے ناپسند رکھتی ہے۔ پس آپ
ے اختیار دیا۔ اب غور کرو کہ باکرہ سے اجازت طلب کرنے کا لئے حضور نے حکم دیا۔ اس کی اجازت بغیر اس کا نکاح کر دینا منع کیا۔ جس کا
ح اس طرح بے اجازت کر دیا گیا تھا اسے اختیار دے دیا گیا کہ اگر چاہے اس نکاح کو برقرار رکھے چاہے توڑ دے۔ پھر ان تمام حدیثوں سے
ردانی کر کے اس کے خلاف کہنا اور دلیل میں حضور کے اس فرمان کے کہ رانڈ اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے بہ نسبت اس کے ولی کے
وم ہی کو لے کر ان صاف صریح احادیث کا خلاف کرنا کیسے صحیح ہوگا؟ باوجودیکہ اس کے صاف الفاظ کا مطلب بھی اس بات میں
ت واضح ہے کہ جس نے اس کا یہ مفہوم سمجھا کہ اسے اپنے نکاح میں کوئی اختیار نہیں یہ مراد نہیں کیونکہ اس کے بعد ہی حضور نے یہ
دیا ہے کہ باکرہ سے اس کے نفس کے بارے میں اجازت لی جائے بلکہ حق بات تو یہ ہے کہ گویا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگ
لام کو رد کر دیا جنھوں نے آپ کے کلام کا یہ مفہوم لیا ہے یہی عادت حضور کی اور کلام میں بھی تھی کہ جس غلط مفہوم کے لینے کا احتمال ہو
اسے باطل کرنے کے لئے اس جملے کے ساتھ ہی اور جملہ فرما دیتے مثلاً فرمایا کہ قبروں پر نہ بیٹھو تو ساتھ ہی فرما دیا کہ ان کی طرف
ھو۔ کیونکہ ان پر بیٹھنے کی ممانعت سے کہیں لوگ ان کی تعظیم میں مبالغہ نہ کرنے لگیں اس لئے بتلا دیا کہ انھیں
ح یہاں بھی آپ کا مقصود بالکل ظاہر ہے کہ باکرہ سے اجازت ضرور لینی چاہئے اس کی اجازت بغیر اس کا نکاح نہ کر دینا چاہئے
س سے پوچھے بغیر اس کا نکاح کر دیا گیا تو وہ بالکل باطل ہے دراصل ان صاف احادیث کے خلاف کوئی دلیل کلام رسول میں نہیں
ہر ایک پر واجب ہے کہ یہی فتویٰ دے جو اس حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ ۵۸۷ یارسول اللہ دونوں کا مہر کیا ہونا چاہئے
یا جو کچھ آپس میں مقرر ہو جائے (دارقطنی) دارقطنی ہی کی اور روایت میں ہے کہ ۵۸۸ لوگو اپنی یتیم بچیوں کا نکاح کر دیا کرو تو سوال
ان کے مہر کیا ہونے چاہئیں فرمایا جو آپس میں رضامندی سے طے ہو جائیں گو پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی ہو۔ ۵۸۹ ایک
عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ پوچھتی ہیں کہ میرے والد نے میرا نکاح اپنے بھتیجے سے کر دیا ہے کہ اس کی ذلت میری
سے دور کر دے۔ پس آپ نے کام اسی کو سونپا اس نے کہا کہ میرے والد نے جو کیا ہے میں اسے جائز رکھتی ہوں میرا ارادہ تو صرف
تھا کہ عورتیں یہ معلوم کر لیں کہ ان کے والد کے ہاتھ میں ان کا کوئی امر نہیں (مسند احمد اور نسائی) حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ
الیٰ عنہ کے انتقال کے بعد ان کی صاحبزادی کا نکاح ان کے چچا قدامہ نے عبداللہ بن عمر سے کر دیا لیکن اس لڑکی نے اس نکاح

Marfat.

کو ناپسند کیا اور یہ چاہا کہ اس کا نکاح حضرت مغیرہ بن شعبہ سے ہو چنانچہ ابن عمر سے انہیں ہٹا کر حضرت مغیرہ سے ان
کر دیا اور فرمایا کہ یہ یتیم لڑکی ہے اور اس کی بے اجازت اس کا نکاح نہیں ہو سکتا (مسند احمد) ۵۹۰ مرثد غنوی رضی اللہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ دریافت کرتے ہیں کہ کیا میں عناق نامی عورت سے نکاح کر لوں؟ یہ عورت مکہ شریف
عورت تھی۔ آپ نے کوئی جواب دیا اور یہ آیت اتری اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً الخ زانی ہی زانیہ سے نکاح کرے اور زانیہ نکاح
مشرک سے آپ نے انہیں بلا کر یہ آیت پڑھ کر سنائی اور فرمایا ان سے نکاح نہ کرو ۵۹۱ ایک اور شخص آپ سے اجازت چاہتا ہے کہ
سے نکاح کر لوں یہ بھی باعصمت نہ تھی تو حضور نے جواب میں وہی اوپر والی آیت پڑھ دی (مسند احمد) ۵۹۲ حضور صلی
کا فتویٰ ہے کہ حد لگایا ہوا زانی اپنے جیسی ہی عورت سے نکاح کرے۔ حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اور ان کے موافقین
کا یہی فتویٰ لیا ہے جس کے خلاف اور کوئی بات حضور نے بیان نہیں فرمائی۔ آپ کے مذہب کی خوبی ایک یہ بھی ہے کہ د
کو کسی قحبہ سے نکاح کرنے کی اجازت نہیں دیتے اس مسئلے کی تائید کچھ اور بھی دلیلوں سے ہوتی ہے جنھیں ہم نے اور ج
کر دی ہیں ۵۹۳ حضرت قیس بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب مسلمان ہوتے ہیں تو ان کے نکاح میں آٹھ بیویاں ہو
سے سوال کرتے ہیں تو آپ جواب دیتے ہیں کہ ان میں سے پسند کر کے چار رکھ لو۔ ۵۹۴ حضرت غیلان رضی اللہ عنہ جب مسل
ہیں تو ان کے نکاح میں دس عورتیں ہوتی ہیں آپ ان کو فتویٰ دیتے ہیں کہ ان میں سے چار کو رکھ لیں۔ یہ دونوں روایتیں امام
ذکر کی ہیں یہ دونوں حدیثیں صاف دلیلیں ہیں اس پر کہ انہیں اختیار ہے ان میں سے جنھیں چاہے رکھے خواہ پہلے کے نکا
خواہ بعد کے نکاح کی ہوں ۵۹۵ حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور سے پوچھتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
میں مسلمان ہو گیا ہوں میرے نکاح میں دو عورتیں ہیں جو آپس میں بہنیں ہیں آپ نے حکم دیا کہ ان میں سے جسے تو چ
طلاق دیدے۔ (مسند احمد) ۵۹۶ حضرت نضرہ بن اکثم آپ سے عرض کرتے ہیں کہ میں نے ایک پردہ نشین باکرہ سے نکاح
جب دخول کیا تو دیکھا کہ وہ حمل سے ہے آپ نے فرمایا کہ چونکہ تم نے اسے اپنے لئے حلال کیا اسے مہر دینا پڑے گا اور وہ لڑکا ت
ہے جب وہ حمل سے فارغ ہو جائے تو اسے زناکاری کی حد لگاؤ اور ان میاں بیویوں میں آپ نے جدائی کرا دی (ابو داؤد) ا
میں صرف بچے کو غلام بنا لینے کا اشکال ہے۔ واللہ اعلم ۵۹۷ ایک عورت آپ کے زمانے میں مسلمان ہوتی ہیں اور اپنا نکاح کر
ان کے خاوند حاضر خدمت ہو کر عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ میں مسلمان ہو چکا تھا اسے میرے اسلام کا علم تھا پھر بھی اس نے
تب آپ نے اس وقت اس عورت کو اس کے نئے خاوند سے جدا کرا دیا اور اس کے پہلے خاوند کو دیدیا (احمد و ابن حبان) ۵۹۸
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے بارے میں جس نے ایک عورت سے نکاح کیا مہر نامزد کیا نہیں اور مر گیا آ
فتویٰ دیا کہ اس کے قبیلے کی اور عورتوں کے مہر کے اندازے سے اسے مہر ملے گا اور اس پر اپنے فوت شدہ خاوند کی عدت بھی ہے اور وہ ا
مال و میراث بھی پائے گی (مسند احمد سنن) اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ صحیح بتلاتے ہیں۔ اس فتوے کے خلاف کچھ بھی ثبوت
اور اس سے ہٹنے کی کوئی وجہ نہیں ۵۹۹ کیا فرماتے ہیں اللہ کے رسول ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ اس عورت کے بارے جس کا نکاح ہوا اور ا

جھڑ گئے ہیں کیا اس میں اور بال ملائے جائیں؟ جواب۔ اللہ کی لعنت ہے اس عورت پر جو بالوں میں بال ملائے اور جو
متفق علیہ) س ۶۰۰ کیا فتویٰ ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بارے میں کہ جماع میں اپنے خاص پانی کو باہر گرا دیا [illegible]
تم لوگ ایسا کرتے ہو؟ کیا تم نے یہ فعل کیا ہے؟ کیا تم اسے کرتے ہو؟ سنو جو جان قیامت تک پیدا ہونے والی ہے وہ تو ہو کر
(متفق علیہ) س ۶۰۱ صحیح مسلم میں اس سوال کا جواب یوں ہے تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم ایسا نہ کرو اللہ تعالیٰ نے جس جان کو [illegible]
لکھ دیا ہے وہ تو پیدا ہو کر ہی رہے گی س ۶۰۲ اسی سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک پانی سے اولاد نہیں
اور جب اللہ کسی کو پیدا کرنا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا س ۶۰۳ یا رسول اللہ میری لونڈی ہے میں اس سے مباشرت کرتا ہوں
موقع پر اپنا پانی باہر ڈال دیتا ہوں کیونکہ مجھے اس کا حمل سے ہو جانا ناپسند ہے اور خواہش مردوں کی ہے وہ بھی مجھے [illegible]
ہے کہ یہودی کہتے ہیں ایسا کرنا زندہ درگور کرنے کا چھوٹا فرد ہے۔ آپ نے فرمایا یہودی جھوٹے ہیں اگر اللہ کسی کو پیدا کرنا چاہے [illegible]
نہیں کر سکتا یہ دونوں جوابات مسند احمد و ابوداؤد میں ہیں س ۶۰۴ ایک شخص نے آکر اپنی لونڈی سے عزل کے متعلق [illegible]
آپ نے فرمایا حمل کو روک نہیں سکتا جبکہ اللہ کا ارادہ ہو کچھ مدت کے بعد وہی صاحب آئے اور کہا یا رسول اللہ میری لونڈی [illegible]
ہو گئی آپ نے فرمایا میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کا رسول ہوں (مسلم) س ۶۰۵ یا رسول اللہ میری ایک لونڈی ہے [illegible]
ہے وہی ہمارے جانوروں کی رکھوالی کرنے والی ہے میں اس سے مباشرت بھی کرتا ہوں اور یہ نہیں چاہتا کہ وہ [illegible]
آپ نے اسے اگر وہ چاہے عزل کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ مقدر میں ہے تو ہو ہی جائے گا [illegible]
حاضر خدمت ہو کر اس کے حاملہ ہونے کی خبر پہنچائی تو آپ نے فرمایا میں نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا جو اس کے مقدر میں [illegible]
رہے گا س ۶۰۶ ایک اور صاحب بھی آپ سے عزل کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ جواب میں فرماتے ہیں [illegible]
پتھر پر بھی ڈال دے تو اللہ اسی سے نکالے گا جس جان کو وہ پیدا کرنے والا ہے وہ تو ہو کر ہی رہے [illegible]
صحابی نے آپ سے کہا میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں آپ نے فرمایا کیوں [illegible]
ہے آپ نے فرمایا اگر یہ کام ضرر رساں ہوتا تو فارسیوں اور رومیوں کو ضرر دیتا [illegible]
کو ضرر دیتا (مسلم)

مباشرت کے اور میاں بیوی کے تعلقات کا بیان

س ۶۰۸ [illegible]

وطی کرنا جائز ہے؟ جواب۔ آیت قرآنی نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ [illegible]
بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ ہاں جگہ ایک ہی ہو (مسند احمد) حضرت عمر رضی اللہ [illegible]
عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ میں تو ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا کیا بات ہوئی؟ جواب دیا کہ رات کو میں نے [illegible]
جگہ مباشرت کی۔ آپ نے کوئی جواب نہ دیا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی جانب وحی نازل فرمائی [illegible]

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں ان میں جس طرح چاہو آؤ آگے سے یا آگے کی جگہ پیچھے سے ہاں حیض کی حالت میں نہ آؤ
میں نہ آؤ (احمد اور ترمذی) یہی ہے جسے اللہ نے اور اس کے رسول نے مباح کیا ہے لیعنی پیچھے سے بچہ ہونے کی جگہ وطی کرنا نہ کہ
وطی کرنا۔ اس کی بابت تو حضور فرماتے ہیں وہ ملعون ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں کرے اور حدیث میں ہے جو حائضہ عورت سے
کرے اور جو دبر میں وطی کرے اور جو کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات سچی مانے اس نے اس چیز کے ساتھ کفر کیا جو محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہے اور ارشاد ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حق امر سے شرم نہیں کرتا عورتوں کی دبر میں وطی نہ کرو
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت سے نہ دیکھے گا جو کسی مرد یا عورت
میں وطی کرے اور فرمان ہے کہ چھوٹی لواطت یہ ہے کہ کوئی اپنی بیوی کی دبر میں کرے یہ سب حدیثیں مسند احمد میں ہیں
کیا فرماتے ہیں اللہ کے دلارے امت کے دلارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ عورتوں کے حقوق مردوں پر کیا ہیں؟ جواب
خود کھاتا ہو تو عورت کو بھی کھلائے جب آپ پہنتا ہے تو عورت کو بھی پہننے کو دے اس کے منہ پر نہ مارے اسے گالی گلوچ نہ
اس سے ترک تعلق نہ کرے مگر اپنے ہی مکان میں (احمد واہل سنن)

فصل رضاعت کے احکام کا بیان

۶۱۲ ام المومنین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما آپ
روایت فرماتی ہیں کہ ابو قبیس کا بھائی افلح میرے پاس آ
اجازت طلب کرتا ہے تو کیا میں اسے آنے دوں؟ اس کی بیوی نے مجھے دودھ پلایا ہے آپ نے فرمایا بیشک اسے اجازت
وہ تو تمہارے رضاعی چچا ہو گئے (متفق علیہ) صحیح مسلم شریف میں ہے کہ ایک اعرابی نے حضور سے ذکر کیا کہ میری ایک پہلی بیوی تھی اب
نے دوسرا نکاح کیا تو پہلی بیوی کہتی ہے کہ اس نئی عورت کو اس نے ایک دو مرتبہ اپنا دودھ پلایا ہے اب فرمائیے کیا کیا جائے؟
ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک دو مرتبہ کے دودھ پلانے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ۶۱۳ حضرت سہلہ بنت سہیل کہتی ہیں کہ سالم اب
بلوغت کو پہنچ گئے ہیں اور خاصے جاننے بوجھنے والے ہو گئے ہیں وہ ہمارے یہاں آیا کرتے ہیں میں گمان کرتی ہوں کہ اب میرے خاوند
ان کے آنے جانے سے کچھ ناراض ہو جاتے ہیں آپ نے فرمایا انہیں تم اپنا دودھ پلا دو ان پر تم حرام ہو جاؤ گی اور حذیفہ کے دل میں جو
ہے اتر جائے گا وہ دوبارہ آئیں اور کہا میں نے انہیں اپنا دودھ پلا دیا اور الحمد للہ اب میرے میاں کے دل میں بھی کوئی بات نہیں رہی
(صحیح مسلم شریف) سلف کی ایک جماعت کا یہی فتویٰ ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہی فرماتی ہیں۔ اکثر اہل علم نے یہ نہیں
ان کا عمل ان حدیثوں پر ہے جن میں حرمت کرنے والی رضاعت کو دودھ چھوٹنے سے پہلے کی عمر کے ساتھ مقید کیا ہے اور صغر سنی
ساتھ اور دو سال سے پہلے کے ساتھ اس میں کئی وجوہ ہیں ایک تو یہ کہ حدیثیں بکثرت ہیں اور سالم کی حدیث ایک ہی ہے، دوسرے
یہ کہ سوائے حضرت عائشہ کے اور سب امہات المومنین منع کی طرف ہیں تیسرے یہ کہ احتیاط منع ہی میں ہے چوتھے یہ کہ بڑے آدمی
کی رضاعت نہ تو خون پیدا کرتی ہے نہ اس سے بڈی ہوتی ہے۔ پس لعضیت جو باعث ہے حرمت کی اس سے حاصل نہیں ہوتی
پانچویں وجہ یہ ہے کہ ممکن ہے یہ حکم حضرت سالم کے ساتھ ہی مخصوص ہو کیونکہ ان کے واقعہ کے سوا کسی اور میں نہیں ہے۔ اور ایک

t.com

سنے حضرت عائشہ کے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جاتے ہیں وہاں ایک شخص کو بیٹھا پاتے ہیں آپ پر یہ گراں گزرتا ہے اور آپ
ض ہو جاتے ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں یا رسول اللہ یہ میرے دودھ بھائی ہیں آپ نے فرمایا رضاعی بھائیوں کو اچھی طرح پہچان
ت وہی معتبر ہے جو دودھ پینے کے زمانے میں ہو یہ الفاظ مسلم شریف کے ہیں ان چھ ذریعوں کے سوا حضرت سالم والے قصے میں
اور مسلک بھی ہے وہ یہ کہ یہ بیان ضرورت کے لئے تھا سالم حضرت حذیفہ کے لے پالک لڑکے تھے انہوں نے ہی ان کی پرورش کی
کا آنا جانا ضروری تھا تو جہاں کوئی ایسی ہی ضرورت آپڑے وہاں تو ایسا اجتہادی مسئلہ چل جائے گا کیا عجب کہ یہی مسلک سب سے
قوی ہو ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی جانب مائل تھے واللہ اعلم ۶۱۴ حضور سے کہا گیا کہ آپ حضرت حمزہ کی صاحبزادی سے
ح کرلیں تو آپ نے جواب دیا کہ وہ مجھے حلال نہیں وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں
ب سے حرام ہو جاتے ہیں (مسلم) ۶۱۵ حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرکار نبوت میں عرض کرتے ہیں کہ میں نے ایک
ت سے نکاح کیا ایک حبشن اب آئی ہیں کہتی ہیں کہ میں نے تم دونوں کو اپنا دودھ پلایا ہے یا رسول اللہ وہ جھوٹی ہے آپ نے
سے منہ پھیر لیا انھوں نے پھر کہا حضور وہ غلط بیانی کررہی ہے آپ نے فرمایا اب کیسے اس سے ملو گے جبکہ وہ کہہ رہی ہے کہ اس نے
دونوں کو دودھ پلایا ہے اب تم اس عورت کو چھوڑ دو چنانچہ انھوں نے اسے الگ کر دیا اور اس نے دوسری جگہ اپنا نکاح کرلیا (مسلم
ظی میں ہے اسے الگ کردو تیرے لئے اب اس میں کوئی بھلائی نہیں ۶۱۶ یا رسول اللہ میں دودھ پلائی کا حق کیسے ادا
یا ایک جان آزاد کر کے غلام ہو یا لونڈی (یعنی غلام یا لونڈی خرید کر اپنی دایہ کو دیدے) (ترمذی وصحح) ۶۱۷ یا رسول اللہ میں
تے کہ رضاعت کے بارے میں کن کی گواہی جائز ہے؟ فرمایا ایک مرد کی یا عورت کی (مسند احمد)

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طلاق کے بارے میں فتوے

۶۱۸ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عرض کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عبداللہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی ہے آپ نے
عورت کو رہنے دے یہاں تک کہ پاک ہو جائے پھر جب اسے حیض آئے اور اس سے پاک
ہے ۶۱۹ ایک صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی بیوی کی بدزبانی بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا طلاق
۶۲۰ وہ کہنے لگے یا حضور مدت سے میرے پاس ہے اس سے میری اولاد بھی ہے فرمایا اسے نصیحت کرو اگر اس میں
ہے تو مان لے گی اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارو جیسے کوئی اپنی لونڈی کو مارتا ہو (مسند احمد) ۶۲۱ یا رسول اللہ میری بیوی کسی چھونے والے
کو روکتی نہیں فرمایا پھر اگر تو چاہے تو اس کے بدلے کسی اور سے نکاح کرلے ایک روایت میں ہے کہ اسے طلاق دیدے ۶۲۲
کہنے لگا حضور مجھے خوف ہے کہ پھر اس کی محبت میں پریشان نہ پھروں؟ فرمایا پھر اس سے فائدہ اٹھا
خلاف سنت کی حکم اور صریح حدیثیں ہیں جن میں بدکار عورتوں سے نکاح کرنے کی ممانعت آئی ہے اب اس حدیث کے
مطلب میں بھی بہت سے مسلک ہیں ایک تو یہ کہ چھونے والے ہاتھ سے مراد صدقہ خیرات کے لئے پھیلنے والا ہاتھ

Marfat.

کے لئے۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ دوام کے بارے میں اس بات کا اثر نہیں یہ تو زانیہ سے عقد نکاح باندھنے کے بارے
حرام ہے۔ تیسرا یہ کہ اس وقت پر دو نفس رکھتے ان میں جو لڑکا تھا اسے منظور کر لیا گیا دیکھتے پہلے تو آپ نے طلاق کا حکم دیدیا
دیکھا کہ یہ اس پر فدا ہے تو ڈر ہونے لگا کہیں ان میں بدکاری نہ ہونے لگے تو اس سے بھی بری چیز ہے اس لئے نکاح کے
رکھنے کو حکم صادر فرمایا کیونکہ زنا سے تو بہرحال یہ آسان اور ہلکی چیز ہے۔ چوتھا قول یہ ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے ثابت
پانچویں جماعت کہتی ہے کہ حدیث میں تو یہ ہے ہی نہیں جس سے اس عورت کی حرام کار ہونا ثابت ہوتا ہو اس میں تو صر
ہے کہ وہ چھونے والے کے اور اس پر ہاتھ رکھنے والے کے ہاتھ کو نہیں جھٹکتی وغیرہ پس اس میں ایک قسم کی نرمی ہے نہ یہ کہ وہ
لیکن چونکہ خطرہ ہے کہ کہیں اس سے آگے نہ بڑھ جائے اس لئے اسے الگ کر دینے کا سرکار نبوت سے حکم ہوا کیوں شک و
پڑے؟ جب معلوم ہوا کہ میاں بیوی اس بیوی پر فریفتہ ہیں اور اس کی جدائی پر صبر نہ کر سکیں گے تو آپ نے اس کے رد
تب ہی مصلحت سمجھی اور اسی کو چھوڑ دینے پر ترجیح دی کیونکہ وہ اپنے ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ سے اپنے تئیں نہ بچانے کو مکر
تھا پس آپ نے اسے نکاح باقی رکھنے کو فرمایا انشاء اللہ سب مسلکوں میں راجح مسلک یہی ہے واللہ اعلم ح ۶۲۳ ایک عور
کہتی ہیں کہ میرے خاوند نے مجھے تیسری طلاق دیدی اس کے بعد میں نے اور شخص سے نکاح کر لیا وہ میرے پاس آیا لیکن
پاس مثل کپڑے کے پھندنے کے ہے پس وہ مجھ سے بجز ایک مرتبہ کے قریب ہی نہیں ہوا نہ وہ کامیابی کے ساتھ کچھ کر سکا ہے
اپنے پہلے خاوند کے لئے حلال ہو گئی؟ آپ نے فرمایا تم اپنے اگلے خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتیں جب تک
خاوند تجھ سے لطف اندوز نہ ہو اور تو اس سے (متفق علیہ) ح ۶۲۴ نسائی شریف میں ہے کہ یا رسول اللہ ایک عورت کو تین طلا
اس نے اور شخص سے نکاح کر لیا وہ وداع کر کے اپنے گھر لے گیا دروازہ بند کر دیا پردے ڈال دیئے پھر دخول سے پہلے ہی طلا
تو کیا وہ عورت اپنے اگلے خاوند کے لئے حلال ہو جائے گی؟ جواب دیا کہ جب تک دوسرا اس سے صحبت نہ کر لے پہلے کے لئے
ہوگی ح ۶۲۵ یا رسول اللہ ادھار لیا ہوا سانڈ کون ہے؟ فرمایا حلالہ کرنے والا اللہ کی لعنت ہے حلالہ کرنے والے اور حلالہ کر
والے پر (ابن ماجہ) ح ۶۲۶ ایک عورت حضور سے نعمتوں کے باوجود ناشکری کرنے والے کی نسبت دریافت کرتی ہے تو آپ
دیتے ہیں کہ کیا ایسا ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے رنڈاپے کے دن اپنے ماں باپ کے گھر جس تس طرح کاٹ رہی ہو پھر خداوند
اس کا جوڑا لگا دے وہاں اسے مال بھی ملے اولاد بھی ہو پھر کسی بات پر غصے ہو جائے اور اپنے خاوند سے کہہ دے کہ میں نے تو اس مرد
بھی سکھ کی گھڑی نہیں دیکھی (مسند احمد) ح ۶۲۷ یا رسول اللہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں ایک ساتھ دیدی ہیں آپ نا
غصے کے کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے میری موجودگی میں ہی کتاب اللہ کے ساتھ کھیل ہونے لگا یہاں تک کہ ایک صحابی کہنے لگ
رسول اللہ مجھے حکم دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں (نسائی) ح ۶۲۸ حضرت رکانہ بن عبد یزید نے جو بنی المطلب میں سے تھا اپنی
کو تین طلاقیں ایک ہی مجلس میں دیدیں پھر بڑے ہی نادم ہوئے ان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے طل
کیسے دیں؟ انھوں نے کہا تین دیدی ہیں۔ فرمایا ایک ہی مجلس میں؟ کہا ہاں۔ فرمایا پھر تو یہ تینوں ایک ہی ہیں اگر تو چاہے

Marfa

نچہ انھوں نے رجوع کر لیا پس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلک یہی تھا کہ ہر طہر میں ایک طلاق ہو مسند
روایت بروایت مولیٰ ابن عباس مسند میں مروی ہے ایسی سند سے جسے امام احمد صحیح مانتے ہیں اور اس سے دلیل لیتے ہیں
رح امام ترمذی بھی ت ۶۲۹ عبدالرزاق میں ہے کہ عبد یزید نے ام رکانہ کو طلاق دیدی اور قبیلہ مزنیہ کی ایک عورت سے نکاح
ے مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ یہ تو مجھے وہی فائدہ دیتا ہے جو فائدہ میرے سر کا یہ بال
ہے تو آپ مجھ میں اور اس میں تفریق کرا دیجئے آپ کو حمیت آگئی اور رکانہ اور اس کے بہن بھائیوں کو یعنی عبد یزید کے بچوں کو
ہم مجلس سے دریافت فرمایا کہ بتلاؤ ان میں سب میں تم عبد یزید کی شبیہ پاتے ہو یا نہیں؟ سب نے جواب دیا کہ ہاں
و اسی کی اولاد ہے آپ نے اس وقت حضرت عبد یزید سے فرمایا تم اسے طلاق دیدو انھوں نے دیدی حکم دیا کہ اپنی بیوی
ے رجوع کر لو انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں تو اسے تین طلاقیں دے چکا ہوں آپ نے فرمایا مجھے علم ہے میں تمھیں
ہوں کہ اس سے رجوع کر لو پھر آپ نے قرآن کی آیت یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ط کی
رمائی یعنی اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی میعاد عدت میں دو ابو داؤد میں ایک اور سند سے ابن اسحاق کی
بھی آئی ہے۔ ابن اسحاق سے صرف خوف تدلیس ہے وہ جب حدثنا کے لفظ سے روایت کرتے ہیں تو وہ تدلیس کا خوف
یا یہی ان کا اپنا فتوی ہے اور ابن عباس کا مذہب بھی دو روایتوں میں سے ایک یہی ہے آپ سے [illegible] سند
ے اور یہ بھی صحت کو پہنچا ہے کہ آپ تینوں کو مانتے تھے حضرت عمر کی موافقت کرتے تھے یہ بھی اپنی صحت کو پہنچ [illegible]
قسم کی تین طلاقیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں اور
فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے شروع زمانے میں ایک ہی شمار ہوتی تھیں ہم کو [illegible]
کر لیں تو زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ صحابہ میں دستور [illegible] کہ تین طلاقیں جو ایک [illegible]
تی یہ اور بات ہے کہ آپ تک یہ خبر نہ پہنچی ہو گو یہ سنت ترک کی ہی نہیں بلکہ [illegible]
ی رہا حضرت صدیق اکبر کی مبارک خلافت میں پورے وقت تا حیات صدیق [illegible]
اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فتوی دیا جیسے کہ آپ [illegible]
[illegible] طور پر عمل پس حالت تو [illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] عنہ کا اپنی خلافت کے اول زمانے کے [illegible]
[illegible] اور پھر تھا بھی آپ کا اپنا اجتہاد زیادہ سے زیادہ یہاں بھی [illegible]
[illegible] فاروق اعظم نے تینوں کو جاری کر دینے کو فرمایا تھا لیکن [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] اور آپ کے بعد بھی خلافت صدیقی تک کا صحابہ کا تعامل اور خود فاروق اعظم کی خلافت کے [illegible]
[illegible] کیا جا سکتا ہے حقیقت تو [illegible] نے کھول دی اب جس [illegible]

فرماتے ہیں اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں نے زبان سے نکال دیا ہے کہ اگر میں فلاں عورت سے نکاح کروں تو اس پر
طلاقیں ؟ الجواب۔ اس سے نکاح کرلو طلاق نکاح کے بعد دی جاسکتی ہے نہ کہ نکاح سے پہلے۔ سم ۶۳۱ کیا فرماتے ہیں احمد مجتبیٰ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے بارے میں جس نے کہا کہ جس دن میں فلاں عورت سے نکاح کروں اس پر طلاق ہے آپ نے فرمایا اس
نے طلاق دی جس کا وہ مالک نہیں ہوا یہ دونوں حدیثیں دارقطنی میں ہیں سم ۶۳۲ یا رسول اللہ میری مالکہ نے میرا نکاح اپنی لونڈی
سے کرادیا اب وہ ہم دونوں میں جدائی کرانا چاہتی ہیں تو شرعی حکم کیا ہے ؟ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان فرما کر فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا
کہ وہ اپنے غلاموں کا نکاح اپنی لونڈیوں سے کردیتے ہیں پھر انہیں الگ کردینا چاہتے ہیں ؟ سنو طلاق اسی کے ہاتھ میں ہے جو ران کو
ہے (دارقطنی) ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی عورت سے
جو کچھ مال واپس لے کر اسے الگ کردوں تو کوئی حرج تو نہیں ؟ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں کہا میں نے اس کی مہر میں دو باغ دیئے ہیں
اب تک اس کے قبضے میں ہیں حضور نے فرمایا لو اور اسے الگ کردو (ابوداؤد) بخاری شریف میں ہے کہ آپ کی بیوی نے حضور سے
شکایت کی تھی اور ان سے علیحدگی چاہی تھی کہا تھا میں اپنے خاوند قیس کا کوئی عیب تو نہیں بیان کرتی نہ وہ اخلاق میں برے ہیں نہ
دین داری کے لحاظ سے بد ہیں ہاں میں مسلمان ہو کر ناشکری کو پسند نہیں کرتی آپ نے ان سے پوچھا کہ پھر کیا تم تیار ہو کہ ان کا باغ ان
واپس کردو کہا ہاں میں بالکل تیار ہوں آپ نے حضرت قیس کو حکم دیا کہ باغ قبول کرلو اور اسے ایک طلاق دیدو ابن ماجہ میں ہے کہ
قیس کی بیوی صاحبہ نے یہ بھی کہا تھا کہ میرے دل میں ان کی طرف سے بے حد نفرت ہے چنانچہ آپ نے حکم دیا کہ اپنا باغ واپس لے
لیں اور زیادہ نہ لیں سم ۶۳۳ نسائی میں ہے کہ انھیں ایک حیض عدت گذارنے کا حضور نے حکم دیا۔ ابوداؤد میں بھی ایک ہی عدت کا بیان
ہے سم ۶۳۴ ابن ماجہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فتویٰ منقول ہے کہ عورت جب دعویٰ کرے کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق
دی ہے اور ایک گواہ بھی پیش کردے اور گواہ بھی عادل ہو تو اس کے خاوند کو قسم دی جائے گی اگر وہ طلاق نہ دینے کی قسم کھالے تو شاہد
شہادت باطل ہوگئی اور اگر وہ قسم کھانے سے انکار کرجائے تو یہ انکار قائم مقام دوسرے گواہ کے ہے اور طلاق ثابت ہے اس کے
راوی عمرو بن ابوسلمہ ہیں جن سے امام مسلم بھی اپنی صحیح مسلم میں حدیث لاتے ہیں سم ۶۳۵ یا رسول اللہ اس شخص کے بارے میں آپ کا
کیا فتویٰ ہے جس نے اپنی بیوی سے کہدیا تھا کہ تو مجھ پر میری ماں کی طرح ہے پھر اس کا کفارہ دے اس سے پہلے ہی اس نے اس سے
صحبت بھی کرلی آپ نے اس شخص سے پوچھا کہ اللہ تجھ پر رحم کرے تو نے ایسا کیوں کیا ؟ اس نے کہا یا رسول اللہ چاندنی رات تھی اس کی
پنڈلی چمک رہی تھی میں نہ رہ سکا۔ فرمایا خبردار اب قربت نہ کرنا جب تک کہ جو خدا نے فرمایا ہے بجا نہ لاؤ یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔
سم ۶۳۶ یا رسول اللہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو پائے تو اگر زبان سے نکالے تو آپ لوگ اسے کوڑے لگائیں گے اگر وہ اسی دم قتل
اس کا کام تمام کردے تو آپ اسے قتل کردیں گے اگر وہ بالکل ہی خاموش رہے تو ظاہر ہے کہ یہ غصہ پی جانے کے قابل نہیں پھر
خود ہی دعا کرنی شروع کردی کہ خدایا تو فیصلہ فرما اس پر لعان کی آیت اتری اور وہی شخص اس بارے میں مبتلا کیا گیا اور میاں بیوی
نے آن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لعان کیا (مسلم) یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بیوی کے سیاہ رنگ بچہ ہوا ہے

t.com

رے تو خاندان بھر میں کوئی سیاہ رنگ نہیں. آپ نے فرمایا تیرے ہاں اونٹ بھی ہیں؟ اس نے کہا بہت. آپ نے فرمایا
سے کے؟ کہا سرخ. آپ نے پوچھا ان میں کوئی بھورا بھی ہے؟ کہا ہاں پوچھا یہ کہاں سے آیا؟ کہا ممکن ہے کوئی رگ کھینچ
ہو. فرمایا پھر ممکن ہے تیرے لڑکے کو بھی کوئی رگ کھینچ لے گئی ہو (متفق علیہ) ۶۳۶ لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان
جدائی کا حکم جاری کر دیا ۶۳۷ اور یہ کہ اب یہ کبھی نہیں مل سکتے عورت مہر لے لیگی ۶۳۸ اس بچے کا جو اس کے حمل میں
ہے نسب کٹ جائے گا ۶۳۹ وہ اپنی ماں سے ملا دیا جائے گا. ۶۴۰ جو اس بچے کو یا اس کی ماں کو بدکار کہے اس پر
حد لگے گی ۶۴۱ اس کے خاوند پر جس نے لعان کیا ہے کوئی حد نہیں ۶۴۲ نہ اس پر نان نفقہ اور مکان کا خرچ ہے جب کہ
ہو چکی ۶۴۳ حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم آنحضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے
یں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا ہے جب تک کہ رمضان شریف نہ گذر جائے ایک رات وہ میری خدمت میں مشغول تھی کہ اس
کا کوئی حصہ کھل گیا میں بے تاب ہو کر اس سے صحبت کر بیٹھا آپ نے فرمایا کو سلمہ تم نے ایسا کیا؟ میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ مجھ
ہو گیا اب جو خدا کا حکم ہو میں اسے صبر سے برداشت کر دوں گا آپ فرمائیے. فرمایا ایک غلام آزاد کر میں نے کہا اس خدا کی قسم
آپ کو رسول برحق بنا کر بھیجا ہے کہ سوا اپنی اس گردن کے میں کسی اور گردن کا مالک نہیں ۶۴۳ فرمایا اچھا دو مہینے کے
ے روزے رکھو میں نے کہا یا رسول اللہ جو ہوا ہے وہ روزے ہی تو ہوا ہے ۶۴۴ فرمایا اچھا ایک وسق ساٹھ مسکینوں کو
یں نے کہا اس کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنایا ہے کہ رات کو میں نے اور میرے سب گھر والوں نے بالکل بھوکوں گذاری
ے پاس ایک دانہ اناج کا نہیں ۶۴۵ فرمایا اچھا قبیلہ بنی زریق کے فلاں صاحب کے پاس جاؤ جو بنی مرد ہیں وہ تجھے زکوٰۃ
وسق ساٹھ مسکینوں کو کھلا اور جو بچے وہ تو اور تیرے گھر والے کھالیں میں لوٹ کر اپنی قوم کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ تمہارے
ے پاس تو تنگی اور بری رائے پائی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کشادگی اور نیک نظر پائی آپ نے
کم دیا ہے کہ تم اپنا صدقہ مجھے دیدو (مسند احمد) ۶۴۶ حضرت خولہ بنت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ سے عرض کرتی ہیں
خاوند حضرت اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے ظہار کیا ہے اب وہ شکایت کر رہی ہیں اور حضور ہیں کہ انہیں
رہے ہیں فرماتے جا رہے ہیں کہ اللہ سے ڈرو علاوہ خاوند ہونے کے تیرے چچا کا لڑکا ہے لیکن وہ برابر آپ سے گفتگو جاری رکھ
یں تک کہ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ سے کئی آیتوں تک نازل ہوتی ہیں آپ فرماتے ہیں وہ ایک غلام آزاد کریں یہ کہتی ہیں ان کے
م کہاں؟ ۶۴۷ فرماتے ہیں دو مہینے کے متصل روزے رکھیں کہا وہ بہت بوڑھے عمر آدمی ہیں انہیں روزے رکھنے کی طاقت
۶۴۸ فرماتے ہیں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیں فرماتی ہیں ان کے پاس تو کچھ بھی نہیں جو کسی کو خیرات دیں اسی وقت
ایک بورا کھجوروں کا آیا اور آپ نے انہیں دیا انہوں نے کہا اچھا ایک بورا کھجوروں کا انہیں میں اپنے پاس سے اور دوں گی
کہا بہت بہتر جاؤ ساٹھ مسکینوں کو کھلاؤ اور اپنے چچا کے لڑکے کی طرف لوٹ جاؤ (احمد ابو داؤد) مسند میں ہے کہ حضرت
پ واللہ میرے اور میرے خاوند اوس بن صامت کے بارے میں سورۃ مجادلہ کی شروع کی آیتیں ہیں ان کے گھر

میں تھی یہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے مزاج میں سختی اور چڑچڑاپن آ گیا تھا ایک روز کہیں سے آئے مجھے کچھ کہا میں نے
کر جواب دیا بس غصے ہو گئے اور کہدیا کہ تو مجھ پر ایسی ہی ہے جیسی میری ماں کی پیٹھ پھر گھر سے چلے گئے دو گھڑی لوگوں میں
آئے اور مجھ سے خاص بات کرنی چاہی میں نے کہا نہیں نہیں واللہ اب یہ نہیں ہونے کا جبکہ تم اپنی زبان سے اتنی بڑی
نکال چکے ہو تو اب جب تک اللہ رسول کا حکم نہ معلوم ہو کچھ نہیں ہو سکتا لیکن انھوں نے میری ایک نہ سنی اور مجھ پر زبردس
لگے اور دبوچ لیا آخر آپ تھے تو کمزور بڑی عمر کے میں نے بھی پوری طاقت سے دھکا دے کر گرا دیا اور جھٹ گھر سے نکل ک
کپڑا مانگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر پہنچی آپ کے سامنے بیٹھ کر سارا واقعہ سنایا اور ان کی بدخلقی کی شکایت بیان کر
مجھے سمجھانے لگے کہ خولہ تیرے چچا کے لڑکے ہیں بوڑھے بڑی عمر کے ہیں اللہ سے ڈر جان کا خیال کر میں بھی آپ سے کہتی سنتی ہی
تک کہ قرآن اترنا شروع ہوا جو حالت بوقت وحی آپ کی ہو جاتی تھی وہی ہو گئی جب وحی ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا خولہ تیر
تیرے خاوند کے بارے میں قرآن نازل ہوا ہے پھر آپ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ سے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تک پڑ
اور فرمایا اس سے کہو ایک غلام آزاد کریں وغیرہ جو تقریباً اوپر بیان ہو چکا. ابن ماجہ میں حضرت خولہ کے بیان میں یہ بھی ہے ک
وہ میرا شباب کھا گئے میرا پیٹ نچوڑ لیا جب میں بڑھیا ہو گئی اولاد ہونا بند ہو گئی تو جھٹ سے مجھے ماں کہہ کر مجھ سے ظہار
میرا شکوہ تیری طرف ہے خدایا میں تیری عدالت میں فریادی ہوں یہی چیخ پکار کرتی رہی یہاں تک کہ جبرئیل یہ آیتیں ل

فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عدت کے بارے میں فتوے

۶۶۰ حضرت سبیعہ اسلمیہ ر
عنہا کے خاوند کے انتقال پر جبکہ
تولد ہو گیا تو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا بچہ ہوتے ہی تم عدت سے نکل گئیں اب اگر
اپنا نکاح بھی کر سکتی ہو. بخاری شریف میں ہے ان سے حضور کا یہ فتویٰ پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ مجھے آپ نے بچہ ہو جانے
نکاح کر لینے کا فتویٰ دیا ہے ۶۶۱ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھیں حالت ح
ایک روز اپنے خاوند سے کہنے لگیں کہ صرف میرا دل بہلانے کے لئے مجھے ایک طلاق دیدیجئے انھوں نے دیدی پھر نماز کے
آئے تو یہاں بچہ پیدا ہو گیا تھا کہنے لگے تو نے میرے ساتھ دھوکہ کیا اللہ تجھ سے دھوکا کرے پھر آ کر رسول خدا صلی اللہ علیہ و
یہ مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا اب کیا ہو سکتا ہے کتاب اپنے وقت کو پہنچ چکی اب پیغام ڈالو اور قبول کرے تو نکاح کر سکتے ہو ا
۶۶۲ حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ سے پوچھتی ہیں ہمارے غلام بھاگ گئے تھے ان کے ڈھونڈنے
میرے خاوند گئے قدوم کے پاس وہ انھیں مل گئے لیکن سب نے مل کر انھیں قتل کر ڈالا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنے میک
میرے خاوند نے میرے رہنے سہنے کا کوئی مکان بھی نہیں چھوڑا نہ کھانے پینے کی کوئی چیز چھوڑی ہے حضور نے فرمایا ہاں تم جا
جب وہ لوٹ کر حجرے میں یا مسجد میں پہنچیں تو حضور نے انھیں بلایا یا بلوایا اور فرمایا تم نے کیا پوچھا تھا؟ انھوں نے دوبا
سوال دوہرایا تو آپ نے فرمایا اپنے گھر میں ہی ٹھیری رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے چنانچہ انھوں نے وہیں ح

t.com

ذارے۔ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانے میں آپ نے قاصد بھیج کر ان سے اس فتوے
یا انھوں نے کہہ سنایا حضرت عثمان نے اسی کی اتباع کی اور اسی پر فیصلہ صادر فرمایا۔ یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔ سنن میں
۶۶۳ نسائی میں ہے کہ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی نے
خاوند سے خلع لیا تو انھیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حیض تک عدت گذارنے کو فرمایا اور حکم دیا کہ وہ اپنے
یں چلی جائیں۔ ابوداؤد۔ اور ترمذی میں ہے کہ ثابت بن قیس کی بیوی نے اپنے خاوند سے خلع کیا تو آپ نے انھیں ایک
رت بتائی۔ ترمذی میں ہے کہ انھوں نے حضور کے زمانے میں خلع کیا آپ نے انھیں ایک حیض عدت میں رہنے کو فرمایا
ے یہ ترتیب بتلاتے ہیں ۶۶۴ نسائی اور ابن ماجہ میں ربیع سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خاوند سے خلع کیا پھر میں حضرت
س آئی اور دریافت کیا کہ مجھ پر عدت کتنی ہے؟ آپ نے فتویٰ دیا کہ کوئی عدت نہیں لیکن صرف اس صورت میں کہ تو اس
کے زمانے میں ملی ہو پس تو اس کے پاس ٹھیری رہے یہاں تک کہ ایک حیض آجائے کہتی ہیں کہ آپ نے اس بارے میں
لی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کی تابعداری کی جو آپ نے حضرت مریم معالیہ کے بارے میں کیا تھا جو حضرت ثابت بن
گھر میں تھیں اور ان سے خلع لیا تھا۔

۶۶۵ حضرت سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
جھگڑتے گئے۔ حضرت سعد کا تو دعویٰ تھا کہ یہ میرا بھتیجا ہے عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا۔ انھوں نے مجھے وصیت کی ہے
کا ہے عبد بن زمعہ کا قول تھا کہ یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر تولد ہوا ہے ان کی لونڈی کے پیٹ سے آنحضر
یہ وسلم نے اس کی شبیہ بعینہ عتبہ سے ملتی جلتی پائی پھر فرمایا کہ اے عبد یہ تیرا ہے سنو بچہ اس کا ہے جس کا فرش ہو
پتھر ہیں اے سودہ تم اس سے پردہ کرو پس حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ نے تو آخری دم تک اس کو [illegible]
ری میں ہے کہ آپ نے فرمایا اے عبد یہ تیرا بھائی ہے۔ نسائی میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اے سودہ اس سے پردہ کیا کرو
ائی نہیں آپ نے فرمایا مسند احمد میں ہے میراث تو اس کی ہے لیکن تو اس سے پردہ کر یہ تیرا بھائی نہیں پس آپ کا حکم دو
ی ہے کہ بچہ صاحب فراش کو ملے گا کیونکہ فراش کے عمل کا موجب یہی ہے اور اس کی مشابہت عتبہ سے بالکل ظاہر تھی اس
ت سودہ کو پردہ کرنے کا حکم دیا اور اسی وجہ سے فرما دیا کہ یہ تیرا بھائی نہیں ہاں میراث کے بارے میں بھائی قرار دیا آپ کے
یں ضمنا یہ بات بھی ہے کہ لونڈی فراش ہے اور احکام ایک ہی واقعہ میں شبہ کی وجہ سے جدا گانہ ہو سکتے ہیں جیسے کہ رضاعت
کے حصے ہوتے ہیں اور اس کے ثبوت میں بھی اس سے حرمت اور محرمیت ثابت ہو جائے گی لیکن میراث اور نفقہ ثابت نہیں
ں میں وہ لڑکے کے حکم میں نہیں اور جیسے کہ ولد الزنا کہ وہ حرمت میں لڑکے کا حکم رکھتا ہے لیکن ورثے کے بارے میں
حکم نہیں اور کبھی اس کی نظیریں بے شمار ہیں پس لازمی ہے کہ اس حکم اور فتوے کو یونہی تسلیم کر لیا جائے اللہ تعالیٰ توفیق دے
ائے ۶۶۶ ایک عورت آپ سے سوال کرتی ہیں کہ یا رسول اللہ میری بیٹی کا خاوند مر گیا ہے وہ عدت گذار رہی ہے کیا

کی آنکھیں دکھ رہی ہیں کیا ہم سرمہ لگا دیں؟ آپ نے دو تین بار منع فرمایا (متفق علیہ) ۶۶۷ حضور گرامی کا فتویٰ ہے
میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے ہاں اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن تک سوگ رکھ سکتی ہے نہ سرمہ لگا
ملے نہ رنگا ہوا کپڑا پہنے ہاں جب غسل حیض سے فارغ ہو تو قسط یا اظفار کا ٹکڑا رکھ سکتی ہے ۶۶۸ (متفق علیہ) ابو داؤ
ہے کہ مہندی بھی نہ لگائے. نسائی میں ہے ۶۶۹ چوٹی پٹی نہ کرے. مسند احمد میں ہے ۶۷۰ زرد رنگ کپڑا نہ پہنے
پہنے اور نہ زیورات پہنے نہ مہندی لگائے نہ سرمہ لگائے ۶۷۱ حضرت ام سلمہ ایلوا اپنی آنکھوں پر لگا کر آئیں اس وق
خاوند حضرت ابو سلمہ کے انتقال کی عدت میں تھیں آپ نے ان سے فرمایا یہ کیا ہے؟ کہا یہ ایلوا ہے اس میں خوشبو
چہرے کو بارونق بنا دیتا ہے صرف رات کو لگا لیا کرو. سر خوشبودار تیل سے نہ گوندھو مہندی نہ لگاؤ وہ خضاب ہے
کہ پھر سر کس چیز سے صاف کروں؟ فرمایا بیری کے پتوں سے. نسائی. ابو داؤد میں ہے رات کو لگاؤ دن کو چھپا دو ۶۷
جابر رضی اللہ عنہ کی خالہ نے اپنی طلاق کی عدت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے باغ کے درختوں سے کھجوریں اتا
جانے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا ہاں جاؤ کھجوریں اتار لاؤ ممکن ہے صدقہ دو یا اور کوئی نیک کام کرو (مسلم)

فصل. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ فتوے جو عدت والی عورت کی خوراک پو
کی بابت ہیں

۶۷۳ حضرت فاطمہ بنت قیس کو ان کے خاوند نے طلاق بتہ دی انھوں نے عدالت محمدی میں مکان اور خرچ
کر دیا لیکن وہاں سے دعویٰ خارج کر دیا گیا اور فرمایا گیا کہ مکان اور خوراک کی مستحق وہ مطلقہ عورت ہے جس سے رجوع کا
جب حق رجعت نہیں تو مکان اور خوراک بھی نہیں. انھیں تیسری طلاق دی تھی. ان کے خاوند ابو عمرو بن حفص حضرت علی کر
کے ساتھ یمن گئے تھے وہیں سے ایک طلاق آخری جو باقی تھی بھجوا دی تھی اور عیاش بن ابی ربیعہ اور حارث بن ہشام کو حکم
اسے خرچ دیدیں لیکن ان دونوں نے کہا کہ یہ خرچ کی مستحق اس وقت تھیں جب حمل سے ہوتیں انہوں نے حضور سے ذ
نے یہی فیصلہ دیا کہ وہ خرچ کی مستحق نہیں ۶۷۴ پھر انہوں نے آپ سے مکان کی تبدیلی کی درخواست کی آپ نے اجازت
اس نے پوچھا کہاں جاؤں؟ یا رسول اللہ؟ فرمایا ابن مکتوم نابینا کے ہاں؟ وہاں کبھی کپڑے اتارے ہوئے ہو تو بھی حرج نہیں
کہ ان کی آنکھیں نہیں ان کی عدت پوری ہو جانے کے بعد آپ نے انھیں حضرت اسامہ بن زید کے نکاح میں دیدیا. مروا
زمانے میں ان کے پاس اس واقعہ کی تحقیق کے لئے قبیصہ بن ذویب کو بھیجا انھوں نے سارا واقعہ کہہ سنایا انہوں نے کہا
صرف ایک عورت کی زبانی ہی سن رہے ہیں. پھر ہم اس بچاؤ کے طریقے کو کیسے چھوڑ دیں؟ جس پر ہم نے سب کو پایا ہے.
مروان کی یہ بات حضرت فاطمہ کو معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا آؤ میرے اور تمہارے درمیان قرآن ہے. جناب باری

ے لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ الخ۔ فرمانے لگیں یہ اس کے لئے ہے جسے مراجعت کا موقع ہو لیکن تین طلاق
کے بعد تو کوئی نیا کام ہونے کی امید ہی نہیں ۶۷۶ حضور کا فتویٰ ہے کہ مردوں پر عورتوں کا حق ہے کہ دستور کے مطابق اچھی طرح کھلا
پلائیں پہنائیں اڑھائیں ۶۷۷ یا رسول اللہ آپ ہمیں ہماری عورتوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا جو کھاؤ وہی انہیں کھلا
جو پہنو اسی میں سے پہناؤ انہیں مارو مت انہیں گالی گلوچ نہ کرو (مسلم) ۶۷۸ ابوسفیان کی بیوی ہند آپ سے پوچھتی ہیں
ابوسفیان بخیل آدمی ہے مجھے اور میرے بچوں کو کفایت کرے اتنا دیتا نہیں ہاں اس کی بے خبری میں لے لوں تو [illegible] فرما
مطابق دستور جو تجھے اور تیرے بچوں کو کافی ہو اتنا لے لیا کر (متفق علیہ) اس فتوے میں بہت سے امور ضمناً آ گئے ہیں ایک تو
کہ عورت کے لئے کوئی نفقہ مقرر نہیں یہ مطابق دستور رواج ہوگا اس کا اندازہ کوئی مقرر نہیں نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
زمانے میں اس کا کوئی تقرر ہوا نہ صحابہ کے زمانے میں نہ تابعین کے نہ تبع تابعین کے دوسرے یہ کہ خرچ بیوی کا بھی بچے کے خرچ
کی قسم میں سے ہے دونوں اچھائی سے مطابق چلن اور دستور ہوں گے تیسرے یہ کہ اولاد کا خرچ صرف باپ پر ہے چوتھے یہ
خاوند بیوی کو باپ اولاد کو جب حسب دستور زمانہ و وسعت خرچ نہ دے تو یہ اپنی حاجت کے مطابق لے سکتے ہیں پانچویں یہ
ے کسی طرح لے سکتی ہیں اسے اختیار ہے چھٹے یہ کہ جو حقوق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے مقرر نہیں فرمائے ان کا فیصلہ
عرف اور دستور اور حالت پر ہے ساتویں یہ کہ شکایت کرنے والا جب کسی کی بات بیان کرے تو وہ غیبت میں داخل نہیں نہ
اس کا گنہگار ہوتا ہے نہ سننے والے پر کوئی گناہ ہے آٹھویں یہ کہ جس شخص پر دوسرے کا کوئی واجبی حق ہو اور اس کا سبب ثبوت کا
بالکل ظاہر ہو اس مستحق کو حق ہے کہ جب قدرت پائے جس پر اس کا حق ہے اس کا انتقام لے جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
نے ہند کو حکم دیا ۶۷۹ یہی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم سے بھی ثابت ہوتی ہے [illegible]
کی رات ہر مسلمان پر فرض ہے جس کے ہاں کوئی مسافر آئے اور صبح تک کھانے سے محروم رہے تو اس کا [illegible]
کرے چاہے چھوڑے اور روایت میں ہے جو شخص کسی قوم کا مہمان ہو اس پر اس کی ضیافت [illegible]
یہ بقدر اپنی مہمانی کے انہیں سزا دے سکتا ہے۔ الغرض مہمان بھی اپنا حق [illegible]
تو پھر اسے یہ حق حاصل نہیں جیسے کہ ۶۸۱ رسول کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا ارشاد ہے کہ جو تجھ [illegible]
سے امانت داری کر اور جو تجھ سے خیانت کرے تو اس کی خیانت نہ کر ۶۸۲ کیا فرماتے ہیں اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ میرے حسن
سے بہتر سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ الجواب تیری ماں ۶۸۳ سوال اس کے بعد پھر کون ہے؟ جواب پھر بھی تیری ماں
۶۸۴ سوال پھر کون؟ جواب پھر تیرا باپ (متفق علیہ) ۶۸۵ صحیح مسلم میں ہے پھر ان کے بعد [illegible]
جو اس کے بعد نزدیکی رشتہ دار ہو۔ حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ تین چوتھائیاں سلوک [illegible]
اور بھی فرمان ہے کہ اطاعت گذاری باپ کی چاہئے اور سلوک کی تین چوتھائیوں کی مستحق ماں ہے ۶۸۶ مسند احمد کی حدیث
ہے ماں باپ کے بعد پھر قریبی رشتہ دار اور وہ بھی اپنے رشتہ کے اعتبار سے ۶۸۷ کیا فرماتے ہیں [illegible]

fat.com

ے اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں کس سے نیکی اور سلوک کروں ؟ جواب اپنی ماں سے اپنے باپ سے اپنی بہن سے اپ
ھائی سے اور اپنے غلام سے جو تیرا اپنا ہے۔ یہ حق واجب ہے اور رشتے داریاں ملا اور صلہ رحمی کرنا۔

فصل پرورش کے بارے میں امام الانبیاء ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

اس میں آپ کے پانچ
فیصلے ہیں س ۶۸۸ ایک

یہ کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو آپ نے ان کی خالہ کی پرورش میں دیا جو حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے گ
ں تھیں اور فرمایا بھی کہ خالہ قائم مقام ماں کے ہے۔ بس ثابت ہوا کہ خالہ گویا ماں ہے گو اس نے نکاح بھی کر لیا ہو تاہم پرورش اسی ک
ے گی جبکہ اس کی بھانجی بچپن کی عمر میں ہو س ۶۸۹ دوسرا فیصلہ یہ ہے کہ ایک صاحب اپنے نابالغ چھوٹے بچے کو لے کر حضور ک
ں آئے اس کی ماں بھی ساتھ تھی دونوں میں اس کی بابت جھگڑا تھا آپ نے باپ کو ایک طرف بٹھایا ماں کو دوسری جانب
ٹھایا اور بچے کو ان دونوں میں سے ایک کے پاس چلے جانے کو فرمایا اور دعا کی کہ خدایا اس کو بھلی راہ دکھا چنانچہ بچہ ماں کے پاس چلا گ
حدیث مسند احمد میں ہے س ۶۹۰ تیسرا فیصلہ یہ ہے کہ حضرت رافع بن سنان رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے ان کی بیوی نے اسلا
ول کرنے سے انکار کر دیا ان کی ایک لڑکی تھی جس کا دودھ ہی چھڑایا تھا یا اس کے قریب عمر تھی ماں اسے اپنی پرورش میں لینا چا
ی اور باپ اپنی پرورش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو ایک ایک کونے میں الگ الگ بٹھا کر فرمایا کہ تم دونوں اسے
دو جس کے پاس یہ آ جائے اسی کی پرورش میں رہے پھر بچہ دونوں نے بلایا بچی اپنی ماں کی طرف جھکی آپ نے اس کی ہدایت کی دعا
ی تو اپنے باپ کی طرف مائل ہو گئی اور انہوں نے لے لیا یہ حدیث بھی مسند میں ہے س ۶۹۱ چوتھا فیصلہ یہ ہے کہ سرکار نبوت میں
ک عورت دعویٰ کرتی ہے کہ میرا خاوند میرے لڑکے کو لیجانا چاہتا ہے۔ وہی ابو عنبہ کے کنوئے سے مجھے پانی لا دیتا ہے اور بھی مجھ
فع پہنچاتا رہتا ہے آپ نے فرمایا تم دونوں اس پر قرعہ ڈال لو۔ اس کا باپ بگڑ کر کہنے لگا کہ کون ہے ؟ جو مجھ سے میرے بچے کو دور کرے
پ نے اس بچے کو فرمایا یہ ہے تیرا باپ اور یہ ہے تیری ماں ان میں سے جس کا چاہے ہاتھ تھام لے۔ اس نے اپنی ماں کی انگلی تھام
ں اور وہ اسے لے گئی ملاحظہ ہو۔ ابوداؤد شریف۔ س ۶۹۲ پانچواں فیصلہ یہ ہے کہ حضور کی خدمت میں ایک عورت آ کر کہتی ہے
ہ میرا بچہ ہے میرا پیٹ اس کا برتن ہے میری چھاتی اس کی مشک ہے میری گود اس کا گہوارہ ہے اس کے باپ نے مجھے طلاق دید
ے اور اسے بھی مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے آپ نے فرمایا جب تک تو نکاح نہ کرے اس کی زیادہ حقدار تو ہی ہے۔ یہ حدیث ابو
اؤد میں مذکور ہے۔ بس یہ کل پانچ فیصلے اور فتوے حضانت اور بچوں کی پرورش کے بارے میں ایسی صورتوں میں ہیں انہی پر
پرورش اولاد کے تمام احکام کا دارومدار ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہم نیک توفیق اور اصابت رائے کے طالب ہیں۔

فصل بدلے قصاص وغیرہ کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

س ۶۹۳ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اس

شخص کے بارے میں کیا فتویٰ ہے ؟ جو کسی کو قتل کرنے کا حکم دے س ۶۹۴ اور اس کے بارے میں کیا فتویٰ ہے ؟ جو کسی کو قتل

Marfa

کردے؟ جواب۔ عذاب دوزخ کے ستر حصے ہیں جن میں سے ایک کم ستر تو حکم دینے والے کے لئے اور ایک قتل کرنے والے کے
(مسند احمد) مسئلہ ۶۹۵ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے فرمایا اسے لے جا اور جیسے اس نے تیرے بھا
کو قتل کیا ہے تو بھی اسے قتل کر ڈال۔ باہر جا کر وہ کہنے لگا اے شخص اللہ سے ڈر مجھے معاف کر اس میں تجھے بڑا اجر ملے گا اور قیامت
کے دن بھی تیرے حق میں بہتر ہوگا اس نے اسے معاف کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خبر دی کہ اس طرح اس نے کہا ا
میں نے اس سے درگذر کر دیا آپ نے فرمایا یہ اس سے بہتر ہوا کہ قیامت کے روز وہ اپنے خون کا دعوی کرتا اور کہتا کہ خدایا اس سے پوچھ
سہی کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا۔ مسئلہ ۶۹۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے مجھے تلوار مار کر میرے دونوں بازو کاٹ دیئے ہیں
لیکن جوڑ سے نہیں کٹے آپ نے اسے دیت دینے کا حکم دیا اس نے کہا میں تو قصاص چاہتا ہوں آپ نے فرمایا دیت لے ا
تجھے برکت دے اور آپ نے قصاص کا فرمان نہیں دیا (ابن ماجہ) مسئلہ ۶۹۷ دار قطنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فتوی ہے کہ ج
ایک شخص پکڑے رہے اور دوسرا قتل کر دے تو قاتل کو تو قتل کیا جائے گا اور پکڑ کر رکھنے والے کو قید کیا جائے گا مسئلہ ۶۹۸ ایک یہود
نے ایک لونڈی کا سر پتھر پر رکھ کر دوسرے پتھر سے اسے کچل دیا وہ مر گئی آپ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ اس طرح
پتھروں کے درمیان اس کا سر بھی کچل کر اسے مار ڈالا جائے (بخاری) مسئلہ ۶۹۹ جو قتل مشابہ ہو قصداً قتل کرنے کے اس کی
بھی آپ نے سخت رکھی مثل قتل عمد کے ہاں یہ قاتل قتل نہ کیا جائے گا (ابوداؤد) مسئلہ ۷۰۰ جو بچہ ماں کے پیٹ میں ہو اور بوجہ کسی ضر
کے وہ گر پڑے اس کی بابت حضور کا فیصلہ ہے کہ ایک گردن دی جائے غلام ہو یا لونڈی ہو (ابوداؤد) مسئلہ ۷۰۱ جو قتل خطا مشابہ قتل
عمد ہو اس کی دیت آپ نے سو اونٹ مقرر فرمائی ان میں چالیس گابھن اونٹنیاں ہوں (ابوداؤد) مسئلہ ۷۰۲ حضور کا فتوی ہے کہ مسلما
کافر کے قتل کے بدلے قتل نہ کیا جائے مسئلہ ۷۰۳ آپ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ باپ کو بیٹے کے قتل کے عوض قتل نہ کیا [illegible]
مسئلہ ۷۰۴ حضور کا فیصلہ ہے کہ عورت کی دیت اس کے عصبہ لیں گے جو بھی ہوں ہاں ورثہ وہ نہ پائیں گے [illegible]
رہے مسئلہ ۷۰۵ اور اگر عورت قتل کر دے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کے [illegible]
مسئلہ ۷۰۶ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ہے کہ حاملہ عورت اگر کسی کو عمداً قتل کر دے تو اسے قتل نہ کیا جائے گا جب تک کہ اس کے پیٹ
اور بچے کی کفالت نہ ہو جائے مسئلہ ۷۰۷ اور اگر اس سے بدکاری ہو جائے تب بھی اسے سنگسار نہ کیا جائے جب تک کہ بچہ نہ ہو جائے
اور وہ ماں کی پرورش سے بے نیاز نہ ہو جائے (ابن ماجہ) مسئلہ ۷۰۸ اعلان نبوت ہے کہ جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا جائے انہیں دو چیزو
میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو فدیہ لے لیں یا بدلہ لے لیں (بخاری مسلم) مسئلہ ۷۰۹ فیصلہ رسول ہے کہ جسے قتل کیا جائے یا زخمی کر
جائے اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے اگر چوتھی بات کرنا چاہے تو اس کا ہاتھ پکڑ لے یا تو بدلے میں قتل کر دے یا معاف
درگذر کرے یا دیت یعنی فدیہ کی رقم لے لے جو شخص ان میں سے ایک کو کر کے پھر اور کچھ کرنا چاہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے
جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔ مثلاً درگذر کر دینے کے بعد قتل کر دے یا دیت لے لینے کے بعد ایسی حرکت کرے یا قاتل کے سوا کسی ا
کو قتل کر دے مسئلہ ۷۱۰ فیصلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ زخموں کا بدلہ ان کے اچھا ہو جانے کے بعد لیا جائے (مسند احمد) مسئلہ ۷۱۱

fat.com

…جب ناک جڑ سے کاٹ دی جائے تو پوری دیت واجب ہے ۱۲ے اور جب ناک کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا جائے تو آدھی دیت…
۱۳ے آنکھ کی بابت آپ نے آدھی دیت مقرر فرمائی پچاس اونٹ یا ان کی قیمت سونے سے ہو یا چاندی سے یا ایک سو گائیں…
ہزار بکریاں ۱۴ے پیر کی دیت بھی آپ نے آدھی مقرر فرمائی ۱۵ے ہاتھ کی دیت بھی اتنی ہی مقرر فرمائی ۱۶ے دماغ تک…
والے زخم میں تہائی دیت کا فیصلہ کیا ۱۷ے ہڈی توڑنے والی چوٹ میں پندرہ اونٹ کا ۱۸ے گوشت سے ہڈی ظاہر کر…
چوٹ میں پانچ اونٹ کا ۱۹ے ہر ہر دانت کے بارے میں بھی پانچ پانچ اونٹ کا (مسند احمد) ۲۰ے فیصلہ نبوی ہے کہ…
کے اعتبار سے سب دانت برابر ہیں۔ دانت ہو، کچلی ہو، داڑھ ہو سب کی ایک دیت ہے (مسند احمد) ۲۱ے رسول اکرم پیغمبر…
صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ہے کہ انگلیاں سب برابر ہیں ہاتھ کی ہوں یا پاؤں کی ہر ایک کی دیت دس دس اونٹ ہیں۔ اس…
کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ صحیح بتلاتے ہیں ۲۲ے آپ فیصلہ فرماتے ہیں کہ بھینگی آنکھ جو اپنی جگہ ہو جبکہ سادی جائے تو تہائی…
ہے ۲۳ے جو ہاتھ شل ہو جب وہ کاٹ دیا جائے تو اس کی بھی تہائی دیت ہے (ابو داؤد) ۲۴ے آپ کا فیصلہ ہے کہ ز…
پوری دیت ہے ۲۵ے دونوں ہونٹ کی پوری دیت ہے ۲۶ے دونوں بھنوں کی پوری دیت ہے ۲۷ے ذکر کی پوری دیت…
۲۸ے پیٹھ کی پوری دیت ہے ۲۹ے دونوں آنکھوں کی پوری دیت ہے ۳۰ے ایک پاؤں کی پوری دیت ہے ۳۱ے م…
کو قتل کر دینے کے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا (نسائی) ۳۲ے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ہے کہ قتل خطا کی د…
اونٹ ہے تیس دو سالہ اونٹنیاں تیس تین سالہ اونٹنیاں تیس چار سالہ دس تین سالہ اونٹ (نسائی) ۳۳ے ابو داؤد میں…
بیس دو سال کی اونٹنیاں اور بیس دو سال کے اونٹ اور بیس تیسرے سال میں لگی ہوئی اونٹنیاں اور بیس پانچسال کے او…
اور بیس چار سال کے اونٹ ۳۴ے آپ کا فیصلہ ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر بارادۂ قتل کسی کو مار ڈالے تو وہ مقتول کے وار…
سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر وہ چاہیں اسے قتل کر دیں اگر چاہیں دیت لے لیں دیت تیس چار سالہ اونٹ ہیں اور تیس پانچسالہ اونٹ…
اور چالیس نو سال سے اوپر کے اونٹ ہیں اور جس چیز پر وہ آپس میں اتفاق اور صلح کر لیں وہ ان کے لئے ہے اسے امام ترمذی نے…
ہے اور اسے حسن کہا ہے ۳۵ے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا ہے کہ اونٹ والوں پر دیت کے ایک سو اونٹ ہیں۔ گ…
والوں پر دو سو گائیں۔ بکریوں والوں پر ایک ہزار بکریاں کپڑے والوں پر دو سو حلے (ابو داؤد) ۳۶ے سرکار نبوت کا قانون…
عورت کی دیت بھی مرد کی دیت کی طرح ہے یہاں تک کہ اس کی دیت کی تہائی کو پہنچ جائے (نسائی) ۳۷ے سرکار مدینہ…
علیہ وسلم کا مقرر کردہ قانون ہے کہ اہل ذمہ کی دیت مسلمانوں کی دیت سے آدھی ہے (نسائی) ۳۸ے ترمذی میں ہے کہ کا…
دیت مومن کی دیت سے آدھی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل حدیث ایسی حدیثوں کو صحیح کہتے ہیں ۳۹ے ابو داؤد میں…
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیت کی قیمت آٹھ سو دینار تھی ۴۰ے درہم کے حساب سے آٹھ ہزار درہم ۴۱ے ا…
کی دیت آپ کے زمانے میں مسلمانوں سے آدھی تھی۔ حضرت عمر کے فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسلمانوں کی دیت کی قیمت…
دی گئی۔ کفار کی دیت کی قیمت وہی رہی ۴۲ے ایک عورت کو دوسری نے مارا وہ حاملہ تھی اس کا بچہ کچا ہی گر گیا رسول اللہ صلی…

نے فیصلہ کیا کہ ایک غلام یا ایک لونڈی مارنے والی اس عورت کو خرید کر دے ۔ ۴۴۳ پھر وہ عورت جس کے اوپر فیصلہ کیا
مر گئی تو آپ نے فیصلہ کیا کہ اس کی میراث اس کے بچوں کو اور خاوند کو ملے گی اور دیت کے ذمہ دار اس کے عصبہ ہیں (متفق
ایک دو عورتیں آپس میں لڑیں دونوں خاوند والیاں تھیں ایک نے دوسری کو مار ڈالا تو آپ نے دیت تو اس کے عصبہ
اس کے خاوند اور اولاد کو اس سے بری کیا ہاں میراث انھیں دلوائی تو انھوں نے کہا اس کی میراث ہمیں ملنی چاہیے
فرمایا نہیں اس کی میراث اس کے خاوند اور اس کی اولاد کو ملے گی (ابوداؤد) ۴۴۵ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خد
چیخ و پکار کرتا ہوا حاضر ہوا آپ نے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ میرے مالک نے مجھے دیکھ لیا کہ اس کی لونڈی کا
رہا ہوں تو اس نے میرے بیٹھنے اور عضو کاٹ دیا آپ نے فرمایا جاؤ اس کے مالک کو حاضر کرو لوگوں نے ہر چند اسے
لیکن وہ نہ ملا تو آپ نے اس غلام سے فرمایا جا تو آزاد ہے ۴۴۶ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری مد
گا ؟ فرمایا ہر مومن مسلمان (ابن ماجہ) ۴۴۷ ایک شخص دوسرے کے ہاتھ کو کاٹ رہا تھا اس نے جھٹکا دے کر
سے اپنا ہاتھ نکالا اس میں اس کے دو دانت سامنے کے ٹوٹ گئے تو آپ نے کوئی بدلہ یا دیت نہ دلوائی (متفق علیہ)
حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکے گھر والے اس کے کنکر ماریں
آنکھ پھوٹ جائے تو ان پر کوئی گناہ نہیں (بخاری ومسلم) ۴۴۹ مسلم شریف میں ہے کہ اس گھر والوں کو حلال ہے کہ
اس کی آنکھ پھوڑ دیں ۴۵۰ مسند احمد کی اسی روایت میں یہ بھی ہے کہ نہ اس کی دیت ہے نہ قصاص ۴۵۱ فیصلہ ہے
چوٹ بھونکنے کا زخم ہڈی توڑ چوٹ میں کوئی دیت نہیں (ذکرہ ابن ماجہ) ۴۵۲ آپ کے پاس ایک شخص دوسرے
تسمے سے باندھے ہوئے گھسیٹتا ہوا لایا اور استغاثہ کیا کہ اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے آپ نے
کیا ؟ اس نے کہا میں اور وہ لکڑیاں لانے کو گئے تھے ایک درخت کاٹ رہے تھے اس نے مجھے گالی دی
کے سر پر دے مارا اور اسے قتل کر دیا آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے کہ تو دیت دے گا اس نے کہا میرے پاس
اور بجز اس کلہاڑی کے اور کچھ نہیں پوچھا کیا تیری قوم تیرے لئے چندہ اکٹھا کر کے تجھے موت سے نہ بچائے گی
قوم میں مقتدر نہیں ہوں۔ آپ نے فرمایا جاؤ پھر لے جاؤ۔ وہ اسے لے چلا تو آپ نے فرمایا اگر یہ اسے قتل کر دے گا
اسی جیسا ہے وہ جلدی سے واپس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے میرے
کہ آپ کے حکم سے میں تو اسے لے چلا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تو نہیں چاہتا کہ وہ تیرے اور تیرے ساتھی کے گناہوں کا
لے ؟ اس نے کہا اے نبی اللہ سچ سچ فرمایا ہاں ہاں اس نے تسمے کا ٹکڑا چھوڑ دیا اور اسے معاف کر کے اس کی راہ
دی (مسلم) اس حدیث میں جو ہے کہ اگر یہ اسے قتل کرے گا تو یہ بھی اسی جیسا ہے اس جملے کے معنی نہ سمجھنے سے بعض
بہت مشکل پڑا ہے حالانکہ حقیقتاً کچھ بھی اشکال نہیں اس سے یہ مراد ہی نہیں کہ وہ اسی جیسا ہے گناہ میں بلکہ مقصود
ہے کہ اس پر قتل کا گناہ باقی نہ رہے گا کیونکہ دنیا میں ہی اس نے بدلہ لے لیا پس قاتل اور ولی مقتول دونوں گناہ کے

بوجھ میں نہ ہونے کی حیثیت سے برابر ہوگئے اس لئے کہ ولی نے تو حق پر قتل کیا اور اس لئے کہ قاتل کو سزا مل گئی یہ جو فرما
اور تیرے ساتھی کا بوجھ بردار ہو جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ مقتول کے ولی کا بوجھ اس کے بھائی کے قتل کی وجہ
پر ظلم ہے اور مقتول کا بوجھ خود اس کا خون بہانا ہے یہ مراد نہیں کہ وہ تیری اور تیرے بھائی کی خطاؤں کا متحمل ہو جائے گا۔ واللہ
یہ قصہ اس قصے کے سوا ہے جس میں ہے کہ ایک شخص آپ کے پاس پہنچایا گیا اس نے کسی کو قتل کر دیا تھا کہنے لگا واللہ میں نے اس
ارادہ نہیں کیا تھا آپ نے مقتول کے ولی کی نسبت فرمایا اگر فی الواقع یہ سچا ہے اور پھر بھی یہ اسے قتل کرے گا تو یہ جہنم میں جا
نے یہ سن کر اسے چھوڑ دیا۔ اسے امام ترمذی صحیح کہتے ہیں اور اگر یہ دونوں قصے ایک ہی شخص کے ہیں اوپر والے کا ہی یہ بھی قصہ
اور واضح ہے کہ جب یہ حال ہے پھر بھی یہ اسے قتل کرے گا تو یہ بھی اسی جیسا ہے یعنی گناہ میں دونوں برابر ہیں واللہ اعلم۔

فصل قسامہ کی بابت حضور کے فتوے

نمبر ۵۴ قسامہ کا جو طریقہ جاہلیت میں تھا آنحضرت صلی ا
نے بھی وہی باقی رکھا اور انصار نے جس مقتول کے بارے میں
پر دعوی کیا تھا آپ نے یہی فیصلہ فرمایا (مسلم) نمبر ۵۵ محیصہ کے بارے میں آپ نے یہی فیصلہ فرمایا کہ مقتول کے اولیا م
پچاس آدمی اس شخص کے قاتل ہونے پر قسمیں کھائیں جسے قتل کا الزام دے رہے ہیں تو قاتل انھیں سونپ دیا جائے گا ان لوگ
انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا اب یہودی اپنے میں سے پچاس آدمیوں کی قسم کے بعد بری الذمہ ہو جائیں گے انھوں نے بھی ان قسم
انکار کر دیا (اسی کا نام قسامہ ہے) حضور نے (جھگڑا مٹانے کے لئے) اپنے پاس سے اولیا کو دیت کے سو اونٹ ادا کر دیئے
مسلم میں ہے یہ اونٹ صدقے کے تھے۔ نسائی میں ہے حضور نے اس کی دیت ان سب پر تقسیم کر دی اور آدھی دیت کی مدد
نے کی نمبر ۵۶ آپ کا فیصلہ ہے کہ کسی کے گناہ کا بدلہ کسی اور سے نہ لیا جائے۔ باپ کی خطا پر بیٹا نہ پکڑا جائے نہ باپ بیٹے
میں ماخوذ ہو۔ مراد یہ ہے کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ کرے کوئی بھرے کوئی۔ کسی کا بوجھ کسی پر نہیں نمبر ۵۷ فیصلہ محمدی ہے ک
اندھا دھند لڑائی میں یا آپس کی سنگ باری یا کوڑا بازی میں قتل کر دیا جائے تو اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہے ہاں جو شخ
بوجھ کر بارادہ قتل۔ قتل کر دیا جائے اس کا قصاص ہے جو اس میں اور اس میں حائل ہو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں
ہے (ابوداؤد) نمبر ۵۸ قانون محمدی ہے کہ کان میں دب کر مر جانے والا جانور کی مار سے مر جانے والا، کنواں کھودتے ہوئے د
مر جانے والا دیت یا قصاص وغیرہ کا مستحق نہیں (متفق علیہ) اس روایت میں پہلا جملہ ہے کہ کان معنی کے قابل ہے اس میں
قول ہیں ایک یہ کہ جب کسی کو کان کے کھودنے پر مقرر کیا وہ کھود رہے ہیں اور کان گر گئی اور وہ دب کر مر گئے تو ان کا بدلہ نہیں
مطلب کی تائید اس حدیث کے دو بعد کے جملے بھی کرتے ہیں یعنی کنوئے کا اور جانوروں کا بھی یہی حکم بیان فرمایا! دوسرا معنی یہ ک
کہ کان میں زکوٰۃ نہیں اس معنی کی تائید میں اسی کے ساتھ آپ کا یہ بیان فرمانا کہ دفینہ میں پانچواں حصہ زکوٰۃ مقرر کی ہے پس کان
اور دفینے میں آپ نے فرق کیا اس میں پانچواں حصہ زکوٰۃ مقرر کی اس لئے کہ یہ تو ایک ساتھ ایک دم بغیر کسی تکلیف اور کوشش
اور خرچ کے مل جاتا ہے کان سے زکوٰۃ دور کر دی اس لئے کہ اس کا نفع بغیر تکلیف کے اور کوشش و خرچ کے حاصل نہیں ہو

t.com

اعلم.

حدود شرعی کی بابت پیغمبر محترم رسول اکرم کے فتوے

۷۵۹ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا لڑکا ان کے ہاں کام کاج پر ملازم تھا وہاں ان
ے بدکاری کر بیٹھا میں نے اس کی طرف سے ایک سو بکریاں اور ایک خادم فدیے میں دیا، اور میں نے اہل علم سے دریافت
ں نے مجھے بتلایا کہ میرے لڑکے پر سو کوڑے ہیں اور ایک سال کی جلاوطنی اور اس کی بیوی کے ذمے رجم اور سنگساری ہے
رمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم دونوں میں ٹھیک کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دوں گا تیری سو بکریاں
تو تجھے واپس کر دیا جائے گا تیرے لڑکے کو سو کوڑے لگیں گے اور سال بھر تک دیس سے نکالا جائیگا اور اے انیس تم اس شخص کی بیوی
ؤ اور اگر وہ اقرار کرے تو اسے رجم کر دو (متفق علیہ) ۷۶۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جو زنا کرے اور شادی شدہ
سال بھر کی جلاوطنی ہے اور اس پر حد ہے (بخاری) ۷۶۱ آپ کی قضا ہے کہ جب شادی شدہ مرد اور عورت بدکاری کریں
ے اور سنگساری۔ اور دونوں بے شادی شدہ ہوں تو سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی (مسلم) ۷۶۲ یہود لوگ حاضر
و عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک مرد و عورت نے زناکاری کی ہے آپ نے ان سے سوال کیا کہ تم اپنی کتاب میں تورات میں کیا حکم
رجم کی بابت اس میں کیا ہے؟ انھوں نے کہا ہم تو ایسے لوگوں کو رسوا اور فضیحت کرتے ہیں اور کوڑے لگاتے ہیں عبداللہ
سلام نے کہا تم سب جھوٹے ہو تورات میں ان کی سزا سنگساری ہے وہ تورات لے آئے تلاوت شروع کی
پر ہاتھ رکھ دیا اور اس سے پہلے کا اور اس کے بعد کا سب پڑھ سنایا حضرت عبداللہ اس کی چالاکی کو دیکھ رہے تھے اس سے
ھا۔ اس نے جو ہاتھ اٹھایا تو رجم کی آیت موجود تھی۔ اب یہودی بھی مان گئے کہ یا رسول اللہ آپ سچے ہیں
یں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے دونوں کو رجم کر دیا گیا (متفق علیہ) ۷۶۳ ابوداؤد میں
ی ہوئی تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس نبی کے پاس چلو یہ نرم اور آسان دین دے کر بھیجے گئے ہیں اگر وہ ہمیں
ور فتویٰ دیں گے تو ہم مان لیں گے اور اللہ کے پاس بھی ہمارے لئے وہ سند بن جائے گی کہ تیرے نبیوں میں سے ایک نبی
ے۔ بس سب مل کر حاضر حضور ہو کر مسجد میں صحابہ کی موجودگی میں یہ واقعہ عرض کرتے ہیں آپ خاموش رہتے ہیں اور
ان کے مدرسے میں آتے ہیں دروازے پر کھڑے ہو کر ان سے فرماتے ہیں میں تمہیں اس خدا کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت
السلام پر تورات نازل فرمائی ہے سچ بتلاؤ تم تورات میں شادی شدہ شخص کی زناکاری کی کیا سزا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا
ں گدھے پر سوار کرتے ہیں اور الٹا بٹھلاتے ہیں اور انھیں شہر میں گھماتے ہیں۔ سب نے تو یہ کہا لیکن ان میں ایک نوجوان تھا جو
خاموش رہا۔ آپ نے اسے مخاطب کر کے سخت قسم دی اس نے کہا جب حضور اتنی بڑی قسم دے کر دریافت فرماتے ہیں تو سنئے ہم
یں ان کے لئے رجم پاتے ہیں۔ آپ نے ان سے پوچھا پھر کیا بات ہے سب سے پہلے تم نے اس حکم کو کیوں چھوڑا؟ اس نے کہا
ے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کے عزیزی رشتے دار نے بدکاری کی بادشاہ نے اس سے چشم پوشی کی اور اسے رجم نہ

اس کے بعد کسی اور سے بھی یہی حرکت صادر ہوئی بادشاہ نے اسے رجم کرنا چاہا لیکن اس کا قبیلہ اس کی حمایت میں کھڑا ہ
ہمارے آدمی کو آپ رجم نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنے آدمی کو رجم نہ کریں اس کے بعد آپس میں اس بات پر صلح ہو گئی کہ
یہی کیا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب میں تمہارے اس اجماع کو توڑتا ہوں اور وہ حکم دیتا ہوں جو تو
پس آپ کے حکم سے اس زانی مرد اور عورت کو سنگسار کر دیا گیا۔ ابوداؤد میں یہ بھی ہے کہ اس واقعہ کے چار گواہ آپ کے
جو پیش ہوئے اور کہا کہ ہم نے اس کو وہ اس کی اس میں دیکھا جیسے سرمہ دانی میں سلائی ہوتی ہے ۷۶۴ حضرت ماعز بن
تعالیٰ عنہ حاضر حضور ہو کر عرض کرتے ہیں کہ حضورؐ مجھے پاک کیجئے میں نے زنا کیا ہے آپ نے ان کی قوم کے آدمیوں کے پا
بھیجکر ان سے دریافت فرمایا کہ کیا ان کی عقل میں کچھ فتور ہے ؟ سب نے کہا جہاں تک ہمارا علم ہے یہ صحیح العقل آدمی ہ
انھوں نے چار مرتبہ اپنی زناکاری کا اقرار کیا پانچویں مرتبہ آپ نے خود ان سے پوچھا کہ کیا تو نے اس سے مجامعت کی ہے بہت
لفظوں میں یہ سوال کیا اس نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا یہاں تک کہ تیرا عضو اس کے عضو میں غائب ہو گیا ؟ انھوں
اقرار میں جواب دیا۔ آپ نے پھر پوچھا ٹھیک اسی طرح جس طرح سلائی سرمہ دانی میں اور رسی پانی میں ؟ جواب دیا جی
نے پھر پوچھا جانتے بھی ہو زنا کیا ہے ؟ کہا ہاں خوب جانتا ہوں یا رسول اللہ جو کچھ خاوند اپنی حلال بیوی سے کرتا ہے وہی میں نے ح
لے کیا آپ نے پھر پوچھا اب تم چاہتے کیا ہو ؟ جواب دیا کہ یہی کہ آپ مجھے پاک کر دیں۔ آپ نے کسی کو حکم دیا کہ اس کا منہ تو سونگھو
تو نہیں پیا ؟ جب اس طرف سے بھی اطمینان ہو گیا کہ نشے میں نہیں تو آپ نے انھیں رجم کرنے کا حکم دیدیا ان کے لئے گڑھ
گیا جب چوطرف سے پتھر برسنے لگے تو یہ بھاگے اور دوڑ کر جانے لگے راستے میں سے ایک صاحب آ رہے تھے جن کے ہاتھ میں
جبڑے کی مضبوط ہڈی تھی اس نے انھیں مارا اور دوسری جانب سے اور لوگوں کی مار پڑی یہاں تک کہ روح پرواز کر گئی رضی الل
آپ کو جب اس کے بھاگنے کی اطلاع ہوئی تو فرمایا تم نے اسے کیوں نہ چھوڑ دیا اسے میرے پاس لے آتے۔ اسی قصے کے بعض طر
کہ آپ نے فرمایا تو نے اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دیدی ہے جاؤ اسے لے جاؤ اور رجم کر دو ۷۶۵ ایک سند میں یہ بھی ہے کہ
سنا ایک صحابی دوسرے سے کہہ رہے ہیں کہ اسے دیکھا ؟ اللہ نے ان کی پردہ پوشی کی لیکن انھوں نے اپنی جان کو نہ چھوڑا یہاں ت
کتے کی طرح سنگسار کر دیئے گئے آپ یہ سن کر خاموش ہو رہے کچھ دور جا کر ایک مردہ گدھا دیکھا جو سڑ کر پھول گیا تھا اور اس کی
اونچی ہو گئی تھیں آپ نے فرمایا فلاں فلاں کہاں ہے ؟ ان دونوں نے کہا یہ ہیں ہم دونوں موجود ہیں آپ نے فرمایا اترو اور اس
گدھے کا کچا گوشت کھاؤ۔ انھوں نے کہا یا رسول اللہ ہم سے کیا تقصیر ہوئی ؟ آپ نے فرمایا تم نے جو ابھی اپنے بھائی کی آبرو ریز
اس کے کھانے سے بہت زیادہ بری چیز تھی اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس
جنت کی نہروں میں غسل کر رہے ہیں۔ اسی کی بعض سندوں میں ہے کہ آپ نے ان سے یہ بھی فرمایا تھا کہ شاید یہ خواب کا قصہ
انھوں نے کہا نہیں فرمایا شاید تجھ پر زبردستی کی گئی ہوگی۔ انھوں نے جواب دیا بالکل نہیں یہ سب الفاظ صحیح ہیں بعض روایتوں
بھی ہے کہ ان کے لئے حضورؐ کے حکم سے گڑھا کھودا گیا تھا اسے مسلم نے ذکر کیا ہے لیکن یہ بشیر بن مہاجر راوی کی غلطی ہے یہ با

t.com

مسلم نے ان سے اپنی صحیح میں حدیثیں وارد کی ہیں لیکن یہ تو ناممکن نہیں کہ ثقہ سے بھی غلطی ہو جائے پھر یہاں تو یہ بھی ہے کہ امام احمد
اور امام ابو حاتم رازی نے ان پر کلام بھی کیا ہے. غلطی کی وجہ حضرت غامدیہ کا قصہ ہے. ان کے لئے گڑھا کھودا گیا تھا حضرت ماعز کے
قصے میں غلطی سے بیان ہو گیا واللہ اعلم ۔ ۷۶۶ غامدیہ آپ کے پاس آتی ہیں اور اپنی زناکاری کی پاکیزگی کی آپ سے درخواست کرتی
ہیں تو آپ اسے واپس کرتے ہیں تو وہ کہتی ہیں کہ کیا آپ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی طرح مجھے بھی واپس کرنا چاہتے ہیں؟ میں تو حمل سے
ہوں آپ نے فرمایا جاؤ جب حمل سے فارغ ہو جاؤ آنا جب وہ فارغ ہوئیں تو بچے کو لے کر آئیں اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا اور کہنے
لگیں کہ اس کا دودھ چھوٹ گیا اور کھانا کھانے لگا ہے آپ نے اس بچے کو کسی اور مسلمان کے سپرد کر دیا پھر حکم دیا کہ گڑھا کھودا جائے پھر
انھیں سینے تک اس میں داخل کر دیا گیا پھر لوگوں کو حکم دیا کہ پتھر برسائیں چنانچہ پتھر برسا کر ان کا کام ختم کر دیا گیا حضرت خالد بن
ولید رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر ان کے سر پر دے مارا اس سے خون اڑ کر حضرت خالد کے چہرے پر پڑا تو ان کے منہ سے ان بیوی صاحبہ
کو گالی نکل گئی آپ نے فرمایا خالد چپکے رہو. اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر چنگی والا بھی
ایسی توبہ کرتا تو اسے بھی بخش دیا جاتا پھر آپ نے ان کے جنازے کی نماز کا حکم دیا، نماز ادا کی گئی پھر دفن کی گئیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ذکرہ مسلم) ۷۶۷ آپ کے پاس ایک صحابی آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے وہ کام کیا ہے جس سے مجھ پر
حد واجب ہو گئی ہے تو وہ حد جاری کیجئے. آپ نے اس وقت تو اس سے کوئی سوال نہ کیا نماز کا وقت ہو گیا اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے ساتھ نماز ادا کی نماز کے بعد پھر اس نے اپنی درخواست دہرائی کہ میں نے حد لگنے کا کام کیا ہے کتاب اللہ میں جو حد ہو وہ مجھ پر
جاری کیجئے آپ نے فرمایا کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز ادا نہیں کی اس نے کہا جی ہاں آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے فرمایا پھر تو یقیناً اللہ
تعالیٰ نے تیرے گناہ معاف فرما دیئے یا فرمایا تیری حد معاف فرما دی (متفق علیہ) اس حدیث کی توجیہ ایک تو یہ
کسی گناہ کو کھولا نہیں ایسی صورت میں امام پر واجب نہیں کہ اس سے کرید کر بات پوچھے ہاں اگر وہ خود
بھی وہ حد لگنے کے لائق تو آپ اسے ضرور حد لگاتے جیسے کہ آپ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو حد لگائی دوسری توجیہ یہ ہے کہ
توبہ کی وجہ سے اس کا گناہ معاف ہو گیا گناہ سے توبہ کرنے والا مثل گناہ نہ کرنے والے کے ہے اس بنا پر جب کہ
پہلے توبہ کر لے کہ اسے پکڑ لیا جائے اس کے اوپر سے اللہ تعالیٰ کا حق ساقط ہو جاتا ہے جیسے جنگ کرنے والے
بھی ہے ۷۶۸ ایک صحابی آپ سے عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ میں نے ایک عورت کا بوسہ لیا ہے اس پر آیت
نازل ہوئی یعنی دن کے دونوں حصے میں اور رات کی گھڑیوں میں نماز قائم کر، نیکیاں برائیوں[1] کو دور کر دیتی ہیں یہ
لئے جو نصیحت حاصل کرنے والے ہیں یہ سن کر وہ شخص کہنے لگا کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہی ہے؟ آپ نے فرمایا
امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے اس کے لئے ہے (بخاری ومسلم) اس حدیث سے بعض لوگوں نے دلیل لی ہے کہ تعزیر

[1] ان برائیوں سے مراد گناہ صغیرہ ہیں نہ کہ کبیرہ. پانچ وقت نماز پڑھنا ایسے گناہوں کو دور کر دیتا ہے.

fat.com

عو ایک ۷۹ نہیں امام اسے معاف کرسکتا ہے لیکن دراصل یہ حدیث ان کی دلیل نہیں بن سکتی تم آپ ہی خود غور کرلو
د نماز کے لئے گھر سے چلیں راہ میں ایک شخص نے انھیں پکڑ لیا اور ان سے حاجت روائی کرکے بھاگا اس کے چیخنے پر لوگ
نے آئے اس وقت ایک شخص جو راستے سے جارہا تھا اس نے انھیں مجرم سمجھ کر پکڑ لیا اس نے یہی خیال کیا کہ یہ وہی ہے اور کہا اس نے
ساتھ ایسا ایسا کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سنگساری کا حکم دیا اس وقت وہ شخص کھڑا ہو گیا جس نے دراصل جرم کیا
شخص کہنے لگا یارسول اللہ یہ میری ہے اور برائی میں نے کی ہے آپ نے اس عورت سے فرمایا تم جاؤ اللہ نے تمھیں تو بخش دیا اور اس
اس بھی آپ نے بھلائی کی بات کہی اور اس کی تعریف کی لوگوں نے کہا یارسول اللہ کیا آپ اسے رجم نہ کریں گے آپ نے فرمایا نہیں
گو ایسی توبہ کی ہے کہ اگر سارے اہل مدینہ پر تقسیم کی جائے تو سب کے گناہ معاف ہو جائیں (احمد و سنن) دراصل کوئی فتویٰ اور کو
صر اس سے بہتر نہیں ہو سکتا۔ اگر پوچھا جائے کہ ایک ناکردہ گناہ شخص کو حضور نے رجم کرنے کو کیسے فرمادیا؟ تو جواب یہ ہے کہ آپ نے
لوگ فرمان دیا تھا جب وہ انکار کرتا آپ اسے ہرگز رجم نہ کرتے یہاں تو وہ قرائن جمع ہو گئے تھے جس سے یہ فرمان بالکل بجا تھا۔
خام مجرم کی صورت میں جاتے وقوع سے پکڑ کر لاتے ہیں عورت اسی کو مجرم بتلا رہی ہے وہ اپنی برأت نہیں کرتا نہ انکار کرتا ہے بلکہ
ہے پس ان قرائن سے آپ نے فرمان صادر فرمادیا لعان میں بھی کوئی گواہ نہیں ہوتے لیکن خاوند کی قسموں کے بعد اگر عورت
ال خاموشی اختیار کی تو صرف اسی قرینے سے اسے حد ماری جاتی ہے اس سے تو یہ قرائن بہت زیادہ قوی ہیں۔ تم خود غور کرلو صرف
حد کی ہی خون کے اور حد کے اور مال کے مقدمہ میں بہت کچھ وقعت ہے۔ قسامہ کے مسائل خونی مقدمات میں موجود ہیں
مسائل لعان میں آپ پا رہے ہیں مال کے مسائل کے بارے میں قرآنی آیت شاہد ہے کہ سفر کی وصیت میں خدائے تعالیٰ
دو شخ حکم فرمایا ہے کہ اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں شاہد یا دونوں وصی کسی ظلم و خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں تو وارثوں میں سے
اپنے استحقاق پر قسم کھائیں گے اور ان کے حق میں فیصلہ کردیا جائے گا اس کے سوا دراصل اور کوئی حکم ہی نہیں اور جبکہ یہ امر ثابت
با ہے کہ خون اور حد میں الزام کا اثر ہے تو مال میں بطریق اولیٰ ہونا چاہیئے اللہ کے نبی حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے
اس کے کہ ایک عورت کہہ رہی ہے کہ یہ لڑکا میرا نہیں بلکہ اس دوسری کا ہے اسی کو دیدیجئے لڑکا اسی انکاری عورت کو دیتے
اور فرماتے ہیں کہ نہیں یہ تیرا ہے اس سے نسب ملادیتے ہیں امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے باب باندھا ہے کہ حاکم کے لئے گنجائش
کہ جو کام اسے نہ کرنا ہو اس کے کرنے کا اظہار کرے تاکہ حق اور سچائی ظاہر ہو جائے پھر اسی روایت پر دوسری جگہ باب باندھا ہے
حاکم کو یہ بھی جائز ہے کہ کسی کے اقرار کے بعد بھی اس اقرار کے خلاف فیصلہ کرے جبکہ اس پر کھل جائے کہ واقعہ اس اقرار کے خلاف
حکم دراصل استنباط اور دلیل کے لحاظ سے فی الحقیقت علم بھی یہی ہے۔ پھر اسی پر اور باب باندھا ہے کہ حاکم کو یہ بھی جائز ہے کہ اپنے
گ کو توڑ کر اس سے بہتر حکم یا اسی جیسا اور حکم کرے۔ اور اس میں ان لوگوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ ایسی صورت میں لڑکا دونوں کا ہو
تاکہ نسب اپنے پہلے جاری ہونے کی جگہ ہی جاری رہے اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حاکم کا فیصلہ کسی شئے کو اس کی حقیقت
شرعی سے اور اصلیت سے نہیں بدلتا۔ اور اس میں ایک عجیب و غریب نہایت نافع اور سودمند بات یہ بھی ہے کہ قدری امر سے

t.com

ر پر استدلال کرنا: چھوٹی عورت کے دل میں بچے کی جو محبت اور اس پر جو شفقت اور رحمت تھی اسے دیکھتے ہوئے آپ نے سمجھ لیا
اصل یہ بچہ اسی کا ہے کہ یہ تو یہ ین کر کہ اس بچے کو کاٹ کر آدھا آدھا دونوں میں تقسیم کر دیا جائے اپنے تئیں نہ سنبھال سکی اور فوراً
ی کہ بچہ میرا نہیں ہے اسی عورت کو دیدیا جائے میں اپنے دعوے سے دست بردار ہوں۔ پھر اس بات کی مزید تقویت اس سے بھی ہو
بڑی عورت اس بچے کے کٹتے ہوئے پر راضی ہے یہ چیز ہی صاف بتلا رہی ہے کہ یہ عورت اس بچے کی ماں نہیں ماں اپنے جگر گو
ے کٹنے پر کیسے رضامند ہوگی؟ یہ کام تو حاسدوں کا ہے جو دوسروں کی محنت کا بھی زوال چاہتے ہوں کہ جیسے میں گود خالی ہوں یہ بھی
ے۔ دراصل اس فیصلہ سلیمانی سے بہتر اور برحق اور مطابق واقعہ اور کوئی فیصلہ ہو نہیں سکتا اگر کسی حاکم میں ایسی دانائی نہیں تو
یا اس کے ہاتھوں بندگان خدا کے حقوق پامال ہوں گے اور وہ معاملات کی تہ تک نہ پہنچ سکے گا۔

شریعت اور سیاست

ہماری یہ شریعت تمام اگلی شریعتوں کی پاک باتوں کی جامع ہے اس بارے میں ابوالو
ابن عقیل اور بعض اور فقہا میں ایک مرتبہ مناظرہ بھی ہو چکا ہے ابن عقیل تو فرماتے تھے
ام کے لئے سیاست پر عمل ضروری ہے اس سے جو خالی ہو وہ منصب امامت کے لائق نہیں اور لوگ کہہ رہے تھے کہ سیاست
ہے جو شرع میں ہو ابن عقیل نے فرمایا سیاست افعال میں ہوتی ہے اسی سے لوگ صلاحیت حاصل کرتے ہیں اور فساد سے
تے ہیں تجربے اور دانائی کا مالک جو حاکم نہ ہو وہ لوگوں کو نہ صلاحیت پر لا سکتا ہے نہ بندگان خدا میں سے فساد دور کر سکتا ہے اس سے
ملات کی تہ تک پہنچ ہو سکتی ہے گو وہ شریعت میں وارد نہ ہوئی ہو اور گو اس کی بابت خصتہ کوئی وحی نہ نازل ہوئی ہو اب اگر تمہارے
ں کا یہ مطلب ہے کہ جو سیاست خلاف شرع نہ ہو کسی آیت و حدیث کے مخالف نہ ہو تو ہمیں مسلم ہے اور اگر یہ مطلب ہے کہ وہ خود قرآن
یث میں موجود ہو تو یہ محض غلط ہے بلکہ اس میں صحابہ کو غلطی پر ماننا لازم آتا ہے خلفاء راشدین کے ہاتھوں
ل ہوئے ہیں ان کا انکار کسی اس شخص سے ناممکن ہے جو سیرت اور تاریخ کا عالم ہو بالفرض
ت یہی ایک واقعہ کافی تھا کہ صحابہ نے ان مصاحف کو جلا دیا جو مصحف عثمانی کے خلاف تھے اس میں ایک مصلحت ان بزرگوں نے
ے کیا اسی طرح حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا زندیقوں کو کھائیوں میں ڈال کر آگ لگوا کر جلوا دینا اور نصر بن حجاج کو جلا وطن کر دینا
ہوں یہ بھی بڑی پھسلنی جگہ ہے دماغ یہاں چکرا جاتا ہے قدم ٹھوکر کھا جاتا ہے نہایت تنگ و تار اور کٹھن راستہ ہے اس میں
ت نے تو کمی کر دی ہے جس سے حدود خدا معطل ہو گئیں اور حقوق ضائع ہو گئے اور فساق و فجار اپنی بدکاریوں پر دلیر ہو گئے ان کی
ے طرح کی کمی نے لوگوں کی نظروں میں یہ جچا دیا کہ بندوں کی کل مصلحتوں کے لئے شریعت کافی نہیں۔ انہوں نے خود اپنے نفس پر
ں ڈال لی اور ان صحیح طریقوں کو باطل کر دیا جس سے حق ناحق کی پہچان ہو سکتی تھی یہ خود بھی جانتے تھے اور دنیا کے اور لوگ بھی جانتے
کہ فی الواقع یہ دلیلیں ہیں لیکن پھر بھی صرف اس ظن سے کہ یہ قواعد شرع کے خلاف ہیں انہوں نے ان سب کو محض بیکار کر دیا
اصل انہوں نے حقیقت شرع کے سمجھنے میں ذرا سی غلطی کر لی ہے اور کوئی تطبیق نہ دے سکنے کی وجہ سے ان دلیلوں کو
وں نے رد کر دیا۔ رؤسا اور والیان ملک نے جب ان کی باتیں سنیں تو ایک طرف تو انہیں یہ باتیں صحیح معلوم ہوتیں اور

دوسری طرف انھیں ملکی ضرورتوں اور لوگوں کے معاملات نے مجبور کیا تو انھوں نے سیاسی قانون اپنی طرف سے مرتب کئے اور لوگوں کے فیصلے ان کی رو سے کرنے شروع کئے پس ان علما کی تقصیر نے اور ان رؤسا کی ایجاد نے دین میں رخنہ ڈال دیا اور سخت فساد اور بیحد شر دنیا میں پھیلا دیا جس کا تدارک مشکل بلکہ محال ہو گیا۔ اس جماعت کے مقابل دوسری جماعت ہے جس نے پوری افراط سے کام لیا اور وہ سیاسی چیزیں داخل کرلیں جو شریعت محمدیہ کے صریح مخالف ہیں ان دونوں جماعتوں کی غلطی کی وجہ صرف یہ ہے کہ انھوں نے شریعت کی اصلی غرض و غایت کی طرف نظر نہ کی۔ شریعت اس لئے آتی ہے رسول اس لئے بھیجے گئے ہیں کہ لوگوں میں عدل و انصاف قائم رہے اسی عدل شرعی کی وجہ سے آسمان و زمین قائم ہیں جس طریق سے نشانات حق واضح ہو جائیں عقلی دلالتیں کھل جائیں واقعہ کی کامل تحقیق ہو جائے شریعت اسے معتبر مانتی ہے۔ خدا کی رضا دین کی اجازت شریعت کا حکم یہی ہے یہ نہیں ہے کہ شریعت نے کسی خاص وجہ سے ہی واقعہ کی تحقیق کرنی بتلائی ہو اور اس سے زیادہ وضاحت اور روشنی والے طریقوں کو بےکار کر دیا ہو۔ ظاہر ہے جب اصول شرع یہ ٹھہرا کہ واقعہ کی اصلیت کسی طرح ظاہر ہو جائے تو حق و عدل کے پہچاننے کے بہترین طریقوں کو وہ بیکار کیسے کرے جس طریقے سے بھی حق ظاہر ہو جائے جس طرح بھی انسان عدل کر سکے بیشک وہ اس پر عامل ہو سکتا ہے خیال تو کیجئے کہ وسائل اور مقصود بالذات نہیں ہوتے ان سے تو صرف ایک غایت تک پہنچنا مقصود ہوتا ہے شریعت نے ان کو اور ان کی مثالوں کو بیان فرما دیا ہے جو بھی ایسا طریق ہو ناممکن ہے کہ شریعت کی کوئی نہ کوئی دلالت اس پر نہ ہو۔ ایک کامل شریعت کے ساتھ اس کے خلاف گمان کرنا لائق ہی نہیں پس عدل و انصاف والی کوئی بھی سیاست شریعت کے خلاف نہیں بلکہ وہ خود شریعت کا ہی ایک حصہ ہے گو اس کا نام سیاست رکھ دیا جائے۔ دیکھئے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے الزام کی بنا پر قید رکھا ہے سزا بھی دی ہے جبکہ ایسے قرائن ہو گئے جو جرم کو اس کی طرف نسبت کرنے والے تھے۔ دوسرا امر دیکھئے ایک ملزم پیش کیا جاتا ہے جو اپنے فساد میں مشہور ہے نقب زنی میں طاق ہے جو بار بار چوریاں کر چکا ہے یا جس کے پاس چوری کا مال موجود ہے پھر حاکم کو کیسے جائز ہوگا؟ کہ صرف اس بنا پر اسے چھوڑ دے کہ دو عادل گواہ واقعہ کے موجود نہیں ہیں یا اس کی قسم پر اعتبار کر کے اس کی راہ خالی کر دے یا اس کے اقرار نہ ہونے کی وجہ سے اسے بری کر دے اگر اس نے ایسا کیا تو یقیناً اس کا یہ فعل سیاست شرعی کے بھی خلاف ہے دیکھئے مال غنیمت میں سے خیانت کرنے والے کا غنیمت کا حصہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے روک لیا خلفائے راشدین نے اس کا اسباب جلا دیا امیر جہاد پر بری کرنے والے کو اپنے مقتول کے اسباب سے روک دیا؛ زکوٰۃ کے مانعین سے ان کا آدھا مال چھین لیا جن چیزوں کی چوری میں ہاتھ نہیں کٹتا ان پر بہت بڑھا چڑھا کر جرمانہ وصول کیا کوڑے لگوائے۔ گم شدہ جانور کے چھپا لینے والے پر جرمانہ ڈالا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مے خانے جلوا دیئے اس گاؤں کو آگ لگوا دی جہاں شراب فروشی ہو رہی تھی۔ حضرت سعد بن ابی وقاص کے محل کو جس میں فروکش ہو کر رعیت سے آپ الگ ہو جاتے تھے جلا دینے کا حکم فرما دیا نصر بن حجاج کا سر منڈوا دیا اور اسے جلا وطن کر دیا۔ صبیغ کو جبکہ اس نے متشابہات کی پیروی اختیار کی دروں سے پٹوایا اسی طرح کے اور بھی بیسیوں سیاسی امور و احکام ہیں جنھیں یہ امت اپنے کام میں لائی اور وہ مسنون طریقے ہو گئے جو قیامت تک جاری رہیں گے مخالف مخالفت کرتے رہیں اس سے کیا ہوتا ہے۔؟

Marfa

ص منصب آپ نے [illegible]

کی وجہ سے بہت [illegible]

ت بخشے کہ کیسے ممکن ہے کہ [illegible] شریعت معتبر [illegible]

حضرت علی نے [illegible] حضرت عثمان نے [illegible] قریش [illegible] مصحف لکھو [illegible]

ہو [illegible] لوگوں کو جمع کر دیا [illegible] حضرت صدیق نے [illegible] حضرت عمر نے [illegible]

کے سوا دو مہینوں میں عمرہ کرنا پسند فرمایا [illegible] شریف [illegible]

ے روکدیا جن سے [illegible] حضرت صدیق [illegible]

قیں جو ایک ساتھ دی جاتی تھیں لازم کر دیں [illegible] لوگوں کو [illegible]

ی ہے وہ زمانہ نبوی میں عہد صدیقی میں اور ابتداء خلافت فاروقی میں یہ تینوں [illegible]

یں جو سیاست کی وجہ سے جاری ہوتے اور اس امت کے [illegible]

شرع اور قواعد دین سے ماخوذ ہیں باوجود اس کے احکام کی تقسیم شریعت اور سیاست کی طرف کرنا [illegible]

ں اور حقیقت کی طرف دین کی تقسیم کرنا یا عقل و نقل کی طرف دین کی تقسیم کرنا [illegible]

ت کامل مکمل ہے

دراصل سیاست حقیقت، طریقت عقل ان سب کی دو قسمیں ہیں صحیح اور [illegible]

شریعت میں داخل ہے فاسد نہ شریعت میں داخل نہ شریعت کی تقسیم [illegible] شریعت کے

ت کے منافی۔ اس اصل کو اگر آپ نے خیال میں رکھا تو زمانے والوں کی بہت سی زبردست غلطیوں سے [illegible]

ں زبردست دلیل یہ ہے کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اس عام رسالت کے ساتھ بھیجے گئے ہیں [illegible]

و کافی ہو، کوئی معرفت کوئی طریقت کوئی سیاست کوئی عقل کوئی علم کوئی عمل کوئی [illegible]

و دوسرے کی ضرورت و حاجت پڑے اور وہ تبلیغ رسول کے سوا اوروں کی طرف [illegible]

ں خصوصیت کسی طرح کی ہے ہی نہیں۔ ایک عموم تو سب کی طرف رسالت کا دنیا کے [illegible]

یں جس کی طرف آپ رسول نہ ہوں دوسرا عموم اصول و فروع دین میں ہر احتیاج والی چیز کا بیان [illegible]

سالت میں موجود ہے کسی کو کسی امر میں کسی وقت آپ کی رسالت کے سوا کسی اور چیز کی ضرورت و حاجت [illegible]

وطی اسے کہتے ہیں جو عورتوں کو چھوڑ کر لڑکوں سے بدفعلی کرے یہ بدفعلی دنیا میں سب سے پہلے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم [illegible]

ے کرنے والے کو لوطی کہا جاتا ہے حضرت لوط علیہ السلام نے بہتیرا سمجھایا مگر قوم باز نہ آئی آخر ان کی بستی کو آسمان کے کنارے [illegible]

وں کی بارش ہوئی جس کا مفصل ذکر اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورہ ہود رکوع ۷ میں فرمایا ہے

آپ پر ایمان لانا اسی وقت کامل ہو سکتا ہے جبکہ آپ کی رسالت کو ان دونوں حیثیتوں میں مطلقاً عام مان لیا جائے نہ کوئی
ایسا جس کی طرف آپ رسول نہ ہوں نہ امت کی کوئی ضرورت ایسی جس کا حکم آپ کی شریعت میں موجود نہ ہو حضور نے اپنے
سے پہلے ہی ہر ہر چیز کا علم اپنی امت کو سونپ دیا۔ بھلا جوتی پاخانے پیشاب کے، جماع اور مباشرت کے سوتے جاگنے کے
کے کھانے پینے کے سوار ہونے اور اترنے کے سفر کے اور حضر کے چپ رہنے اور بولنے کے تنہائی کے اور مجمع کے امیری کے اور
تندرستی کے اور بیماری کے موت کے اور حیات کے عرش و کرسی کے فرشتوں اور جنوں کے جنت دوزخ کے قیامت کے اور
جزوی اور کلی احکام وغیرہ بیان فرما دیئے غائب چیزوں کا اس طرح بیان کر دیا کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیا بلکہ پہچان لیا۔ خدا کی
طرح پورے پورے بیان فرمائے اس کی تعریف اس طرح کی کہ گویا لوگوں نے دیکھ لیا اپنی آنکھوں سے اس کا جمال مشاہدہ
کے کمال بھرے اوصاف اس کی جلال بھری صفتیں ان کی نگاہوں کے سامنے پھرنے لگیں۔ انبیا اور ان کی امتوں کے وا
تفصیل اور توضیح سے بیان کئے کہ گویا یہ امت انہی کے وقتوں میں موجود تھی اور سب واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔ خ
چھوٹے بڑے تمام طریقے ان پر واضح کر دیئے۔ غرض تمام نبیوں نے مل کر اپنی امتوں کے سامنے جو کچھ بیان فرمایا تھا وہ
سے بہت زائد بیان ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے فرما دیا موت اور اس کے بعد کے کل احوال و اهوال
عالم برزخ کے واقعات ثواب و عذاب کے نعمت و زحمت کے روح و بدن کے وہ کل آنے والے واقعات بھی ہمارے سا
جن سے اگلی امتیں محروم تھیں۔ اسی طرح آپ نے توحید کی نبوت کی قیامت کی سب دلیلیں ہمیں بتلائیں کافروں اور گم
دلیلوں کی تردید ہمیں سکھائی آپ کے بعد اور کسی کی تعلیم کی ہمیں مطلقاً ضرورت ہی نہیں رہی اب تو صرف آپ کے فرامین کی
توضیح اور ان کا بیان ہی باقی رہا جو اگلے پچھلوں کو اور پچھلے اپنے بعد والوں کو کرتے رہیں گے اللہ کی مہربانی کے قربان جائیں کہ اس
اس سے تعلیم پا کر ہمیں میدان جنگ کے نقشے دشمنوں سے لڑنے کی ترکیبیں لڑائی کے داؤں گھات بھی سکھاتے واللہ اگر ہم
اور ان پر عمل کر لیں تو ناممکن ہے کہ بڑے سے بڑے طاقتور دشمن کے قدم بھی ہمارے مقابلہ پر تھوڑی سی دیر کے لئے بھی جم سکیں
ہمیں شیطانی مکر سے آگاہ کیا اس کے فریب سمجھائے اور ان سے بچنے کی ترکیبیں بھی ہمیں بتلا دیں۔ اسی طرح آپ نے ہمیں نفس
اس کے وسوسے اور اس کے احوال و اوصاف بھی بتلا دیئے اور اس طرح کہ اب ہمیں اس بارے میں کسی اور معلم کی ضرورت
اسی طرح دنیا سنبھالنے اسے حاصل کرنے کے طریقے بھی اللہ کے کامل رسول نے ہمیں کمال کے ساتھ سکھا دیئے بخدا اگر مسلما
تعلیم کے ماتحت دنیا کمائیں تو اس میں بھی وہ کمال کو پہنچ سکتے ہیں اور ان سے زیادہ بھلا اور بڑا دنیا حاصل کرنے والا بھی کو
سکتا۔ الغرض دنیا آخرت کی تمام بھلائیاں آپ نے اپنی امت کو اس طرح تمام و کمال سکھائیں کہ رہتی دنیا تک انہیں کسی او
کی ضرورت ہی نہ رہے پس جبکہ چھوٹی سے چھوٹی چیزوں کی تعلیم بھی کامل ہماری شریعت میں موجود ہے پھر کیسے ممکن ہے کہ
کے اور حکمرانی کے اور دنیا کے دین کے مسائل و وسائل اس میں نہ ہوں یا ہوں اور ناقص ہوں اور ہمیں کسی اور سیاست
پڑے اور ہم شریعت کے خارج کسی قیاس یا کسی سیاست یا کسی حقیقت یا کسی طریقت یا کسی معقول کے محتاج ہوں ایسا خیا

Marfa

ے کم نہیں جو یہ خیال کرتا ہو کہ ہمیں آپ کے بعد کسی اور رسول کی ضرورت باقی ہے اس وسوسہ کی وجہ صرف یہی ہے کہ شریعت نہیں جانتا اسے وہ فہم و فراست ہی قدرت نے نہیں دی جس سے دین کے کمال کو وہ پہچان لیتا۔ یہ توفیق اصحاب نبی کو تھی ے رسول کی شریعت کو ہر امر میں کافی جانا اور اسے لے کر دنیا کی تمام تعلیموں سے وہ بے نیاز اور بے پرواہ ہو گئے اسی نبوی تعلیم ڑے شہروں کو بھی اسی سے فتح کیا اور دلوں کو بھی اسی سے فتح کیا وہ یہی کہتے رہے کہ یہ تعلیم ہمیں ہمارے نبی نے دی اور ہم تمہیں ہیں مسلمانو! خیال تو کرو کہ حضرت فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو حدیث کی اس طرح کی مشغولی سے روکتے تھے جس میں قرآن ہٹ جائے وہ اگر آج لوگوں کو رائے قیاس میں طریقت اور معقول میں ایسا مشغول پاتے کہ انھیں قرآن سے شوق رہا نہ ذوق رہا تو نہ جانیں آپ کیا گزرتے ہم اللہ تعالیٰ سے ہی مدد چاہتے ہیں وہی اس قابل بھی ہے۔ خدائے تبارک و تعالیٰ کا أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ الخ کیا انھیں یہ کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو ان کے سامنے جا رہی ہے یقیناً وہ ایمان والوں کے لئے رحمت و عبرت ہے اور آیت میں ہے وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

یعنی ہم نے تجھ پر جو کتاب نازل فرمائی ہے اس میں ہر چیز کا بیان ہے وہ مسلمانوں کیلئے ہدایت رحمت اور خوشخبری ہے ں ہے يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ الخ لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے وعظ آچکا ی تمام بیماریوں کیلئے شفا ہے جو مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے دعویٰ یہ مان لیا جائے کہ قرآن و حدیث میں بہت سی ں ہیں تو بتلاؤ تو سہی کہ وہ سینوں کی بیماریوں اور تنگیوں کے لئے کافی ہوگا؟ اگر یہ مان لیا جائے کہ خدا کی معرفت میں ے کہ جو کتاب اللہ تعالیٰ کی ذات اس کی صفات اس کے ناموں اور اس کے کاموں کو بھی پوری طرح بیان نہیں کرتی وہ دول ں کو سینوں کے درد کو کیا دور کرے گی؟ جس نے اس کے عام کو ظاہر لفظ کہہ کر اس کی دلالت موقوف مانی ان امور کے ہ خود نہیں جانتا کیا اس نے کتاب اللہ اور شریعت محمدیہ کو کامل مانا؟ یہ تو زبردست بہتان ہے خدا کے دین ں آپ سے ایک موٹی سی بات پوچھتا ہوں جس کے جواب پر فیصلہ ہو جائے گا یہ بتلاؤ کہ ان قوانین اور رائے قیاس کے روع کے مرتب ہونے سے پہلے صحابہ اور تابعین ہدایت پر تھے یا نہ تھے انھیں یہ دین جو رائے قیاس کے مسائل اور ان جیسی ں سے اور ان سیاسی امور سے خالی تھا کافی تھا یا نہیں؟ یا تم یہ سمجھتے ہو کہ پچھلے لوگ ان اگلے لوگوں یعنی صحابہ اور تابعین سے یت والے ہیں ان سے زیادہ ذات و صفات خدا کے عالم ہیں ان سے زیادہ شریعت کے سمجھنے والے ہیں ان سے زیادہ حرمت ت اور محرمات سے واقف ہیں واللہ اگر تمہارا یہی عقیدہ ہے کہ صحابہ تابعین سے زیادہ متاخرین کو علم ہے اور متاخرین ہدایت پر ین سے آگے ہیں تو اس کو بڑھ کر گناہ سوائے شرک کے اور کوئی نہیں جو یہ فاسد خیال اور یہ غلط عقیدہ ہے کہ جناب باری میں ں سے بدتر کوئی انسان نہیں نہ اس سے زیادہ بوالعجب کوئی ہے۔

سیاست شرعیہ میں حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

ے فرماتے ہیں کہ ہیجڑے کو جلا وطن کر دیا جائے اس لئے کہ وہ

fat.com

سوائے فساد کے اور کرتا ہی کیا ہے ؟ امام اسے کسی ایسے شہر میں بھیجدے جہاں کے لوگوں پر اس کا فساد نہ چل سکے اگر
تو اسے قید کرے ۲؎ فرماتے ہیں رمضان کے دن میں جو شراب پی لے یا کوئی ایسا ہی کام کرے اس پر حد بھی قائم کی جائے
اور سختی بھی کی جائے گی ۳؎ جیسے وہ شخص جو حرم میں کسی کو قتل کر دے اس پر پوری دیت ہے اور تہائی دیت اور
فرماتے ہیں عورت عورت سے بدکاری کرے تو دونوں کو سزا دینی چاہیئے جو عبرتناک ہو۔ ہمارے اصحاب کا قول ہے کہ اگر
دیکھتا ہو تو لوطی کو جلا سکتا ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق
لکھا کہ عرب کے بعض گوشوں میں ایک ایسا شخص پایا گیا ہے جو عورتوں کی طرح اپنا نکاح کرتا ہے آپ نے اس کے با
صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم سے مشورہ کیا ان میں سب سے زیادہ سخت قول حضرت علیؓ کا تھا آپ نے فرمایا اس گناہ کو
ہی امت نے کیا ہے ان پر جو خدائی عذاب آیا آپ کو معلوم ہے میرے خیال سے تو اس شخص کو جلا دینا چاہیئے اور صحا
خیال پر متفق ہو گئے اور دربار خلافت سے بھی یہی فرمان سرزد ہو گیا اور اس کی تعمیل بھی ہوئی۔ پھر حضرت ابن زبیر نے ایسے
پھر ہشام بن عبد الملک نے بھی ان مجرموں کے ساتھ یہی سلوک کیا ۶؎ امام صاحب فرماتے ہیں کہ صحابہ پر طعنہ کرنے والو
کو سزا جاری کرنی چاہیئے ایسے لوگوں کو ہرگز نہ چھوڑے ان سے توبہ کرائے اگر کر لیں تو خیر ورنہ سزا دے پھر دے ۷؎ ہمارے
کا فتویٰ ہے کہ جب عورتیں آپس میں مشغول ہو جایا کرتی ہوں تو انھیں تنہائی کا موقع نہ دینا چاہیئے ۸؎ جو شخص مسلمان ہ
کے نکاح میں دو بہنیں ہوں تو اسے مجبور کرنا چاہیئے کہ ایک کو پسند کر کے رکھ لے دوسری کو طلاق دیدے اگر وہ ا
تو اسے سزا دی جائے یہاں تک کہ وہ ایسا کرے ۹؎ اسی طرح وہ شخص جو کسی حق کے ادا کرنے سے انکاری ہو اسے سزا دی
تا آنکہ وہ حق کو ادا کر دے امام مالک اور ان کے اصحاب کا کلام بھی اس بارے میں مشہور ہے۔

امام شافعی کا قرائن پر فیصلہ

ہاں اس کے لینے میں سب سے زیادہ دوری برتنے والے حضرت
رحمت اللہ علیہ ہیں باوجودیکہ انھوں نے سو سے زائد جگہ قرائن احوال کو معتبر
میں سے بہت سے مواقع کا ذکر ہم نے کسی اور کتاب میں کر دیا ہے ان میں سے بعض ملاحظہ ہوں ۱؎ شب زفاف میں عو
اس کا خاوند وطی کر سکتا ہے گو اسے اعلانیہ نہ دیکھا ہو اور گو دو عادل گواہ بھی پیش نہ ہوتے ہوں ۲؎ کسی کے پاس کوئی بچہ غلام یا ک
ہدیہ لائے تو وہ قبول کر سکتا ہے اسے کھا سکتا ہے گو دو گواہ عادل اس بات پر نہ گذرے ہوں کہ ہاں یہ ہدیہ فلاں شخص نے آپ
اس میں یہ بھی شرط نہیں کہ لفظ ہبہ کا یا ہدیہ کا کہا بھی گیا ہو ۳؎ کسی کا دروازہ پیٹنا کواڑ کھٹکھٹانا گو اس کی اجازت بھی نہ ہو جا
۴؎ کسی کرائے کے مکان اور باغ میں کرائے دار کا اپنے دوستوں ملاقاتیوں مہمانوں کا اتارنا ٹھہرانا بلانا جائز ہے گو مالک سے لفظ
اجازت نہ لی ہو ۵؎ جبکہ سامنے کسی کے کھانا لا کر رکھا جائے تو اسے کھانا شروع کر دینا جائز ہے گو اجازت نہ لی ہو ۶؎ برتن سے
پانی پی لینا جائز ہے گو اس کے سامنے پیش بھی نہ کیا گیا ہو گو اس نے اجازت نہ دی ہو ۷؎ کسی کے پاخانے میں ضرورت کے وقت
روائی کر لینا جائز ہے گو اس کی اجازت نہ ہو ۸؎ کسی کے تکئے سے ٹیک لگا لینا جائز ہے گو اجازت نہ لی ہو ۹؎ کسی نے کو

بے پرواہی سے ڈال دی اسے کھالینا جائز ہے گو اس نے اسے نہ دی ہو منڈ۔ اپنی بیوی کے لحاظ تو شک تکیہ اور برتنوں کو برت سکتے
گو اس سے اجازت نہ لی ہو اس کے سوا بھی اور بھی بہت سے ایسے مسائل ہیں جنھیں صرف قرینہ حالیہ کی موجودگی کی وجہ سے امام شا
نے جائز کہا ہے۔ جب قرینے کی موجودگی یہاں معتبر ہے تو سیاست شرعیہ میں اس کا اعتبار کیسے نہ ہوگا۔ ان قرائن سے کبھی تو معا
کا بالکل یقین ہو جاتا ہے کبھی غالب گمان ہو جاتا ہے جو دو گواہوں کی گواہی سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے اس باب میں ابھی اور بھی بہ
کچھ لکھ سکتے تھے لیکن ہم نے اسی پر بس کیا ہے اور کئی جگہ اس کی تنبیہ کر دی ہے جو انشاء اللہ کافی ہے اس بحث کو یوں ہم نے طول دیا
اور حاکم کے لئے بہت کچھ سود مند ہے اب ہم پھر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فتووں کی طرف رجوع کرتے ہیں اللہ ہمار
مدد کرے۔ آمین۔

کھانے پینے کی چیزوں کی بابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

۷۰؎ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
لهسن حرام ہے؟ فرمایا نہیں
تو نہیں لیکن اس کی بدبو کی وجہ سے مجھے اچھا لگتا نہیں (مسلم) ۷۱؎ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمارے لئے پیاز حلال ہے
فرمایا ہاں حلال ہے۔ لیکن میرے پاس وہ فرشتے آتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آتے (احمد) ۷۲؎ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گوہ
حرام ہے فرمایا نہیں حرام تو نہیں لیکن چونکہ میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتا اس لئے مجھے گھن آتی ہے (متفق علیہ) ۷۳؎ یا رسول اللہ صلی
علیہ وسلم گھی اور پنیر کی بابت آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا حلال وہ ہے جسے خدا نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے اور حرام وہ ہے جسے خدا
اپنی کتاب میں حرام کر دیا ہے جن سے حق تعالیٰ خاموش رہا ہے وہ اس کا معاف کردہ ہے (ابن ماجہ) ۷۴؎ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ضبع کے بارے میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ فرمایا کیا ضبع کو بھی کوئی کھاتا ہے ۷۵؎ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کیا کوئی بھلائی والا شخص بھیڑیئے کو بھی کھائے گا؟ (ترمذی) ۷۶؎ یا رسول اللہ
میں آپ کا ارشاد عالی کیا ہے؟ فرمایا اسے کون کھاتا ہے؟ یہ یاد رہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے جس میں
ضبع کی حلت ہے اگر وہ حدیث ثابت ہو جائے اس کی سند سے ذرا دل میں کھٹک ہے تو دونوں حدیثوں میں تطبیق یہ ہے کہ
کے دل نہ چاہنے کی وجہ سے آپ نے ممانعت فرمائی ہو یہ نہیں کہ حرام کر دی ہو واللہ اعلم ۷۷؎ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
دریافت کرتی ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں کیا خبر ذبح کے وقت انھوں نے بسم اللہ
ہے یا نہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ تم آپ بسم اللہ کہو اور کھالو (بخاری شریف) ۷۸؎ یہود بطور اعتراض پوچھتے ہیں کہ اس کی کیا
کہ ہم اپنے ہاتھ سے کسی جانور کی جان لیں تو اس کا کھانا حلال اور جسے خود خدا موت دیدے تو حرام ہو جائے؟ اس پر آیت اتری
لَكُمْ اَلَّا تَاكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ الخ یعنی نام خدا جس کے ذبح کے وقت لیا گیا اس کے نہ کھانے کی
داؤد) اس حدیث میں تو یہود کا ہی ذکر ہے لیکن مشہور یہ ہے کہ سائل مشرک تھے اور یہ صحیح بھی ہے اس لئے کہ سورت
اور اس لئے بھی کہ یہودیوں کے ہاں بھی مردہ جانور حرام ہے جیسے مسلمانوں کے ہاں پھر وہ یہ سوال کیوں کرتے

fat.com

حانہ وتعالیٰ کا قول ہے لِيُجَادِلُوكُمْ پس یہ سوال بطور مجادلے کا تھا۔ ۔ ۔ ۔ اور یہود کو اس مسئلے میں مجادلے کی کوئی ضرورت
تھی۔ ترمذی کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی مسلمان نے یہ سوال کیا تھا ممکن ہے اصل سوال مشرکین کی طرف سے ہو کسی مسلمان
ں سمجھنے کے لئے اور جواب معلوم کرنے کے لئے آپ سے سوال کر لیا ہو باقی یہود کا ذکر تو کسی راوی کا وہم ہی ہے واللہ اعلم س۷۹
ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گوشت کھانے سے میری شہوت بھڑک اٹھتی ہے اس لئے میں نے تو گوشت کا کھانا اپنے اوپر حرام کر لیا
س پر یہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا الخ اے ایمان والو اللہ کی حلال کردہ پاک چیزوں کو اپنے
رام نہ کر لیا کرو حد سے آگے قدم نہ رکھو ورنہ اللہ کے دشمن ٹھہر جاؤ گے حلال طیب روزی جو خدا نے دی ہے کھاؤ پیو (ترمذی) س۸۰ مسند
یں ہے کہ حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حاضر حضور ہو کر عرض کیا کہ ہم اہل کتاب کی بستی میں رہتے ہیں وہ لوگ سور کا
ت کھاتے میں شرابیں پیتے ہیں تو ان کے برتنوں کو اور ہنڈیا کو ہم کس طرح استعمال میں لائیں ؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر برتن تمہیں نہ
تو انہیں دھو کر صاف کر کے ان میں پکا لو س۸۱ اچھا حضور ہم پر کیا حرام ہے اور کیا حلال ہے ؟ فرمایا پالتو گدھوں کا گوشت نہ کھاؤ
ں والے درندے سب حرام ہیں (مسند احمد) س۸۲ صحیح مسلم شریف میں بروایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ثابت ہے
نے فرمایا ہر کچلی والے درندے کا کھانا حرام ہے ان دونوں روایتوں میں سے ان کی تاویل بالکل کٹ جاتی ہے جو کہتے ہیں کہ
فرمانا بطور کراہت کے ہے نہ کہ بطور حرمت کے یہ تاویل بالکل فاسد اور محض غلط ہے وباللہ التوفیق س۸۳ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کیا ذبیحہ گلے میں اور نرخرے پر ہی ہوتا ہے ؟ فرمایا اگر تو ران میں بھی چوکہ لگا دے تو کافی ہے (ابو داؤد) یہ یاد رہے کہ یہ صورت
کی اس جانور کے بارے میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جو کنوئیں میں یا گڑھے میں گر گیا ہو۔ جہاں ضرورت ہو جہاں قدرت نہ ہو س۸۴
ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ بکری یا گائے ہم ذبح کریں اور اس کے پیٹ سے بچہ نکلے تو کیا اسے ہم پھینک دیں یا کھا لیں ؟
اگر چاہو تو کھا سکتے ہو اس کی ماں کا ذبیحہ اسی کا ذبیحہ ہے۔ اس سے ان لوگوں کی تاویل باطل ہو گئی جو کہتے ہیں کھا تو لیں لیکن
کر کے۔ یہ غلط ہے اس لئے آپ نے خود ارشاد فرمایا ہے کہ اس کی ماں کا ذبیحہ اسی کا ذبیحہ ہے اور اس لئے کہ یہ اس کا جزء ہے تو جب
اس کے اور اعضاء کو الگ الگ ذبح کرنے کی ضرورت نہیں اس کی بھی ضرورت نہیں س۸۵ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ں دشمن سے بھڑ جائیں گے ہمارے ساتھ چھریاں نہیں تو کیا ہم بانس کے ٹکڑوں سے ذبح کر سکتے ہیں ؟ فرمایا جو چیز خون بہا دے
س پر نام خدا بھی لیا جاوے اسے کھا لو، ہاں دانت اور ناخن سے ذبیحہ نہ ہو دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشی کی چھری ہے (متفق
) س۸۶ حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ سائل ہیں کہ شکار ملا چھری پاس نہیں تو کیا دھار دار پتھر سے ذبیحہ کر لیں ؟ اور
س دار لکڑی سے ذبیحہ کر لیں ؟ فرمایا خون بہا دے اور نام خدا لے لے (مسند احمد) س۸۷ یا رسول اللہ ایک بکری مرنے لگی
ں نے دھار دار پتھر لے کر اسے ذبح کر لیا ؟ آپ نے اسے کھانے کا حکم دیدیا (بخاری شریف) س۸۸ یا رسول اللہ بھیڑیئے نے
ں پر پنجہ مار دیا اسے دھار دار پتھر سے ہم نے ذبح کر لیا ؟ فرمایا جاؤ کھا لو (نسائی) س۸۹ یا رسول اللہ پانی ہٹ گیا اور ایک مردہ
ں وہاں پڑی پائی ؟ فرمایا شوق سے کھاؤ اللہ نے تمہارے لئے روزی نکال دی ہے اگر تمہارے پاس ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ

Marfa

(متفق علیہ)

شکار کے مسائل

مسئلہ ۷۹۰ حضرت ابو ثعلبہ سوال کرتے ہیں کہ ہمارے یہاں شکار بہت ہے ہم تیر کمان سے بھی شکار [illegible]
اور اپنے سدھائے ہوئے کتوں سے اور بے سدھائے کتوں سے بھی تو فرمائیے اس میں کیا کیا درست [illegible]
فرمایا جو شکار تیر کمان سے کھیلا ہے اور نام خدا بھی اس پر ذکر کیا ہے وہ تو کھالے مسئلہ ۷۹۱ جو شکار سدھائے ہوئے کتوں سے کیا [illegible]
خدا اس پر لیا ہے وہ بھی کھالے مسئلہ ۷۹۲ اور جو شکار بے سدھائے کتے سے کیا ہے اگر اس کے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو کھا [illegible]
علیہ) اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ نام خدا لینے میں شرط ہے یہ دلالت اس کی اس سے بھی زیادہ واضح ہے جتنی دلالت [illegible]
سدھائے کتے کے شکار کردہ کے نہ کھانے کی ہے مسئلہ ۷۹۳ حضرت عدی بن حاتم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں
اپنے سدھائے ہوئے کتوں کو شکار پر چھوڑتا ہوں وہ میرے لئے شکار کو روک رکھتا ہے میں اسے نام خدا پڑھ کر چھوڑتا ہوں [illegible]
فرمایا جب تو اپنے سدھائے ہوئے شکاری کتے کو شکار پر چھوڑے اور نام خدا بھی تو نے لیا ہو تو جس جانور کو وہ پکڑے تو اسے کھا [illegible]
مسئلہ ۷۹۴ میں نے کہا پوچھا کہ گو کتوں نے اسے مار بھی ڈالا ہو؟ آپ نے فرمایا گو مار بھی ڈالا ہو بشرطیکہ ان میں ان کا غیر شامل نہ ہو [illegible]
مسئلہ ۷۹۵ میں نے کہا جو شکار میں اپنے نیزے سے کروں؟ فرمایا جب نوک سے شکار ہوا ہو تو کھا سکتا ہے اور جب وہ اپنی چوڑائی [illegible]
لگا ہو تو نہ کھا (متفق علیہ) مسئلہ ۷۹۶ اس کے بعض الفاظ میں یہ بھی ہے کہ اگر کتے نے شکار پکڑ کر اسے کھا لیا ہو تو تو نہ کھا [illegible]
اس نے تیرے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے ہی شکار کو پکڑا ہے مسئلہ ۷۹۷ اگر شکار پر تیرے چھوڑے ہوئے کتوں کے سوا اور کتے بھی [illegible]
ہوں تو بھی نہ کھا کیونکہ تو نے نام خدا اپنے کتے پر لیا ہے اوروں پر نہیں لیا مسئلہ ۷۹۸ بعض طرق میں ہے کہ جب تو تیر چلاتے اللہ کا [illegible]
کرے اگر شکار تیر کھا کر دو تین روز بعد تجھے ملے اور تو اس میں اپنے تیر کے نشان کے سوا اور کوئی اثر نہ پائے تو [illegible]
مسئلہ ۷۹۹ اگر تو اسے پانی میں ڈوبا ہوا پائے تو نہ کھا نا کیا خبر غرقابی سے مرا یا تیرے تیر سے مسئلہ ۸۰۰ حضرت [illegible]
دریافت کرتے ہیں کہ میرے پاس سدھائے ہوئے شکاری کتے ہیں میں ان سے شکار کھیلتا ہوں آپ فتویٰ دیجئے [illegible]
لئے پکڑلیں تو اسے کھا سکتا ہے مسئلہ ۸۰۱ پوچھا کہ جب اسے ذبح کرسکوں تب؟ یا ذبح نہ کرسکوں تب بھی؟ فرمایا دونوں صورتوں [illegible]
مسئلہ ۸۰۲ پوچھا اگر کتے نے اس میں سے کھا لیا ہو تب بھی؟ فرمایا ہاں کھا لیا ہو جب بھی مسئلہ ۸۰۳ اچھا یا رسول اللہ تیر کمان کے شکار [illegible]
فتویٰ عنایت فرمائیے؟ فرمایا تیرے کھیلا ہوا شکار بھی کھا سکتے ہو مسئلہ ۸۰۴ پوچھا ذبح کیا ہوا اور بے ذبح کیا ہوا؟ فرمایا [illegible]
دونوں؟ مسئلہ ۸۰۵ دریافت کیا گیا کہ گو تیر کھا کر غائب ہو جائے جب بھی؟ فرمایا ہاں پھر بھی لیکن یہ شرط ہے کہ سڑ نہ گیا ہو [illegible]
اس میں تیرے تیر کے سوا اور کوئی نشان نہ ہو (ابو داؤد) حضرت عدی کے سوال میں ہو گذرا ہے کہ اگر کتے نے اس میں سے [illegible]
ہو تو نہ کھا اور اس میں ہے پھر بھی کھالے۔ ان دونوں فرمان میں تطبیق یہ ہے کہ جب کتا سدھا نہ ہو اور کھائے تو تو نہ کھا [illegible]
سدھا ہوا کتا اگر کھالے تو اس کا وہی حکم ہے جو حکم ذبح کے بعد کھا لینے کا ہے مسئلہ ۸۰۶ صحیح مسلم شریف میں ہے کہ آپ سے [illegible]
گیا اس شکار کے بارے میں جو تین دن کے بعد ملے فرمایا جب سڑ نہ جائے تو کھا سکتے ہو مسئلہ ۸۰۷ ایک شخص نے [illegible]

fat.com

تھے اور بہت محتاج و مفلس تھے ان کے پاس ان کا یا کسی اور کا اونٹ مر گیا تھا انھیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے
کی رخصت دی پس اس نے ان کی باقی بکریاں بچالیں (مسند احمد) ابو داؤد میں ہے کہ ایک شخص مع اپنی اہل وعیال کے حرہ میں
سے کسی اور نے کہا کہ میری اونٹنی گم ہوگئی ہے اگر مل جائے تو پکڑ لینا اسے مل گئی پکڑ لی لیکن مالک نہیں ملا وہ بیمار پڑ گئی اس کی
نے کہا اسے نحر کر ڈالو لیکن یہ نہ مانا آخر مر کر پھول گئی۔ اس نے کہا اس کی کھال اتار لو تاکہ ہم چربی کے ٹکڑے کر لیں اور گوشت کھالیں
کہا نہیں جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت نہ کرلوں پھر وہ حاضر حضور ہوا آپ سے سوال کیا آپ نے فرمایا تمہا
پاس اتنی غنا ہے کہ تمہیں بے پرواہ کر دے؟ اس نے کہا نہیں فرمایا جاؤ کھاؤ اس کے بعد اس کے مالک سے ملاقات ہوئی اس
سارا قصہ سنایا اس نے کہا تم نے اسے نحر کیوں نہ کر ڈالا؟ اس نے جواب دیا آپ کے لحاظ سے۔ یہ حدیث دلیل ہے اس بات کی
مردار کو اپنے لئے روک سکتا ہے ٨٠٩ ایک صحابی نے آپ سے دریافت کیا کہ بعض کھانے کی چیزوں سے طبیعت نفرت کرتی ۔
آپ نے فرمایا تیرے دل میں کوئی چیز ایسی نہ کھٹکنی چاہیئے جس میں تجھے نصرانیت سے مشابہت ہوجاتے (مسند احمد) حقیقی علم تو
تو ہے بظاہر اس کے معنی یہ معلوم ہوتے ہیں کہ نہی اس سے ہے جو نصرانیوں کے کھانے سے مشابہ ہو مطلب یہ ہے کہ اس میں شک نہ کر
چھوڑ دے پس یہ جواب خاص ہے۔ یہودیوں کو بیان نہ کرنا صرف اس لئے ہے کہ نصاریٰ کسی طعام کو حرام ہی نہیں سمجھتے بلکہ ان کے
ہاتھی سے لے کر مچھر تک سب جانور حلال ہیں۔

مہمانداری کے مسائل

٨١٠ حضرت عقبہ بن عامر کہتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں کام کاج کو بھیجتے
ہم کہیں جا کر قیام کرتے ہیں وہ لوگ ہماری مہمانداری ہی نہیں کرتے تو فرمایئے اس وقت ہ
کیا حکم ہے؟ فرمایا جب تم کسی قوم میں اترو اور وہ تمہارے لئے وہ انتظام کر دیں جو مہمان کے لئے ہونا چاہیئے تو تم قبول کر لو اگر
تو پھر تم ان کی حیثیت کے مطابق حق مہمانداری وصول کر لو (بخاری) ٨١١ ترمذی شریف میں ہے کہ ہم لوگوں کے پاس اتر تے
وہ نہ ہماری مہمانداری کرتے ہیں نہ ہمارے حق ادا کرتے ہیں جو ان پر ہیں اور نہ ہم ان سے لیتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ انکار کریں مگر
ان سے مہمانی لو تو لے لو ٨١٢ ابو داؤد میں ہے کہ ضیافت کی رات ہر مسلمان پر حق ہے اگر اس کے آنگن پر کوئی محروم رہا تو اس
ہے اگر چاہے تو اس پر تقاضا کرے اگر چاہے تو چھوڑ دے ٨١٣ ابو داؤد میں یہ بھی ہے کہ جو شخص کسی قوم کا مہمان ٹھیرے تو ان پر
کی مہمانداری ضروری ہے اگر وہ مہمانداری نہ کریں تو اسے حق ہے اپنی مہمانداری جتنا ان سے وصول کر لے بطور سزا کے۔ وجوب
کی یہ دلیل ہے اور یہ دلیل ہے اس بات کی کہ جس کا کوئی حق کسی پر ہو اور وہ دینے سے انکاری ہو تو اس کے برابر وہ وصول کر
مسئلہ ظفر کی دلیل بھی اسی سے لی گئی ہے لیکن دراصل اس کی کوئی دلیل اس میں نہیں کیونکہ یہاں پر تو سبب حق ظاہر ہے
والے پر کسی قسم کا الزام نہیں آسکتا۔ جیسے کہ ہندا اور ابو سفیان کے قصے میں پہلے بیان ہو چکا ہے ٨١٤ حضرت عوف بن مالک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ایک شخص کے ہاں میں گیا اور اس نے میری مہمانی نہیں کی اب وہ میرے ہاں
تو میں بھی اس کی مہمانی نہ کروں اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ نہیں ایسا نہ کرو بلکہ اس کی مہمانی کرو ٨١٥ کہتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میلی کچیلی حالت میں دیکھ کر مجھ سے دریافت فرمایا کہ تیرے پاس مال ہے؟ میں نے کہا ہاں ہر
مال ہے خدا نے مجھے اپنی مہربانی سے اونٹ بکریاں وغیرہ دے رکھی ہیں آپ نے فرمایا اس کا اثر بھی تجھ پر ظاہر ہونا چاہیے
ں) سنہ ۸۱۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہمان کے لیے تکلف کب تک کرنا چاہیے؟ فرمایا ایک دن رات سنہ ۸۱۷ اور ضیافت
ن رات اس کے بعد صدقہ ہے سنہ ۸۱۸ اور کسی کو حلال نہیں کہ دوسرے کے یہاں اتنا ٹھہرے کہ اسے بار پڑ جائے اور وہ
ے (متفق علیہ)

سنہ ۸۱۹ عقیقے کی بابت آپ سے سوال ہوا تو گویا آپ نے یہ نام مکروہ رکھا اور فرمایا جس کے ہاں بچہ تولد ہو اور وہ ذبیحہ
کرنا پسند کرے تو کرے (مسند احمد) سنہ ۸۲۰ اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا عقوق کو اللہ پسند نہیں فرماتا گویا کہ
م کو آپ نے مکروہ سمجھا سنہ ۸۲۱ تو لوگوں نے کہا کہ ہم تمہارے ہاں جو بچے ہوتے ہیں ان کی بابت سوال کرتے ہیں آپ نے فرمایا
ے ہاں بچہ ہو اور وہ اس کی طرف سے قربانی دینا چاہے تو لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں اور لڑکی کی طرف سے
ری۔

پانی اور شراب کی بابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

سنہ ۸۲۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سانس سے
آسودگی حاصل نہیں ہوتی؟ فرمایا پیالہ منہ سے دور کر کے سانس لے لیا کر سنہ ۸۲۳ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پانی میں
کوڑا دیکھوں تو فرمایا گرا دے (مالک) سنہ ۸۲۴ ترمذی میں ہے کہ آپ نے پانی میں سانس چھوڑنے سے منع فرمایا تو ایک شخص
اگر پانی کے برتن میں کوئی کوڑا نظر آئے تو؟ فرمایا اسے بہا دو اس نے کہا ایک سانس میں میری سیری نہیں ہوتی فرمایا کہ
منہ سے جدا کر دیا کر، یہ حدیث صحیح ہے سنہ ۸۲۵ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبع کی بابت کیا فرمان ہے؟ فرمایا
ے وہ حرام ہے (بخاری مسلم) سنہ ۸۲۶ حضرت ابوموسیٰ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ حضور ہمارے یہاں یمن میں دو قسم کی شرابیں
ہیں ایک تو تبع یہ شہد کی نبیذ ہے جس میں جھاگ آ جائیں دوسرے مزر یہ جو اور جو کی نبیذ ہے جس میں جھاگ اٹھنے لگیں آپ
ہر ایک نشہ لانے والی چیز حرام ہے (متفق علیہ) سنہ ۸۲۷ حضرت طارق بن سوید آپ سے شراب بنانے کی اجازت چاہتے ہیں
ے انھیں منع فرما دیا سنہ ۸۲۸ انھوں نے کہا میں دوا کے لیے بناتا ہوں آپ نے فرمایا وہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے سنہ ۸۲۹ ایک شخص
ے پوچھا کہ ہمارے ہاں یمن میں ایک شراب بنتی ہے جسے مزر کہا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے پوچھا کیا اس میں
ہوتا ہے؟ جواب دیا ہاں جی نشہ ہوتا ہے فرمایا نشے والی ہر چیز حرام ہے اور حضرت حق تبارک و تعالیٰ نے عہد کیا ہے جو نشے کی
ے گا اللہ تعالیٰ اسے طینۃ الخبال پلائے گا سنہ ۸۳۰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طینۃ الخبال کیا ہے؟ فرمایا جہنمیوں کا پسینہ ان کا
سنہ ۸۳۱ قبیلہ عبدالقیس کا ایک شخص آپ سے پوچھتا ہے کہ ہم اپنے ہاں کے پھلوں کی ایک شراب بناتے ہیں اس کے پینے میں
کا فتویٰ کیا ہے؟ آپ نے اس سے منہ پھیر لیا اس نے تین بار یہی سوال کیا یہاں تک کہ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے بعد از

fat.com

فراغت آپ نے فرمایا اسے نہ خود پی نہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو پلا اس کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے یا فرمایا اس
جس کی ذات کی قسم کھائے جانے کے لائق ہے کہ جو شخص نشے کی لذت حاصل کرنے کی غرض سے اسے پیے گا وہ جنت کی شر
سے محروم رہے گا (مسند احمد) ۸۳۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب کا سرکہ بنا لیا جائے فرمایا ہرگز نہیں (مسلم)
حضرت ابو طلحہ دریافت کرتے ہیں کہ چند یتیموں کو ورثے میں شراب ملی ہے؟ فرمایا اسے بہادو ۸۳۴ پوچھا سرکہ نہ بنالیں
ہرگز نہیں (مسند احمد) ۸۳۵ ایک روایت میں ہے کہ ایک یتیم آپ کی پرورش میں تھا اس کی طرف نے اس کے ر
حضرت ابو طلحہ نے شراب خرید کی تھی جب حرمت شراب کے احکام نازل ہوئے تو حضور سے پوچھا گیا کہ ہم اس کا سرکہ
آپ نے منع فرمادیا ۸۳۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نبیذ بناتے ہیں صبح و شام کھانا کھانے کے بعد اسے پیا کرتے ہیں؟
پیو لیکن نشے سے بچو ۸۳۷ انہوں نے پھر سوال کیا آپ نے فرمایا نشے والی ہر چیز سے خدا کی ممانعت ہے خواہ وہ تھوڑی
(دار قطنی) ۸۳۸ حضرت عبداللہ بن فیروز دیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہمارے
انگور کے باغات بکثرت ہیں شراب منع ہو چکی ہے اب ہم کیا کریں؟ فرمایا کشمش بنا لیا کرو ۸۳۹ پھر کشمش کا کیا کر
صبح بھگودو شام کو پی لو شام کو بھگودو صبح کو پی لو ۸۴۰ یا رسول اللہ ہم جن میں سے ہیں آپ کو معلوم ہے جن میں ہیں وہ
جانتے ہیں فرمائیے ہمارا والی کون ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول پھر تو راضی ہو کر کہنے لگے بس یا رسول اللہ ک

قسموں اور نذروں کی بابت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

۸۴۱ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاہلیت کا زمانہ
تو ہم نے چھوڑا ہے اسی پرانی عادت کے مطابق میری زبان سے لات و عزیٰ کی قسم نکل گئی تو اب کیا کرنا چاہیے؟ جواب لا الہ الا
لا شریک لہ تین مرتبہ پڑھ لو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دو پھر اعوذ پڑھ لو خبردار آئندہ ایسا نہ کرنا۔ سائل حضرت سعد بن
وقاص رضی اللہ عنہ تھے ملاحظہ ہو مسند احمد ۸۴۲ حضور نے بیان فرمایا جو شخص اپنی قسم سے کسی مسلمان کا حق مارے اس پر جنت
ہے اور اس کے لئے دوزخ واجب ہے تو صحابہ نے سوال کیا کہ گو کتنی حقیر سی چیز ہو؟ فرمایا گو پیلو کی مسواک ہی ہو (مسلم) ۸۴۳
صحابی رات کو دیر تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ٹھہرے رہے جب اپنے گھر گئے تو دیکھا کہ بچے بھو
گئے ہیں گھر والوں نے کھانا لا کر سامنے رکھا تو انہوں نے کھانا نہ کھانے پر قسم کھالی کہ تم نے بچوں کو بھوکا سلا دیا پھر کچھ دیر لیٹ
نے کھا لیا حضرت سے واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا جو شخص کوئی قسم کھا چکے پھر اس کے سوا میں بہتری دیکھے تو وہ بہتر
کام کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے (مسلم) ۸۴۴ مالک بن نضیلہ حاضر حضور ہو کر عرض کرتے ہیں کہ میرے چچازاد بھائی
حاجت کے وقت مجھے کچھ دینا تو درکنار مجھ سے منہ پھیر لیتے ہیں پھر اپنی حاجت کے وقت بے کھٹکے میرے پاس چلے آتے ہیں
تو میں نے بھی قسم کھائی ہے کہ نہ اسے دوں گا نہ اس سے سلوک کروں گا آپ نے فرمایا وہ کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ د
۸۴۵ حضرت سوید بن حنظلہ اور حضرت وائل بن حجر اپنی قوم کے ساتھ خدمت نبوی کے ارادے سے چلے راستے میں حضر

t.com

وا ان کے دشمنوں نے گرفتار کرلیا تو قسم کھا کر انھیں اپنا بھائی کہنے سے اور لوگ تو رک گئے لیکن حضرت سوید نے قسم
لی کہ یہ میرے بھائی ہیں انھوں نے انھیں چھوڑ دیا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا ان سب سے
سلوک اور زیادہ سچا تو ہے مسلمان مسلمان کا بھائی ہے (مسند احمد) ۸۴۶ حضور سے اس شخص کی بابت سوال کیا گیا جس نے
تھی کہ دھوپ میں ہی کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں روزہ رکھے چلا جائے گا روزہ دار رہے گا ہی نہیں سایہ میں نہ بیٹھے گا نہ کسی
بات چیت کرے گا۔ آپ نے فرمایا جاؤ اسے حکم کرو سایہ حاصل کرے بول چال شروع کر دے بیٹھ جائے ہاں روزہ پورا کرے
) یہ حدیث دلیل ہے اس بات کی کہ جس نے ایسی نذر مانی ہو جس میں کچھ حصہ مطابق شرع ہو کچھ خلاف شرع ہو تو جتنا حصہ
ہے اسے پورا کرے جتنا حصہ خلاف ہے اسے پورا نہ کرے یہی حکم وقف کی شرطوں کا ہے ۸۴۷ حضرت عمر نے آپ سے
مسجد حرام میں ایک رات کے اعتکاف کی میں نے جاہلیت کے زمانے میں نذر مانی تھی آپ نے انہیں نذر پوری کرنے کا حکم فرمایا
علیہ) اس سے بعض لوگوں نے دلیل پکڑی ہے کہ اعتکاف کے لئے روزہ شرط نہیں لیکن ان کے لئے یہ روایت دلیل بن نہیں سکتی
کے بعض الفاظ میں ذکر ہے کہ دن رات کے اعتکاف کی میں نے نذر مانی ہے انھیں روزے کا حکم نہ دینا اس لئے تھا کہ یہ
وم و معروف ہے کہ مشروع اعتکاف روزہ کی حالت میں ہی ہے پس مطلق محمول ہوگا مشروع پر ۸۴۸ ایک عورت نے
گئے پاؤں ننگے سر حج بیت اللہ کی نذر مانی تھی تو آپ نے حکم دیا سوار ہولے اور سر ڈھکے اور تین روزے رکھے (مسند
صحیحین میں حضرت عقبہ بن عامرؓ سے مروی ہے کہ میری ہمشیرہ نے پیادہ پا حج کرنے کی منت مانی تھی پھر اس نے مجھے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ پوچھ لوں آپ نے فرمایا وہ چلیں بھی اور سوار بھی ہوں ۸۵۰ مسند میں ہے کہ [illegible]
حضور نے فرمایا اللہ تیری بہن کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے وہ سواری پر جائے اور ایک قربانی دے ۸۵۱
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک اعرابی پر پڑی جو دھوپ میں کھڑا ہوا تھا آپ نے فرمایا [illegible]
نے نذر مانی ہے کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبے سے فارغ نہ ہولیں میں دھوپ میں ہی کھڑا رہوں گا آپ
یہ نذر نہیں نذر صرف ان امور میں ہوتی ہے جن سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی جستجو ہو (مسند احمد) ۸۵۲ حضور نے دیکھا
بوڑھے کو دو شخص تھامے ہوئے لئے جا رہے ہیں پوچھا کیا بات ہے؟ جواب ملا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے آپ نے
اپنے نفس کو عذاب کرے اس سے خدائے تعالیٰ بے پرواہ ہے آپ نے اسے سوار ہو جانے کا حکم دیا (متفق علیہ) ۸۵۳
لوں کو ملے چلتے ہوئے دیکھ کر آپ نے سبب دریافت فرمایا معلوم ہوا کہ ان کی نذر اس طرح کی ہے فرمایا یہ کوئی نذر نہیں
ف اسی میں ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی مطلوب ہو (مسند احمد) ۸۵۴ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ماں فوت
ان کے ذمے نذر کے روزے رہ گئے ہیں فرمایا اس کے ولی ادا کرلیں (ابن ماجہ) ۸۵۵ یہ فرمان بھی صحت کے ساتھ ثابت
جو مر جائے اور اس کے ذمہ روزے رہ گئے ہوں اس کا ولی اس کی طرف سے وہ روزے رکھے ہیں ایک گروہ کا تو خیال ہے کہ
وتے ہوں یا فرض روزے ہوں سب عام طور پر اسی حکم میں داخل ہیں دوسری جماعت کا خیال ہے کہ دونوں قسم کے روزے

fat.com

ولی ادا نہیں کر سکتے تیسری جماعت کا قول ہے کہ نذر کے روزے رکھ سکتے ہیں اصلی فرض کے نہیں رکھ سکتے ابن عب
کے اصحاب کا یہی قول ہے۔ امام احمد اور ان کے اصحاب کا بھی یہی فتویٰ ہے اور ہے بھی یہی صحیح اس لئے کہ فرض رو
نماز کی طرح ہیں پس جس طرح نماز کوئی کسی کے بدلے پڑھ نہیں سکتا جس طرح اسلام کوئی کسی کے بدلے لا نہیں سکتا ا
روزے بھی کوئی کسی کے بدلے رکھ نہیں سکتا۔ نذر تو مثل قرض کے اپنے ذمے ایک چیز کا لازم کر لینا ہے پس اس میں ولی کی ق
ہے جیسے قرض کی ادائیگی میں اس کی ولایت مقبول ہے یہ بالکل فقہ ہے اسی قاعدے کے مطابق اس کی طرف سے
کیا جائے اور زکوٰۃ بھی ادا نہ کی جائے سوائے اس صورت کے کہ وہ تاخیر میں معذور ہو جیسے کہ ولی ان روزوں کے بد
سکتا ہے جو بوجہ عذر کے چھوٹ گئے ہوں لیکن جس نے قصور کیا ہو اور بلا عذر ترک کر دیئے ہوں اُسے دوسرے کی ادائ
خداوندی کے بارے میں مطلقاً نفع نہ دے گی خدا کا حکم اسی پر تھا اور وہ صرف امتحاناً و بطور آزمائش تھا اس کے ولی کو یہ
ایک کا تو یہ دوسرے کو ایک کا اسلام دوسرے کو ایک کی نماز دوسرے کو اسی طرح اور فرائض ایک دوسرے کو فائدہ
جبکہ مرنے والے نے قصور کی وجہ سے بے پرواہی اور لاابالی کی وجہ سے مرتے دم تک انہیں ادا ہی نہیں کئے واللہ اعلم ۸۵۶
عورت کہتی ہے کہ میں نے تو نذر مانی ہے کہ آپ کے سر پر دف بجاؤں گی آپ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرے ۸۵۷ میں نے نذر مانی
جگہ جانور ذبح کروں وہاں اہل جاہلیت ذبیحہ کیا کرتے ہیں پوچھا کسی بت کے لئے اس نے کہا نہیں فرمایا کسی اور پوجے جانے
نے کہا نہیں۔ فرمایا اپنی نذر پوری کرے (ابوداؤد) ۸۵۸ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بوانہ می جگہ ایک اونٹ
کرنے کی نذر مانی ہے آپ نے دریافت فرمایا کہ وہاں جاہلیت کے زمانہ میں بت پرستی تو نہیں ہوتی تھی؟ لوگوں نے کہا
وہاں ان کا کوئی میلہ تو نہیں لگتا تھا؟ لوگوں نے اس کا بھی انکار کیا تب آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کرو۔ یاد رکھو خدا کی
اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو اس میں نذر کوئی چیز نہیں (ابوداؤد)

فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے فتوے

۸۵۹ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظالم
سے ہم لڑیں؟ فرمایا جب تک وہ نماز کو ق
ان سے لڑائی نہ کرو ۸۶۰ تمہارے بہتر سردار وہ ہیں جن سے تم محبت رکھو اور جو تم سے محبت رکھیں تم ان کے لئے دعائیں کر
تمہارے لئے۔ تمہارے بدترین سردار وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرو اور وہ تم سے بغض رکھیں تم ان پر لعنت بھیجو اور وہ تم پر ل
کریں ۸۶۱ پھر یا رسول اللہ ہم انہیں الگ ہی نہ کر دیں؟ فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز کو قائم رکھیں۔ جب
کو قائم رکھیں تم انہیں الگ نہ کرو ۸۶۲ پھر فرمایا سنو جس پر کوئی والی بنا دیا گیا ہو وہ پھر اسے خدا کی کسی معصیت کو کرتے د
اس کی اس نافرمانی کو برا جانے لیکن اطاعت سے دست بردار نہ ہو (مسلم) ۸۶۳ فرماتے ہیں تم پر سردار مقرر کئے جائیں
کہ تم ان میں اچھائیاں برائیاں دونوں پاؤ گے پس جو شخص منکر وہ سمجھے وہ بری ہو گیا جو انکار کرے وہ سلامتی میں آ گ
جو راضی رہے اور تابعداری کرے، تو لوگوں نے پوچھا پھر ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ فرمایا نہیں جب تک وہ نماز

بیں (مسلم) مسند میں ہے جب تک وہ پانچوں نمازیں پڑھتے رہیں ۔ ۸۶۴ یا رسول اللہ اگر ہم پر امیر و سردار ایسے ہوں کہ ہمیں ہمارا
حق نہ دیں اور ہم سے اپنے حق طلب کریں ؟ فرمایا تم سنو اور مانو ان پر وہ ہے جو انہوں نے اٹھایا اور تم پر وہ ہے جو تم پر لادا گیا [illegible]
(ترمذی) ۸۶۵ فرماتے ہیں میرے بعد حقداروں پر غیر مستحقین کو ترجیح ہو جائیگی اور ایسے کام ہوں گے جنہیں تم برا لو گے پھر
سول اللہ ہم میں سے جو اسے پائے اس کے لئے آپ کا کیا حکم ہے ؟ فرمایا جو حق تم پر ہے اسے ادا کرو اور جو حق تمہارا ہے اسے
اللہ سے طلب کرو (متفق علیہ) ۸۶۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو ؟ فرمایا نہیں تو [illegible]
ی عمل نہیں پاتا پھر فرمانے لگے کیا تجھ سے یہ ہو سکے گا کہ مجاہد کے گھر سے نکلتے ہی تو مسجد میں چلا جائے اور بے تھکے قیام
یں برابر مشغول ہی رہے روزے رکھتا چلا جائے کسی دن نہ چھوڑے ۔ اس نے کہا یہ طاقت کسے ہے ؟ فرمایا راہ خدا کے مجاہد
ال اس شخص جیسی ہے جو صیام و قیام میں اور خدا کے احکام کی بجا آوری میں مشغول ہے بالکل نہ تھکے نہ غفلت کرے یہاں تک
مجاہد لوٹ کر واپس اپنے گھر پہنچ جائے (صحیح مسلم شریف) ۸۶۷ یا رسول اللہ سب سے افضل کون شخص ہے ؟ فرمایا مومن مجاہد
ن و مال راہ خدا میں لٹا دے ۸۶۸ پوچھا اس کے بعد ؟ فرمایا وہ جو کسی گھاٹی میں ہو خدا سے ڈرتا ہو اور لوگوں کی ایذا رسانی سے
ے ہو (متفق علیہ) ۸۶۹ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں راہ خدا میں قتل کیا جاؤں صبر کے ساتھ طلب ثواب کی نیت سے
آگے بڑھتا ہوا نہ کہ پیچھے ہٹتا ہوا تو کیا اللہ رب العالمین میری تمام خطائیں معاف فرما دے گا ؟ فرمایا ہاں پھر دریافت کیا تم
سوال کیا تھا ؟ اس نے اپنا سوال دوہرا دیا تو آپ نے فرمایا ہاں ۔ پھر پوچھا کہ تیرا سوال کیا تھا ؟ اس نے پھر سے دوہرا دیا [illegible]
فرمایا ہاں مگر قرض ابھی ابھی جبرئیل نے مجھ سے پوشیدہ پوشیدہ یہ فرما دیا (مسند احمد) ۸۷۰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخر کیا وجہ
تمام مومنوں کی قبر میں آزمائش ہوتی ہے مگر شہیدوں کی نہیں ہوتی ؟ فرمایا تلوار کی چمک نے اس کی پوری [illegible]
۸۷۱ اے محترم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تمام شہیدوں میں افضل کون ہے ؟ فرمایا جو صف میں آ [illegible]
ونا میں کھپ جائے یہ جنت کے اعلیٰ بالاخانوں میں براجمان ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کی طرف [illegible]
ہنسی کے ساتھ کسی بندے پر پڑ گئی وہ حساب کتاب سے پاک صاف ہو گیا (مسند احمد) ۸۷۲ اللہ کے رسول کہئے [illegible]
ایک شخص بہادری دکھانے کے لئے ، دوسرا حمایت قومی میں تیسرا ریاکاری سے میدان جنگ میں [illegible] تو راہ خدا میں [illegible]
کون ہے ؟ فرمایا جو خدا کے کلمے کو بلند کرنے کے لئے جہاد کرے وہ ہے راہ خدا میں (متفق علیہ) ۸۷۳ ایک اعرابی نے [illegible]
ے دریافت کیا کہ ایک شخص شہرت کے لئے ایک شخص اپنی بڑائی کے لئے ایک شخص غنیمت حاصل کرنے کے لئے [illegible]
بہادری کے جھنڈے بلند کرنے کے لئے لڑ رہا ہے تو راہ خدا کا مجاہد کون ہے فرمایا وہ جو کلمہ خدا کو بلند کرنے کے لئے [illegible]
سبیل اللہ ہے ۸۷۴ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سوال کے جواب میں کیا فرماتے ہیں کہ ایک شخص راہ خدا کا [illegible]
میں [illegible] دنیا کا فائدہ حاصل رہا ہے آپ نے فرمایا وہ ثواب سے محروم ہے لوگوں کو یہ بات بڑی معلوم ہوئی اور [illegible]
دوبارہ پوچھو شاید تم اپنا مطلب واضح نہیں کر سکے اس نے پھر پوچھا آپ نے پھر یہی جواب دیا لوگوں نے اس سے [illegible]

نے سہ بارہ پوچھا تیسری بار بھی حضور نے یہی فرمایا کہ اس کے لئے کوئی اجر نہیں (ابو داؤد) ۸۷۵ یا رسول اللہ ایک شخص غزوہ کرتا
۔ و ذکر دونوں چاہتا ہے اسے کیا ملے گا؟ فرمایا اسے کچھ نہ ملے گا تین مرتبہ اس نے اپنا سوال دہرایا اور تینوں مرتبہ یہی جواب پا
پھر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ صرف اسی عمل کو قبول فرماتا ہے جو اسی کے لئے خالص ہو اور اس سے اسی کی رضا جوئی مطلوب ہو
(نسائی) ۸۷۶ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں سوال لاتی ہیں کہ مرد تو جہاد کرتے ہیں عورتوں کے لئے جہاد نہیں عورتیں
وراثت میں بھی مردوں سے نصف پر ہیں تو یہ آیت اتری وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ الخ
یعنی جو فضیلت و بزرگی اللہ نے ایک کو ایک پر دے رکھی ہے اس کی تمنائیں نہ کیا کرو (مسند احمد) ۸۷۷ حضور سے شہیدوں
کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ جو راہ خدا میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے جو راہ خدا میں مرجائے وہ شہید ہے جو
طاعون میں مرجائے وہ شہید ہے جو پیٹ کی بیماری میں مرجائے وہ شہید ہے۔

مسائل دوا اور علاج کی بابت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فتوے

۸۷۸ ایک اعرابی نے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا
کیا ہم دوا کرائیں؟ آپ نے فرمایا ہاں سنو اللہ تعالیٰ نے جتنی بیماریاں پیدا کی ہیں ان کے علاج بھی پیدا کئے ہیں جو انھیں جانتے
ہیں جانتے ہیں جو انجان ہیں انجان ہیں (مسند احمد) ۸۷۹ سنن میں ہے کہ اعراب کے اس سوال پر آپ نے فرمایا اے اللہ کے بندو
علاج کرایا کرو اللہ نے جو بیماری رکھی ہے اس کی شفا بھی رکھی ہے سوائے ایک بیماری کے ۸۸۰ یا رسول اللہ وہ بیماری کیا ہے؟
فرمایا بڑھاپا ۸۸۱ حضور سے سوال کیا گیا کہ جو دم جھاڑ ہم کراتے ہیں جو دوا علاج کراتے ہیں اور جو بچاؤ کی تدبیریں کرتے ہیں کیا ان
سے تقدیر میں کچھ رد و بدل ہو جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا خود وہ بھی تقدیر میں لکھا ہوا ہے (ترمذی) ۸۸۲ یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کیا دوا علاج کوئی فائدہ کرتا ہے؟ فرمایا سبحان اللہ وہ کونسی بیماری ہے جس کی شفا اللہ تعالیٰ نے مقرر نہ فرمائی ہو (مسند احمد)
۸۸۳ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت کے جو ستر ہزار آدمی بے حساب جنت میں جائیں گے وہ کون ہیں؟ فرمایا جو جھاڑ
پھونک نہیں کراتے جو شگون نہیں لیتے جو داغ نہیں لگواتے جو اپنے رب پر پورا بھروسہ رکھتے ہیں (متفق علیہ) ۸۸۴ صحیح مسلم شریف
میں ہے کہ آل عمرو بن حزم نے خدمت نبوی میں عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دم کرنا یاد تھا جس سے ہم بچھو اتارا کرتے
تھے اب آپ نے دم کرنے سے روک دیا ہے؟ آپ نے فرمایا جو پڑھ کر دم کرتے تھے مجھے سناؤ انھوں نے سنایا تو آپ نے فرمایا اس میں
کوئی کلمہ خلاف نہیں جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے وہ کرے ۸۸۵ حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے استفتا
کیا کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں میرے بدن میں اس جگہ درد ہے آپ نے فرمایا وہیں اپنا ہاتھ رکھ لو اور یہ پڑھو تین دفعہ بسم اللہ
سات دفعہ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (مسلم) ۸۸۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب
سے زیادہ آزمائش والا کون ہے؟ فرمایا انبیا علیہم السلام پھر ان سے کم درجے کے لوگ پھر ان سے کم درجے والے انسان کی آزمائش
اس کے دین کے اندازے پر ہوتی ہے اگر وہ کمزور دین والا ہے تو ویسی ہی اس کی آزمائش ہوتی ہے انسان پر مصیبتیں آتی رہتی ہیں

t.com

یہاں تک کہ وہ زمین پر اس حال میں چلنے پھرنے لگتا ہے کہ اس کے ذمہ کوئی خطا نہیں ہوتی (احمد ترمذی) ۸۸۷ ابن ماجہ
ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ سب سے زیادہ بلاؤں والے کون ہیں؟ فرمایا انبیا علیہ السلام ۸۸۸ یارسول الل
کے بعد اور کون؟ فرمایا نیک صالح لوگ۔ ان میں سے ایک ایک کی فقیری کے ساتھ یہاں تک آزمائش ہوتی تھی کہ اسے سوا
عبادت کے کوئی اور چیز میسر نہیں آتی تھی سنو وہ تو بلاؤں میں ایسے خوش رہتے تھے جیسے عافیت میں تم خوش رہتے ہو (ابن ما
۸۸۹ یارسول اللہ یہ جو بیماریاں ہمیں آتی رہتی ہیں تو ان میں ہمیں کوئی اجر بھی ملتا ہے؟ فرمایا یہ تمہارے گناہوں کی کف
جاتی ہیں ۸۹۰ اس پر حضرت ابوسعید نے پوچھا کہ گو تھوڑی سی ہو؟ آپ نے فرمایا گو کانٹا ہی لگا ہو یا اس سے بھی کم ہو۔ حضر
ابوسعید خدری نے اس پر دعا کی کہ مجھے ہمیشہ بخار رہے لیکن حج سے عمرے سے، راہ خدا کے جہاد سے نماز کی فرض نماز
محروم نہ رہ جاؤں پس آپ کو آخری وقت تک جو انسان ہاتھ لگاتا تو بدن میں بخار موجود پاتا (مسند احمد) ۸۹۱ بدویوں نے رس
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات شروع کئے کہ کیا اس میں کوئی حرج ہے۔ کیا فلاں بات میں کوئی حرج ہے کیا فلاں بات
کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ کے بندو اللہ تعالیٰ نے سب حرج ہٹا دیتے ہیں حرج صرف اس پر ہے جو اپنے بھائی مس
کسی طرح کی آبرو ریزی کرے یہ حرج کی بات ہے ۸۹۲ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دوا علاج میں کوئی گناہ ہے؟ فر
اے اللہ کے بندو دوا علاج کرو اللہ نے جو بیماری رکھی ہے اس کی شفا بھی رکھی ہے سوائے بڑھاپے کے ۸۹۳ پھر پوچھا یارسول
بہترین چیز جو خدا کی طرف سے بندے کو عطا ہوئی کیا ہے؟ فرمایا اچھے اخلاق (ابن ماجہ) ۸۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جھاڑ پھونک کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا اپنے جھاڑنے پھونکنے کو میرے سامنے پیش کرو پھر فرمایا جس میں شرک
ہو اس میں کوئی حرج نہیں (مسلم) ۸۹۵ ایک طبیب نے حضور سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کی بابت سوال کیا تو آپ
نے اس کے قتل سے منع فرمادیا (سنن) ۸۹۶ حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف
شکایت کی تو آپ نے انھیں ریشمی کرتہ پہننے کی اجازت دی (صحیح بخاری) ۸۹۷ حضور نے فرمایا
علاج کرے وہ ذمے دار ہے اس کے مفہوم سے معلوم ہوتا ہے کہ جو ماہر طبیب ہو پھر اس سے کسی کے علاج میں
کی پکڑ نہیں ۸۹۸ حج کے راستے میں پیدل چلنے والوں نے آپ سے اپنے تھک جانے اور کمزور ہو جانے کی شکایت کی تو
فرمایا چھوٹے چھوٹے قدموں سے کچھ دیر تیز چل لیا کرو اس سے تمہیں کچھ مدد مل جائے گی چنانچہ لوگوں نے ایسا کیا
نہیں محسوس ہوا۔ ابن مسعود دمشقی نے تو اس روایت کا حوالہ صحیح مسلم کا دیا ہے لیکن یہ حدیث مسلم شریف میں نہیں ہے بلکہ
والی حضرت جابر کی روایت کردہ مطول حدیث میں زیادتی ہے جو صفت حج نبی میں مروی ہے ہاں اسناد اس کی بھی
ہے ۸۹۹ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے کہا کہ جعفر کی اولاد کو نظر بہت جلد لگ جایا کرتی ہے کیا
کی اجازت ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت کر جانے والی ہوتی تو نظر سبقت کر جاتی (مسند احمد)
مالک میں ہے کہ حضرت جعفر کے دونوں بچوں کو لے کر ان کے کھلانے والی حضور کے پاس آئی تو آپ نے دریافت فرمایا

یہ بچے اتنے کمزور کیوں ہیں ؟ انھوں نے کہا حضور انھیں تو لپک کر نظر لگتی ہے اور ہم اس لئے دم نہیں کراتے کہ ہمیں
کہ آپ کی مرضی کے مطابق ہو یا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا دم کرا لیا کرو اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ جانے والی ہوتی تو نظر ہ
جس پر جادو کیا گیا ہو اس پر سے جادو ہٹانے کی بابت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا یہ شی
ہے (مسند احمد اور ابو داؤد) جادو کا اتروانا دو قسم پر ہے ایک تو جادو کو اسی جیسے جادو سے اتروانا۔ یہ شیطانی فعل ہے، ا
کا کام ہے جب اتارنے والا اور اتروانے والا اس سے نزدیکی کرتا ہے تو وہ اپنا عمل اس پر باطل کر دیتا ہے جس پر جادو کیا گ
دوسری قسم یہ ہے کہ جادو کو جائز دم سے اور اعوذ پڑھنے سے اور دعاؤں سے اور دواؤں سے اتارا جائے یہ جائز ہے بلکہ مستحب
حضرت حسن کا فرمان ہے جادوگر ہی جادو کھولتا ہے اس سے مراد بھی پہلی قسم ہے جو بری قسم ہے۔

فصل

نمبر ۹۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کی نسبت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا یہ وہ عذاب ہے جو تم
کے لوگوں پر بھیجا گیا تھا اسے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے رحمت بنا دیا ہے جو شخص کسی شہر میں ہو اور وہا
آ جائے پھر بھی وہیں ٹھہرا رہے صبر کے ساتھ طلب ثواب کی نیت سے یہ یقین کر کے کہ خدا نے اس کی قسمت میں جو لکھا ہے و
پہنچے گا تو اسے شہید کا ثواب ملتا ہے (بخاری) نمبر ۹۰۳ حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ عل
سے کہا حضور جہاں ہم رہتے ہیں اور جہاں ہمارا کام کاج وغیرہ ہے وہ جگہ بڑی وبائی جگہ ہے وہاں سخت وبا ہے۔ آپ
پھر اسے چھوڑ دو قرب میں تو برباد ہوتا ہے۔ سبحان اللہ اس حدیث شریف میں تندرستی کا زبردست گر بتلایا گیا ہے زمین
صلاحیت حاصل کرنا سمجھایا گیا ہے جیسے کہ پانی اور غذا کی صلاحیت ضروری چیز ہے ان چاروں کی صلاحیت سے بدن بھی ص
والا ہو جاتا ہے اور تندرستی بفضلہ قائم رہتی ہے نمبر ۹۰۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ شگون کوئی چیز نہیں بہتر ن
نیک فالی ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ فال کیا ہے ؟ فرمایا نیک کلمہ جسے تم میں سے کوئی سن لے (متفق علیہ) نمبر ۹۰۵ او
میں ہے کہ ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی نہ شگون کوئی چیز ہے۔ ہاں مجھے فال اچھی لگتی ہے۔ صحابہ نے پوچھا فال
فرمایا نیک کلمہ نمبر ۹۰۶ جب آپ نے یہ فرمایا کہ بیماری میں تعدی نہیں ہوتی اور شگون بھی کوئی چیز نہیں نہ ھامہ کو ک
تو ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا کہ اونٹوں میں کھجلی والا اونٹ آکر مل جائے تو سب کو کھجلی ہو جاتی ہے آپ نے فرما
بیماری کا متعدی ہونا نہیں بلکہ تقدیر میں یونہی تھا ورنہ بتلاؤ پہلے والے کو کس نے کھجلی کی ؟ (مسند احمد) جو لوگ اس با
منکر ہیں ان کے لئے یہ حدیث دلیل نہیں بن سکتی اس میں تو تقدیر کا اثبات ہے اور کل اسباب کا فاعل اول خدا ے
کی طرف لوٹاتا ہے اس لئے کہ اگر سبب اپنے سے اگلے سبب کی طرف پھر وہ اس سے اگلے کی طرف اس طرح چلا ہی جا
اسباب کا تسلسل لازم آئے گا جو ممتنع ہے پس حضور نے اس تسلسل کو یہ فرما کر توڑ دیا کہ پہلے کھجلی والے اونٹ پر کس کی ہ
نے تعدی کی ؟ اس لئے کہ اگر اس کا جواب یہ ہو کہ اسے کسی اور کی خارش لگی تو پھر سوال ہوگا کہ اسے کس کی لگی اس طر
لازم آئے گا جو محال ہے نمبر ۹۰۷ ایک عورت نے آپ سے کہا کہ حضور ہم نے ایک نئے گھر میں رہنا سہنا شروع کیا ہے

ئے وقت بہت تھی لیکن یہاں تعداد بھی کم ہو گئی اور مال میں بھی کمی آگئی آپ نے فرمایا پھر اسے برائی والا کر کے چھوڑ دے
رسلا) ۹۰۸ یہ حدیث اس حدیث کے موافق ہے جس میں ہے کہ اگر کسی چیز میں بدشگونی ہے تو تین چیزوں میں ہے گھوڑا
عورت۔ اس میں باریک اسباب کے اثبات کی دلیل ہے جو عموماً لوگوں کی نگاہوں میں نہیں جچتا ہاں جب اس کا عمل ہو جاتا
ہ وہاں تک پہنچتی ہے بہت سے ایسے اسباب بھی ہیں جن کا اسباب ہونا اسی وقت معلوم ہوتا ہے جب ان کا اثر ہو جائے
ب اور پوشیدہ اسباب ہیں ان کے برخلاف ایسے اسباب بھی ہیں جن کی سببیت بالکل ظاہر ہے لوگوں کا یہ قول اسباب
ں ہے کہ فلاں منحوس طالع کا آدمی ہے فلاں کے قدم بے برکتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں
شیدہ سبب کی طرف اشارہ کیا ہے اس شق کو باطل نہیں کیا آپ کے اس فرمان کا کہ اگر کسی چیز میں بدشگونی ہے تو ان تین
ے یہ مطلب ہے کہ ان میں ہے یہ مراد نہیں کہ اور کسی میں نہیں جیسے آپ کا یہ فرمان ہے کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے
امیں شفا ہے تو سینگی لگوانے میں شہد کے شربت میں اور آگ کے داغ میں ہے لیکن میں آگ سے داغنا پسند
ں (بخاری شریف) ۹۰۹ فرماتے ہیں جو شخص اپنے کسی کام سے کسی بدشگونی کی بنا پر لوٹ گیا وہ مشرک ہو گیا
نے پوچھا پھر اس کا کفارہ کیا ہے؟ فرمایا یہ کہدینا اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ (احمد)

ضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور متفرق قسم کے فتاوے

۹۱۰ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ
سے بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے تو کیا میری
ی صورت ہے؟ آپ نے دریافت فرمایا کہ تمہاری والدہ حیات ہیں؟ اس نے کہا نہیں پوچھا تمہاری خالہ ہیں؟ کہا
یا ان سے سلوک اور احسان کرو (ترمذی) ۹۱۱ ایک انصاری مسلمان مرتد ہو گیا مشرکوں میں جا ملا پھر نادم
ر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ ان کے سوال پر آیت کَیْفَ
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ سے لے کر غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تک نازل ہوئی آپ نے اسے اس کی خبر کی وہ پھر سے
ہو گیا (نسائی) ۹۱۲ ایک صاحب نے کوئی ایسا کام کر دیا جس سے جہنمی بن جاتے آپ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے
مایا کہ اس کی طرف سے ایک غلام آزاد کرو (احمد) ۹۱۳ یارسول اللہ کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ مومن بزدل ہو؟ فرمایا ہاں
کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی مومن بخیل ہو؟ فرمایا ہاں ۹۱۵ تو کیا ایسا بھی ہوتا ہے کہ مومن جھوٹا ہو؟ فرمایا ہرگز نہیں
ں ۹۱۶ ایک عورت نے سرکار مدنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میری سوکن ہے کیا مجھے اجازت ہے کہ
خاوند نے جو مجھے نہ دیا ہو وہ بھی اس کے دینے میں ظاہر کروں؟ آپ نے فرمایا جو نہ دیا گیا ہو اس کا ظاہر کرنے والا ایسا
جیسے دو جھوٹ کے کپڑے پہننے والا (متفق علیہ) ۹۱۷ ایک روایت میں ہے کہ اس کا سوال یہ تھا کہ کیا مجھے جائز
و کچھ میرے خاوند نے مجھے نہ دیا ہو میں مشہور کر دوں کہ اس نے مجھے یہ دیا اور وہ دیا ۹۱۸ ایک صاحب نے کے
رسولوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنی عورت پر کوئی جھوٹ بات کہہ سکتا ہوں؟ آپ نے

fat.com

فرمایا جھوٹ میں کوئی بھلائی نہیں ۔ <u>۹۱۹</u> اچھا تو کیا میں اسے دھمکا سکتا ہوں اور باتیں بنا سکتا ہوں ؟ فرمایا اس میں کو
نہیں (مالک) <u>۹۲۰</u> فرمان رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں نے سنا کہ شرک سے ہوشیار رہو اس کی چال چیونٹی کی
بھی زیادہ پوشیدہ رہتی ہے تو آپ سے سوال کیا کہ پھر ہم اس سے کیسے بچ سکتے ہیں فرمایا یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُ
اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ لیعنی اے اللہ ہم تیرے ساتھ شرک کرنے سے تیری
چاہتے ہیں جسے ہم جانتے ہوں اور تجھ سے استغفار کرتے ہیں اس سے جسے ہم جانتے ہوں (مسند احمد) <u>۹۲۱</u> ایک مرتبہ ر
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سنا کہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر چھوٹے شرک کا ہے
کہ چھوٹا شرک کیا ہے ؟ آپ نے بتلایا کہ وہ ریاکاری ہے ان سے قیامت والے دن جب ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اللہ تعالیٰ
کہ جاؤ جن کے دکھانے کے لئے تم نے نیکیاں کی تھیں انہی کے پاس جاؤ دیکھو تو وہاں کوئی بدلہ پاتے ہو (مسند احمد) <u>۹۲۲</u>
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعمال میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے کون ہیں ؟ فرمایا زیادہ مال والے لوگ سوائے ان
وقت اس طرح کیا کریں لیعنی دائیں بائیں آگے پیچھے) لیعنی ہر نیک کام میں خرچ کرتے ہیں) ایسے لوگ بہت کم ہیں <u>۹۲۳</u>
اتری ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ الخ لیعنی جو لوگ ایمان لائے اور پھر اپنے ایمان کو ظلم سے بچا
کے لئے امن ہے اور وہی راہ یافتہ ہیں تو صحابہ نے سوال کیا کہ ہم میں سے کون ایسا ہے جو گناہ سے بالکل ہی بچا ہوا ہو ؟ آ
ارشاد فرمایا یہاں ظلم سے مراد مطلق گناہ نہیں بلکہ ظلم سے مراد یہاں شرک ہے کیا تم نے حضرت لقمان کا اپنے بیٹے سے یہ فر
سنا یَابُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ پیارے بچے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرنا دیکھو شر
بھاری ظلم ہے (متفق علیہ) <u>۹۲۴</u> صحابہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ان میں مسیح دجا
گفتگو ہو رہی تھی تو آپ نے فرمایا سنو میرے نزدیک مسیح دجال سے بھی زیادہ خوفناک چیز پوشیدہ شرک ہے انہوں نے
کیا کہ یہ پوشیدہ شرک کیا ہے ؟ آپ نے فرمایا انسان نماز کے لئے کھڑا ہو اور دیکھے کہ فلاں کی نگاہ مجھ پر ہے تو بہت اچھ
سنوار کر نماز ادا کرے کیونکہ وہ دوسرا اسے دیکھ رہا ہے (ابن ماجہ) <u>۹۲۵</u> یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس سردار کی بھی
کی جائے جس نے لکڑیاں جمع کرا کر ان میں آگ لگوا کر لوگوں کو اس میں کودنے کا حکم دیا ہو ؟ فرمایا اگر وہ اس میں کود پڑیں
سے نکلیں گے بھی نہیں اطاعت تو شرعی امور میں ہے <u>۹۲۶</u> اور روایت میں ہے کہ خالق کی معصیت میں کسی مخلوق کی اطاعت
جائز نہیں <u>۹۲۷</u> اور روایت میں ہے کہ ان سرداروں میں سے تمہیں جو بھی خدا کی کسی نافرمانی کو کہے اس کی بات نہ مانو
کہ اس فتوے سے صاف ثابت ہو گیا کہ کوئی بھی امیر و سردار ہو کسی کی بھی معصیت میں حکم برداری حلال نہیں اس میں کسی
کوئی تخصیص نہیں <u>۹۲۸</u> اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی صحابہ نے یہ حدیث سنی کہ تمام کبیرہ گناہوں سے بڑا گناہ یہ
انسان اپنے ماں باپ کو گالی دے تو انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کو گالی دے
فرمایا اس طرح کہ یہ کسی کے ماں باپ کو گالی دے تو وہ اس کے ماں باپ کو گالی دے (صحیحین) <u>۹۲۹</u> امام احمد کی مسند میں

t.com

لتہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تمام کبیرہ گناہوں سے بڑا گناہ ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے تو آپ سے سوال ہوا کہ ماں باپ کی [illegible]
آپ نے فرمایا کسی کے ماں باپ کو یہ گالی دے تو وہ اس کے ماں باپ کو گالی دے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ذرائع کا اعتبار
ت میں ہے شریعت چاہتی ہے کہ برائی کے ذریعے بھی بند کردے۔ اس قاعدے کے بہت سے شاہد گزر چکے ہیں اس سے ہم
کتیں نہیں دوہرائے ۹۳۰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے پوچھتے ہیں کہ تم زنا کے بارے میں کیا کہتے ہو جواب [illegible]
حرام ہے آپ نے فرمایا سنو دس عورتوں سے زنا کرنا آسان ہے کہ انسان اپنی پڑوسن سے زنا کرے ۹۳۱ اچھا بتلاؤ چوری کی
کیا کہتے ہو جواب دیا کہ حرام ہے فرمایا دس گھروں سے چوری کرنا اس سے ہلکا ہے کہ آدمی اپنے پڑوسی کے ہاں سے چوری کرے
احمد) ۹۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے دریافت فرمایا کہ جانتے ہو غیبت کسے کہتے ہیں انھوں نے کہا اللہ اور
رسول زیادہ عالم ہے فرمایا اپنے بھائی مسلمان کا اس طرح ذکر کرنا جو اسے مکروہ معلوم ہو ۹۳۳ یا رسول اللہ اگر ہمارے بھائی
بات واقعہ میں ہو تب بھی؟ فرمایا اگر ہو جب بھی غیبت ہے اور اگر نہ ہو تو بہتان ہے (مسلم) ۹۳۴ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کیا ہے؟ فرمایا تیرا کسی شخص کا وہ ذکر کرنا جو اگر وہ سنے تو اسے برا معلوم ہو ۹۳۵ یا رسول اللہ کو وہ بات سچی ہو [illegible]
تو بہتان ہے (مسند و موطا)

گناہوں کا بیان

۹۳۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ ۹۳۷ اللہ کے ساتھ [illegible]
کرنا ۹۳۸ اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا ۹۳۹ اور جھوٹ بولنا ۹۴۰ اور [illegible]
قتل کرنا ۹۴۱ اور میدان جنگ سے منہ موڑنا ۹۴۲ اور جھوٹی قسم کھانا ۹۴۳ اور اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ [illegible]
۹۴۴ اور پڑوس کی عورت سے بدکاری کرنا ۹۴۵ اور جادو ۹۴۶ اور یتیم کا مال کھا جانا ۹۴۷ اور [illegible]
لگانا۔ یہ مجموعہ ہے کئی احادیث کا۔

فصل

۹۴۸ نماز کو چھوڑ دینا ۹۴۹ زکوۃ نہ دینا ۹۵۰ باوجود قدرت کے حج نہ کرنا ۹۵۱ [illegible]
کا روزہ چھوڑ دینا ۹۵۲ شراب پینا، چوری کرنا ۹۵۳ زنا کرنا ۹۵۴ لواطت کرنا ۹۵۵ [illegible]
۹ فیصلوں میں اور حکموں میں رشوت لینا ۹۵۷ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنا ۹۵۸ [illegible]
فعلوں اور احکام میں جھوٹ بولنا ۹۵۹ اس اللہ اور اس کے رسول نے جو اوصاف بیان فرمائے ہیں ان [illegible]
۹ یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ رسول کے کلام سے یقین کا فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا ظاہر باطل اور [illegible]
سے ہے ۹۶۱ قرآن حدیث کو چھوڑ کر کسی کا قول لینا ۹۶۲ عقلیات کو [illegible]
ق و شوق و کشف کو حدیث پر مقدم کرنا ۹۶۳ [illegible] ۹۶۴ رعایا پر ظلم کرنا ۹۶۵ [illegible]
نا ۹۶۶ تکبر کرنا ۹۶۷ فخر کرنا ۹۶۸ غرور کرنا ۹۶۹ اکڑنا ۹۷۰ ریاکاری کرنا ۹۷۱ شہرت طلب کرنا ۹۷۲ [illegible]
کو خدا کے خوف پر مقدم رکھنا ۹۷۳ مخلوق کی محبت کو خالق کی محبت پر مقدم کرنا ۹۷۴ مخلوق کی امید کو [illegible]

پر مقدم رکھنا ۹۷۵ ملک میں سربلندی اور فساد کا ارادہ رکھنا گو نہ بھی کر سکے ۹۷۶ صحابہ کو برا کہنا ۹۷۷ ڈاکے ڈالنا ۹۷۸
میں برائی دیکھ کر کبھی چپ رہنا ۹۷۹ چغلی کرنا ۹۸۰ پیشاب سے نہ بچنا ۹۸۱ مرد کا عورت کی چال چلنا ۹۸۲ عو
سے مشابہت کرنا ۹۸۳ عورت کا اپنے بال بڑھانے کے لئے ان میں اور بال ملانا ۹۸۴ اور اسے طلب کرنا ۹۸۵ خوبص
دانتوں کو الگ الگ کرنا ۹۸۶ خوبصورتی کے لئے دانتوں کو الگ الگ کرانا ۹۸۷ گودنا ۹۸۸ گدوانا ۹۸۹ تل
تل لگانا ۹۹۱ نسب میں طعنہ زنی کرنا ۹۹۲ اپنے باپ سے بیزاری اور علیحدگی کرنا ۹۹۳ باپ کا اولاد سے برأت کر
عورت کا اپنے خاوند کے بچے کے سوا اس کی اولاد میں اور کے بچے کو ملانا ۹۹۵ نوحہ خوانی کرنا ۹۹۶ طمانچے لگانا ۹۹۷
۹۹۸ موت وغیرہ کی مصیبت کے وقت عورتوں کا سر منڈوا دینا ۹۹۹ زمین کے نشانات کا الٹ پلٹ کر دینا ۱۰۰۰
کرنا ۱۰۰۱ وصیت میں ظلم کرنا ۱۰۰۲ وارث کا حق مارنا ۱۰۰۳ مردار کھانا ۱۰۰۴ خون کھانا ۱۰۰۵ سور کا گوشت کھ
حلالہ کرانا ۱۰۰۷ حلالہ کرنا ۱۰۰۸ حلالہ سے مطلقہ عورت کو حلال جاننا ۱۰۰۹ خدا کے واجبات کو گرانے کے لئے حیلے سا
۱۰۱۰ خدا کے حرام کو حیلوں سے حلال کرنا ۱۰۱۱ اس کے فرائض کو حیلہ جوئی کر کے ہٹا دینا ۱۰۱۲ آزاد کو غلام کر کے بیچ
غلام کو اس کے آقا سے مفرور کرا دینا ۱۰۱۴ عورت کو اس کے خاوند کے خلاف بھڑکانا ۱۰۱۵ حب علم کو ظاہر کرنے کی
ہوا سے چھپا لینا ۱۰۱۶ دینی علم دنیا کمانے کے لئے سیکھنا ۱۰۱۷ وجاہت طلبی کرنا ۱۰۱۸ لوگوں میں بلندی چاہنا ۱۰۱۹
شیخی کرنا ۱۰۲۰ جھگڑوں میں گالیاں بکنا ۱۰۲۱ عورتوں کی دبر میں وطی کرنا ۱۰۲۲ حیض کی حالت میں ہمبست
۱۰۲۳ صدقہ دے کر احسان جتانا ۱۰۲۴ کوتی اور نیکی کر کے بھولنا ۱۰۲۵ اللہ کے ساتھ بدگمانی رکھنا ۱۰۲۶ تقدیری با
میں اس پر اعتراض کرنا ۱۰۲۷ قضا و قدر کو جھٹلانا ۱۰۲۸ استوٰی علی العرش کو نہ ماننا ۱۰۲۹ خدا کو بندوں کے اوپر نہ جان
اللہ کے رسول صلوات اللہ وسلامہ کی معراج کا نہ ماننا ۱۰۳۱ حضرت مسیح علیہ السلام کو اس کی طرف چڑھا ہوا نہ ماننا ۱۰۳۲
کلموں کا اس کی طرف چڑھا ہوا نہ ماننا ۱۰۳۳ اسے نہ ماننا کہ اس نے ایک کتاب لکھی ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر س
گئی ہے وہ کتاب اس کے پاس اس کے عرش پر ہے ۱۰۳۴ یہ نہ ماننا کہ وہ ہر رات آدھی رات کے گذرنے کے وقت آسمان
طرف نزول فرماتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے استغفار کرے اور میں اسے بخش دوں ۱۰۳۵ اسے نہ ماننا کہ ا
حضرت موسیٰ سے باتیں کیں ۱۰۳۶ اسے نہ ماننا کہ اس نے پہاڑ پر تجلی ڈالی جس سے اس کے ٹکڑے اڑ گئے ۱۰۳۷ اس
ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا اس سے انکار کرنا ۱۰۳۸ یہ بھی نہ ماننا کہ اس نے حضرت آدم و حوا کو ندا دی ۱۰۳۹ اس نے حضرت

سے یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ ہر جگہ ہے وہ حاضر و ناظر ہے قرآن و احادیث کے بالکل خلاف ہے اللہ اپنے تمام بندوں سے س
اوپر عرش پر مقیم ہے مگر اس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا اور اس (اللہ) کا علم تمام چیزوں پر حاو
اس مضمون کی اور بہت سی آیتیں ہیں۔

نمبر۱۰۴۰ وہ اپنے بندوں کو قیامت کے دن پکارے گا نمبر۱۰۴۱ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے حضرت آدم کو پیدا کیا نمبر۱۰۴۲ وہ قیا[مت]
کے دن تمام آسمانوں کو اپنے ایک ہاتھ میں لے لیگا نمبر۱۰۴۳ اور زمینوں کو دوسرے ہاتھ میں۔

فصل

نمبر۱۰۴۴ ان لوگوں کی باتیں کان دھر کر سننا جو اپنی باتیں نہ سنانا چاہتے ہوں نمبر۱۰۴۵ عورت کو خاوند کے خلاف
بھڑکانا نمبر۱۰۴۶ غلام کو اس کے آقا کے خلاف ورغلانا نمبر۱۰۴۷ جاندار کی تصویریں بنانا خواہ ان کا سایہ ہو یا نہ ہو، جھو[ٹے]
[خ]واب بیان کرنا نمبر۱۰۴۸ سود لینا نمبر۱۰۴۹ سود دینا نمبر۱۰۵۰ سودی قرض پر گواہ رہنا نمبر۱۰۵۱ سودی لین دین پر گواہ رہنا نمبر۱۰۵۲ شراب
[ن]وشی کرنا نمبر۱۰۵۳ شراب بنانا نمبر۱۰۵۴ شراب بنوانا نمبر۱۰۵۵ شراب کو اٹھانا نمبر۱۰۵۶ شراب کو بیچنا نمبر۱۰۵۷ شراب کی قیمت لینا نمبر۱۰۵۸
[ا]س پر لعنت کرنا جو مستحق لعنت نہ ہو نمبر۱۰۵۹ کاہنوں کے پاس جانا نمبر۱۰۶۰ نجومیوں کے پاس جانا نمبر۱۰۶۱ پیش گوئیاں کرنے والوں غیب
[کی] خبریں دینے والوں کے پاس جانا نمبر۱۰۶۲ جادوگروں کے پاس جانا نمبر۱۰۶۳ انھیں سچا جاننا نمبر۱۰۶۴ ان کی باتوں پر عمل کرنا نمبر۱۰۶۵ اللہ کے
سوا دوسروں کو سجدہ کرنا نمبر۱۰۶۶ اللہ کے سوا دوسروں کی قسم کھانا جیسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم
[کھ]ائی اس نے شرک کیا نمبر۱۰۶۷ بعض لوگ اسے مکروہ کہتے ہیں یہ ان کی کمزوری ہے بھلا جب اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
شرک بتلاتے ہیں تو اس کا مرتبہ کبیرہ گناہ سے بھی کم کیسے رہے گا؟ بلکہ اس کا تو حجم کبیرہ گناہ سے بہت بڑا ہے نمبر۱۰۶۸ قبروں کو مسجد
[بن]ا لینا نمبر۱۰۶۹ قبروں کو بتوں کی طرح پوجنا نمبر۱۰۷۰ قبروں پر میلے اور عرس کرنا نمبر۱۰۷۱ ان کی طرف سجدہ کرنا نمبر۱۰۷۲ ان کی
[ط]رف نماز ادا کرنا نمبر۱۰۷۳ ان کا طواف کرنا نمبر۱۰۷۴ یہ عقیدہ رکھنا کہ ان قبروں کے پاس دعا کرنا اللہ کے ان گھروں میں بھی دعا کر[نے]
سے افضل ہے جن میں خدا کا پکارا جانا اس کی عبادت کرنا اس کی نماز پڑھنا اس کے لئے سجدہ کرنا مشروع ہے نمبر۱۰۷۵ اولیاء اللہ سے
[د]شمنی رکھنا تہمد ٹخنے سے نیچے لٹکانا نمبر۱۰۷۶ پاجامہ ٹخنے سے نیچا کرنا نمبر۱۰۷۷ عمامہ وغیرہ حد شرع سے زیادہ لٹکانا نمبر۱۰۷۸ اکڑ کر [illegible]
نمبر۱۰۷۹ خواہش کی اتباع کرنا نمبر۱۰۸۰ دلی چاہت کا ماننا نمبر۱۰۸۱ اپنے نفس کو پسند کر کے اپنی عقل [illegible]
[ا]قارب کا نان نفقہ ادا کرنا ضروری ہے انھیں برباد کر دینا مثلاً بیوی غلام نوکر چاکر وغیرہ نمبر۱۰۸۲ غیر اللہ کے نام پر ذبح کر[نا]
نمبر۱۰۸۳ مسلم بھائی سے سال بھر تک میل جول ترک رکھنا جیسے کہ صحیح حاکم میں ابو خراش ہذلی اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
[کہ] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنے مسلمان بھائی سے سال بھر تک میل ملاپ ترک کئے رہنا اس کے قتل کے برا[بر ہے]
نمبر۱۰۸۵ ہاں تین دن سے زیادہ بول چال بند رکھنا ممکن ہے کہ کبیرہ گناہوں میں سے ہی ہو اور ہو سکتا ہے کہ نہ ہو نمبر۱۰۸۶ خد[ا]
[کی] کسی حد کے نہ جاری ہونے دینے کی شفاعت کرنا ابن عمر سے مرفوع حدیث ہے کہ جس کی سفارش خدا کی کسی حد کے آگے آ[ئی]
[ا]س نے اللہ کے امر میں اس کی مخالفت کی (مسند احمد وغیرہ) نمبر۱۰۸۷ نہایت لاپرواہی سے خدا کی ناراضگی کا کوئی کلمہ منہ سے نکال
[د]ینا نمبر۱۰۸۸ کسی بدعت کی طرف کسی کو بلانا نمبر۱۰۸۹ کسی گمراہی کی دعوت کسی کو دینا نمبر۱۰۹۰ کسی سنت کے چھوڑنے پر کسی کو ما[ئل کرنا]
[یہ] تینوں اکبر الکبائر ہیں کیونکہ ان میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہے نمبر۱۰۹۱ نمبر۱۰۹۲ نمبر۱۰۹۳ ان کبیرہ گناہوں [illegible]
[illegible] ہیں جو حاکم نے اپنی صحیح میں بروایت حضرت مسعود بن شداد وارد کئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

fat.com

فرمان ہے کہ جو کسی مسلمان کی برائی میں کوئی لقمہ کھاتے اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جہنم کی آگ کھلائے گا اور جو کس
کی بدی کر کے کسی جگہ پہنچے اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دکھلانے سنانے کی جگہ کھڑا کر کے عذاب کرے گا اور جو کسی مسلمان
میں کسی کپڑے کو پائے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن آگ کے کپڑے پہنائے گا یعنی جو شخص کسی مسلمان پر جھوٹ باندھ کر
مذاق اڑا کر اس پر عیب گیری کر کے اسے ملامت کر کے اس پر طعنہ کر کے اس کی آبرو ریزی کر کے اس پر جھوٹی گواہی دے
کسی دشمن کے سامنے اس کی برائی اور حقارت کر کے غرض کسی نہ کسی طرح کسی مسلمان کے خلاف کر کے ان چیزوں میں
چیز کو پائے وہ ان عذابوں کا مستحق ہے افسوس آج بہت سے لوگ ان باتوں میں ڈوبے ہوئے ہیں اللہ اپنی پناہ میں رکھے
اپنے جیسے بدکاروں میں بیٹھ کر اپنے گناہ پر فخر و غرور اور اظہار خوشی کرنا گو اللہ تعالیٰ اسی گناہگار کو جس نے پردے میں اپنا گ
معاف بھی فرما دے لیکن اس اظہار کرنے والے سے درگذر نہ فرمائے گا ۱۰۹۵ منافق طبع شخص جو اس جماعت کے پاس ا
زبان اور منہ رکھتا ہے اور دوسری جماعت کے سامنے ان کا سامنہ اور ان جیسی زبان کر لیتا ہے ۱۰۹۶ اس درجہ کی بدگوئی ا
کہ لوگ اس سے تنگ آجائیں ۱۰۹۷ ناحق پر ہوتے ہوئے اکڑنا اور جھگڑنا باوجودیکہ اپنا باطل پر ہونا معلوم ہے ۱۰۹۸ جھوٹا د
باوجود اس کے کہ جھوٹ کے علم ہے ۱۰۹۹ باوجود اہل بیت رسول میں داخل نہ ہونے کے اپنے تئیں اس میں داخل کرنا ۱۱۰۰
کرنا کہ میں فلاں کا لڑکا ہوں حالانکہ اس کا باپ اور کوئی ہو ۱۱۰۱ بخاری مسلم کی حدیث میں ہے کہ جو اپنے باپ کے سوا او
ہونے کا دعویٰ کرے اس پر جنت حرام ہے ۱۱۰۲ صحیحین کی حدیث میں ہے کہ اپنے باپوں سے مت پھرو جو اپنے باپ
جائے وہ کافر ہے ۱۱۰۳ بخاری شریف میں ہے جو شخص باوجود اپنے باپ کے سوا اور پر باپ ہونے کا دعویٰ کرے وہ ک
ہو گیا ۱۱۰۴ جس نے اس چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں وہ ہماری جماعت سے خارج ہے اسے چاہیے کہ اپنی جگہ جہنم میں مقر
۱۱۰۵ جو شخص دوسرے کو کافر کہے یا دشمن خدا کہے اور وہ ایسا نہ ہو تو یہ لفظ اسی پر لوٹ آئے گا ۱۱۰۶ پس کبیرہ گناہوں سے
اسے کافر کہنا جسے اللہ نے اور اس کے رسول نے کافر نہ کہا ہو۔ اور جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خارجیوں سے لڑ
حکم دیا اور بتلایا کہ جتنے مقتول آسمان تلے ہیں ان سب سے بدترین یہ ہیں اور فرمایا کہ یہ دین اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے
شکار میں سے ان کا مذہب مسلمانوں کو گناہوں کی وجہ سے کافر کہنا ہے پھر طرہ یہ ہے کہ وہ سنت کے منکر تمام مسلمانوں کے خلا
حدیث کی نسبت وہ رائے رکھتے ہیں نہ اس سے فیصلہ کرنا جائز جانتے ہیں نہ اس کی طرف کوئی فیصلے جاتے ہیں ۱۱۰۷ اسلا
کسی بدعت کا ایجاد کرنا ۱۱۰۸ کسی بدعتی کی مدد و اعانت کرنا ۱۱۰۹ صحیحین میں ہے کہ جو شخص کوئی بدعت نکالے یا کسی بدعتی
جگہ اور پناہ دے اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو اس کی توبہ قبول کر
نہ فدیہ ۱۱۱۰ بدترین بدعت کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کو معطل کر دینا اور ان کے خلاف مسائل ایجاد کر دینا اور ایسے
نکالنے والوں کی امداد کرنا ان کے دشمنوں کو ٹالنا اور کتاب و سنت سے دعوت دینے والوں سے دشمنی رکھنا ہے ۱۱۱۱ شہر
خداوندی کی حرم میں اور حالت احرام میں بے حرمتی کرنا جیسے شکار کھیلنا اور حرم خداوندی میں جنگ کو جائز سمجھ لینا ۱۱۱۲

(مر)دوں کا ریشم پہننا ۱۱۱۳ مردوں کو سونا پہننا ۱۱۱۴ سونے چاندی کے برتنوں کو مردوں کا استعمال کرنا ۱۱۱۵ فرمان رسول اکرم
(ص)لی اللہ علیہ وسلم ہے کہ شگون لینا شرک ہے پس ممکن ہے کہ یہ بھی گناہ کبیرہ ہو اور ممکن ہے اس سے نیچے درجہ کا ہو ۱۱۱۶ مال
(غنی)مت میں سے خیانت کرنا ۱۱۱۷ امام اور سردار کا رعیت سے دھوکہ کرنا ۱۱۱۸ محرمات ابدیہ سے نکاح کرنا ۱۱۱۹ جانوروں سے
(بدفعل)ی کرنا ۱۱۲۰ مسلمان سے مکر کرنا ۱۱۲۱ مسلمانوں سے فریب بازی کرنا ۱۱۲۲ مسلمانوں کو ضرر پہنچانا ۱۱۲۳ رسول اللہ صلی اللہ
(علی)ہ وسلم فرماتے ہیں وہ ملعون ہے جو مسلمان سے مکر کرے یا اسے نقصان پہنچائے ۱۱۲۴ قرآن کریم کی بے حرمتی کرنا اس کی بابت
(ج)یسے وہ لوگ کرتے ہیں جو اسے کلام اللہ نہیں جانتے جیسے پیر اوپر رکھ دینا وغیرہ ۱۱۲۵ کسی اندھے کو راستے سے بھٹکا دینا ۱۱۲۶
(ایسا) کرنے والا بزبان معصوم صلی اللہ علیہ وسلم ملعون ہے ۱۱۲۷ پس کتنا بڑا لعنتی اور کیسے کبیرہ گناہ کا مرتکب وہ ہے جو خدا
(کی راہ) اور صراط مستقیم سے بندگان خدا کو بہکائے ۱۱۲۸ کسی انسان کے منہ پر داغ لگوانا ۱۱۲۹ کسی جانور کے منہ کو داغنا ۱۱۳۰
(رسو)ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخصوں پر لعنت فرمائی ہے ۱۱۳۱ اپنے مسلمان بھائی پر ہتھیار کھینچنا ۱۱۳۲ ایسا کرنے والے
(پ)ر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں ۱۱۳۳ وہ کہنا جو خود نہ کرنا جناب باری عزوجل کا ارشاد ہے کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا
(ما لا) تفعلون خدا کو یہ بات سخت ناپسند ہے کہ تم وہ کہو جو خود نہیں کرتے ۱۱۳۴ کتاب اللہ میں بے علم جھگڑا ۱۱۳۵ دین [illegible]
(کے بار)ے بے علمی سے جھگڑنا ۱۱۳۶ اپنے ماتحتوں سے سختی سے پیش آنا ۱۱۳۷ حدیث شریف میں ہے کہ بد خصلت شخص جنت میں
(نہ جائ)ے گا ۱۱۳۸ اپنی حاجت کی چیز کو پھر بھی حاجت مند [illegible] ۱۱۳۹ [illegible]
۱۱۴۰ شطرنج کھیلنا کیونکہ اس کے کھیلنے والے کو حدیث میں خون اور گوشت خنزیر میں ہاتھ [illegible] تشبیہ دی گئی ہے
(شطر)نج میں بازی بھی نہ ہو اس وقت تو تشبیہ بالکل پوری ہو جاتی ہے [illegible]
[illegible] کھاتا ہے ۱۱۴۱ نماز با جماعت کو چھوڑنا کیونکہ حضور نے ایسے لوگوں کے گھر دینے کا [illegible]
[illegible] کے مرتکب لوگوں کو جلا دیں ابن مسعود کا ثابت فرمان ہے کہ ہم نے تو آپ [illegible]
جو منافق تھے اور جن کا نفاق بھی بالکل کھلا ہوا تھا [illegible]
[illegible] کا چھوڑ دینا ۱۱۴۳ صحیح مسلم شریف میں ہے یا تو لوگ [illegible]
[illegible] وہ بالکل غافلوں میں جا ملیں گے ۱۱۴۴ سنن کی حدیث میں ہے کہ جو شخص سستی [illegible] تین جمعہ [illegible]
[illegible] کے دل پر مہر کر دیتا ہے ۱۱۴۵ اپنے [illegible] ۱۱۴۶ [illegible]
[illegible] ۱۱۴۸ مخلوق کے بارے میں حد سے تجاوز کر جانا [illegible] ۱۱۴۹ حضرت
(رسول اللہ صل)ی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں غلو کرنے سے بچو تم سے اگلے لوگوں کو اسی نے تباہ کیا ۱۱۵۰ حسد کرنا ۱۱۵۱ حضور فرماتے ہیں حسد
(نیکی)وں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو ۱۱۵۲ نمازی کے سامنے سے گزرنا یہ بھی کبیرہ گناہ ہے اگر [illegible]
[illegible] ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے کرنے والے سے [illegible] چالیس سال تک [illegible]

fat.com

ٹھہرا رہنا بھی اس کے حق میں نمازی کے سامنے سے گذر جانے سے بہتر ہے جیسے کہ مسند بزار میں ہے واللہ اعلم۔

خاتم المرسلین امام النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے متفرق فتووں کی فصل

رسول اللہ صلی ا... وسلم سے ۱۱۵۳ ... ہجرت

...بت سوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ جب تو نماز قائم رکھے زکوٰۃ دے تو تو مہاجر ہے گو حضرمہ میں ہی تیرا انتقال ہو یہ شہر یمن
...ے مراد وطن میں مرنا ہے (مسند احمد) ۱۱۵۴ حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
...یا کہ آپ اپنی کوئی پسندیدہ جگہ میرے رہنے کے لئے تجویز فرما دیجئے تو آپ نے شام کے ملک کی نسبت فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی
...میں سے اسے پسند ہے دب اس کے بہترین بندے اسی کی طرف جائیں گے ۱۱۵۵ اگر یہ نہیں تو یمن میں سکونت رکھو اور ا...
...وض کا پانی پیو اللہ تعالیٰ شام اور شامیوں پر میرا وکیل ہے (ابوداؤد) ۱۱۵۶ حضرت بزبن حکیم کے دادا حضرت معاویہ بن
...ضی اللہ عنہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کہاں کا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا یہاں کا ا...
...ا ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ کیا (ترمذی) ۱۱۵۷ یہودیوں نے آپ سے پوچھا کہ کڑاکا کیا ہے؟ فرمایا ایک فرشتہ ہے جو باد...
...داروغہ ہے وہ اپنے آتشین کوڑوں سے انہیں جہاں خدا کا حکم ہوہانکے جاتا ہے ۱۱۵۸ یہ جو آواز سنی جاتی ہے یہ کیا ہے
...ر کا بادلوں کو ڈانٹنا یہاں تک کہ جہاں کا حکم ہو وہاں پہنچ جائیں انھوں نے کہا آپ سچے ہیں ۱۱۵۹ یہ بھی بتلا دیجئے کہ حضر...
...سرائیل علیہ السلام نے اپنے نفس پر کیا چیز حرام کر لی تھی۔ فرمایا انہیں عرق النساء کا درد تھا پس کوئی چیز اسے ٹھیک پڑنے
...بجز اونٹ کے گوشت اور دودھ کے نہ پاتی اس لئے اسے اپنے اوپر حرام کر لیا انھوں نے کہا یہ بھی آپ نے سچ فرمایا (ترمذی) ۱۱...
...یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا موجودہ بندر اور سؤر ان یہودیوں کی نسل میں سے ہیں؟ فرمایا جس قوم کی شکلیں خدا کی لعنت...
...بدل جاتی ہیں وہ یونہی بلا نسل غارت ہو جاتی ہیں یہ تو خدا کی الگ جداگانہ مخلوق ہے[1] یہودیوں پر غضب خدا نازل ہوا اور انہیں...
...کی شکل میں کر دیا تھا (مسند احمد) ۱۱۶۱ ارشاد ہوتا ہے کہ تم میں مغرب لوگ ہیں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ د...
...فرماتی ہیں وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ جن میں جنات کی شرکت ہوتی ہے (ابوداؤد) اس سے مراد شیطانوں کی مشارکت ہے انسانو...
...اولاد میں مغرب انہیں اس لئے کہا گیا کہ ان کے نسب میں اور ان کے اصول میں بہت دوری ہو جاتی ہے عربوں کا قول عنقا...
...بھی اسی سے ماخوذ ہے ۱۱۶۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنا تہمد کہاں باندھوں؟ آپ نے اپنی پنڈلی کی اونچی جا...
...کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہاں۔ پھر فرمایا کہ اگر اسے نہ مانے تو یہاں اس سے ذرا نیچے اگر اس سے بھی انکار کرے تو یہاں ٹخنے...

---

[1] اس فرمان سے معلوم ہوا کہ انسان کو بندر سے کوئی تعلق نہیں۔ جیسا کہ بعض لوگ انسان کا بندر سے تعلق بتاتے ہیں یہ محض...
کی اٹکل پچو گمراہ کن باتیں ہیں اور جوان کی باتوں پر یقین رکھے ان کا یہ یقین قرآن اور فرمان رسول اللہ کے خلاف ہے۔

ور اگر اس سے بھی انکار کرے سن لے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اکڑنے والوں کو پسند نہیں فرماتا (مسند احمد) ۱۱۶۳ حضرت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ میں اگر اپنا تہمد ہر وقت سنبھالے نہ رہوں تو وہ نیچے سرک آتا ہے آپ نے فرمایا
ں میں سے نہیں جو گھمنڈ اور غرور کے طور پر تہمد لٹکایا کرتے ہیں ۱۱۶۴ ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص اپنا کپڑا فخر و غرور سے
ئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھے گا تو ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ سے
ت کرتی ہیں کہ عورتیں اپنے دامنوں کا کیا کریں؟ آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا لیں۔ عرض کیا اس صورت میں ان کے قدم
جائیں گے فرمایا پھر ایک ہاتھ لٹکا لیا کریں اس سے زیادہ نہیں ۱۱۶۵ ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا آپ سے دریافت کرتی ہیں
لڑکی کے بال بیماری سے بالکل جھڑ گئے ہیں تو میں اس کے بالوں میں اور بال ملالوں؟ فرمایا ملنے والی اور ملوانے والی پر
نت ہے (متفق علیہ) ۱۱۶۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاہنوں کے پاس جانے کی نسبت آپ کا کیا فرمان ہے؟ فرمایا ان
س نہ جاؤ ۱۱۶۷ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیک شگون کی بابت حضور کا کیا فتویٰ ہے؟ جواب دیا کہ [illegible]
ہیں لیکن یہ چیز انھیں کسی کام سے روک نہ دے ۱۱۶۸ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خط کھینچنے کی بابت حضور کا کیا فتویٰ ہے
نبیوں میں سے ایک نبی خط کھینچا کرتے تھے تو جس کا خط ان کے خط سے موافقت کر جائے تو درست ہے ۱۱۶۹ یا رسول اللہ صلی اللہ
وسلم یہ کاہن کیا ہیں؟ فرمایا کوئی چیز نہیں ہیں ۱۱۷۰ لیکن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی تو ان میں سے کسی کی
سچی نکل آتی ہے؟ فرمایا یہ دراصل سچی خبر ہوتی ہے جو جنات اڑا لاتے ہیں اور کسی کے کان میں پھونک دیتے ہیں پھر وہ
جھوٹ اپنی طرف سے ملا کر پھیلاتے ہیں (متفق علیہ) ۱۱۷۱ یا رسول اللہ قرآن شریف کی آیت لَهُمُ الْبُشْرَىٰ
کیا مراد ہے؟ فرمایا نیک خواب جنھیں کوئی آدمی دیکھے یا اس کے لئے دکھائے جائیں (مسند احمد) ۱۱۷۲ ام المومنین
اللہ تعالیٰ عنہا ورقہ بن نوفل کی بابت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتی ہیں کہ وہ آپ کی
ظاہر ہونے سے پہلے ہی انتقال کر گیا ہے؟ آپ نے فرمایا میں نے اسے خواب میں [illegible]
تا تو اس پر اس کے سوا اور کوئی لباس ہوتا ۱۱۷۳ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے [illegible]
سر کاٹ دیا گیا وہ لڑھکنے لگا میں اس کے پیچھے پیچھے دوڑا ہوا جا رہا ہوں آپ نے فرمایا [illegible]
ان کا بیان نہ کیا کرو (مسلم) ۱۱۷۴ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں کہ
فرمائیں تو ہم گھوڑی پر گدھا ڈال کر خچر کی نسل لیں اور آپ کی سواری کے لئے اسے تیار کریں؟ آپ نے فرمایا یہ کام ان کا ہے جو
علم ہوں (مسند احمد) ۱۱۷۵ مال یتیم کے بارے میں جب سختی کی گئی تو یتیموں کے والیوں نے ان کا کھانا پینا الگ کر دیا
گ کر دیا جب ان میں تنگی اور نقصان ہونے لگا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ذکر کیا اسی وقت یہ آیت
عن الیتامیٰ نازل ہوئی یعنی لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو جواب دے کہ ان کی اصلاح
بہتر ہے۔ اگر تم ان کے مال اپنے مال سے ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اب صحابہ نے ان کا

fat.com

س ۱۱۷۶ جب آیت هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ الخ اتری تو حضرت عائشہ کے سوال پر رسول اکر
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم انہیں دیکھو جو متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں تو سمجھ لینا کہ انہی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے ان
رہنا (متفق علیہ) س ۱۱۷۷ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن میں حضرت مریم کا یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ کے لفظ سے ذکر
حضرت موسیٰ کے بھائی حضرت ہارون کی بہن تھیں؟ فرمایا نہیں بلکہ وہ لوگ اپنے نبیوں اور اپنی قوم کے نیک لوگوں کے
اپنے اور اپنی اولاد کے نام رکھ لیا کرتے تھے س ۱۱۷۸ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم یونس کی گنتی کی بابت قرآن میں ہے کہ
اسے ایک لاکھ یا زیادہ کی طرف بھیجا تھا تو فرمائیے وہ زیادہ کتنی تھی؟ جواب دیا کہ بیس ہزار کی س ۱۱۷۹ حضرت ابو ثعلبہ رضی
نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن کریم میں ہے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ الخ ایما
تم اپنے تئیں سنبھالے رہو الخ اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اچھی باتیں لوگوں کو بتاتے رہو بری باتوں
رہو۔ یہاں تک کہ جب دیکھو کہ بخیلی کی اطاعت خواہش کی پیروی دنیا کی ترجیح ہر ہر شخص کا اپنے خیال میں مگن رہنا شروع
صرف اپنے آپ کو ہی بچانے کی فکر میں لگ جاؤ) لوگوں کو چھوڑ دو۔ یاد رکھو تمہارے پیچھے صبر کا زمانہ آرہا ہے اس وقت د
صبر کر کے جم جانا ایسا کٹھن ہوگا جیسے آگ کے انگارے کو تھام لینا۔ اس وقت دین کے عامل کو تم میں سے پچاس کے برابر اج
(ابوداؤد) س ۱۱۸۰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے نبوت کب واجب ہوئی؟ فرمایا جب کہ آدم روح اور جسم
درمیان تھا (ترمذی) س ۱۱۸۱ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نبوت کا شروع کیا ہے؟ آپ نے فرمایا میرے وال
ابراہیم علیہ السلام کی دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور میری والدہ کا خواب کہ ان کے جسم سے نور نکلتا ہے جس
کے سامنے شام کے محلات روشن ہو جاتے ہیں (مسند احمد) س ۱۱۸۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ
سے سوال کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ نبوت کا سب سے پہلا امر آپ نے کیا دیکھا؟ آپ جواب مرحمت فرماتے ہیں کہ جب میں
سال کچھ ماہ کا تھا جنگل میں جا رہا تھا کہ میں نے آسمان کی طرف اپنے سر ہی کے پاس ہی باتوں کی آواز سنی کہ ایک شخص
سے کہہ رہا ہے کہ کیا یہ وہی ہیں؟ اب دونوں میرے سامنے آئے ان جیسے نورانی پاک اور خوبصورت چہرے میں نے تو دیکھے
ان جیسے دماغ کو مہکا دینے والی روح پرور خوشبو میں نے کبھی سونگھی اور نہ ان جیسے کپڑے کسی کے اوپر دیکھے انھوں نے می
سامنے آتے ہی میرے بازو تھام لئے لیکن پکڑنے کی کوئی حس میں نے نہیں پائی پھر ایک نے دوسرے سے کہا انھیں ل
چنانچہ دونوں نے مل کر مجھے لٹا دیا لیکن لیٹنے میں بھی مجھے کوئی حرکت یا تکلیف نہ ہوئی پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ ان
چاک کر دو چنانچہ ایک صاحب نے میرا سینہ چاک کیا لیکن نہ مجھے اس میں کوئی تکلیف ہوئی نہ خون نکلا نہ اور کچھ محسوس
اب اس دوسرے نے کہا اس میں سے حسد و بغض برائی اور بدی نکال ڈالو پس اس نے کوئی چیز نکالی جیسے کوئی بوٹی ہو
الگ پھینک دیا پھر کہا اسے شفقت اور مہربانی سے بھر کر دو پھر چاندی جیسی شفاف کوئی چیز اس نکالی ہوئی چیز کے بدلے
دی گئی پھر میرے دائیں پاؤں کا انگوٹھا ہلا کر کہا جاؤ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ چنانچہ میں چلا آیا لیکن میں نے دیکھا کہ ہر چھوٹے

t.com

یکر دل میں محبت ورحمت ہے اور بڑے کے لئے میرے دل میں الفت ومحبت ہے (مسند احمد) س۱۱۸۳ یارسول اللہ صلی
علیہ وسلم کونسا زمانہ سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ زمانہ جس میں میں ہوں پھر اس کے بعد کا دوسرا زمانہ پھر اس کے بعد والا
زمانہ (صحیح مسلم شریف) س۱۱۸۴ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبوب آپ کو کون ہے؟ فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
اللہ عنہا) س۱۱۸۵ اچھا حضور مردوں میں سے کون؟ فرمایا ان کے والد (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ س۱۱۸۶ ان کے
فرمایا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ س۱۱۸۷ حضرت علی اور حضرت عباس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہیں
کہ اہل میں سے سب سے زیادہ محبت آپ کو کس سے ہے؟ فرماتے ہیں حضرت فاطمۃ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رضی
تعالیٰ عنہا) سے س۱۱۸۸ حضور سوال کا یہ مطلب نہیں، تو فرمایا پھر سب سے زیادہ میرا محبوب میری اہل میں سے وہ ہے جس
م خدا ہے اور انعام رسول ہے یعنی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ س۱۱۸۹ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان کے
ن؟ فرمایا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجہہ س۱۱۹۰ تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ
وسلم پھر تو آپ نے اپنے چچا کو سب سے آخر ہی میں رکھا؟ آپ نے فرمایا حضرت علی نے ہجرت میں تم پر سبقت کی ہے (ترمذی
ی) س۱۱۹۱ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی اہل بیت میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہیں؟ فرمایا حسن اور حسین
ذی) س۱۱۹۲ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام اعمال میں خدائے تعالیٰ کے نزدیک محبوب تر عمل کونسا ہے؟ فرمایا اللہ کی
بت اور عداوت رکھنا (مسند احمد) س۱۱۹۳ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت تھیں جو نماز روزے میں [illegible] تھیں
پنے پڑوسیوں کو اپنی زبان سے ایذا دیتی تھیں فرمایا وہ جہنم میں گئی س۱۱۹۴ اچھا حضور ایک اور تھیں جو روزے نماز اور صدقہ
اتنی زیادہ مشہور نہ تھیں لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں پہنچاتی تھیں آپ نے فرمایا وہ جنتی ہیں [illegible]
۱۱ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ سے دریافت کرتی ہیں کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے دو [illegible]
کے دوں؟ فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو (صحیح بخاری شریف) س۱۱۹۶ صحابہ بعنوان [illegible]
بیٹھنے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ اس کا حق ادا کریں تو صحابہ نے سوال کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راستے کا حق کیا ہے
نے جواب دیا کہ نگاہ روکے رکھنا کسی کو ایذا نہ دینا سلام کا جواب دینا بھلی باتوں کا حکم کرنا بری بات سے روکنا س۱۱۹۷ یارسول
صلی اللہ علیہ وسلم میں مال اور اولاد والا شخص ہوں میرے والد بھی ہیں اور وہ میرے مال کے محتاج ہیں؟ آپ نے فرمایا تم خود اور
مال تمہارے باپ ہی کا ہے، سنو تمہاری اولاد تمہاری بہترین پاک کمائی ہے پس تم اپنی اولاد کی کمائی میں سے کھا سکتے ہو
ی) س۱۱۹۸ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی طرف ہجرت کرنے اور اپنے ساتھ مل کر جہاد کرنے کی اجازت دیجئے
نے فرمایا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟ صحابی نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہیں، فرمایا ان کے پاس چلے جاؤ اور ان کی خدمت کرو
(مسلم) س۱۱۹۹ ایک اور صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسی سوال پر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ کیا تمہارے [illegible]
وہ حیات ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں وہ حیات ہیں آپ نے فرمایا ان کے قدم تھام لو وہیں جنت ہے (ابن ماجہ) [illegible]

ری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا میں اپنے ماں باپ کی کوئی خدمت اور ان سے کوئی سلوک
کے بعد بھی کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں چار کام کرو اوّلاً توان کے لئے دعا استغفار کرتے رہو۔ دوسرے انھوں نے جو وعدہ ک
کرو تیسرے ان کے دوستوں کی عزت اور توقیر کرتے رہو چوتھے ان کی وجہ سے جو رشتے ناتے قائم ہوتے ہیں انھیں نبھا
سے نیک سلوک اور صلہ رحمی کرتے رہو والدین کے انتقال کے بعد ان سے سلوک اور نیکی کے یہی راستے ہیں (مسند احمد) ۱۲۰۱
صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ کے اپنی اولاد پر کیا کیا حق ہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ وہی دونوں تیرے لئے جنت دوزخ ہیں
کی خوشی میں جنت ان کی ناراضگی میں جہنم ہے) (ابن ماجہ) ۱۲۰۲ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو اپنے قرابت دار
سلوک کرتا رہتا ہوں رشتہ داری نبھاتا جاتا ہوں لیکن وہ نہ تو مجھ سے سلوک کرتے ہیں نہ قرابت داری کا لحاظ رکھتے ہیں۔ م
احسان کرتا ہوں وہ مجھ سے برائی کرتے ہیں میں ان سے درگذر کرتا ہوں لیکن وہ مجھ پر ظلم کرنے سے باز نہیں آتے تو کیا مجھ
اجازت ہے کہ میں ان سے اپنا بدلہ لوں اور جو وہ میرے ساتھ کرتے ہیں میں بھی ان کے ساتھ کروں؟ آپ نے جواب دیا
ایسے کرنے سے تم سب کے برابر ہو جاؤ گے تو فضیلت لے کر ان سے سلوک کرتا رہ رشتہ داری کو توڑ جب تک تو اس نیکی پر قا
تعالیٰ کی مدد تیرے ساتھ رہے گی (مسند احمد) ۱۲۰۳ صحیح مسلم شریف میں یہ بھی ہے کہ تب تک اللہ کی طرف کا مددگا
ساتھ برابر رہے گا اور تو انھیں زک دیتا اور شرمندہ کرتا رہے گا ۱۲۰۴ اے خدا کے سچے رسول رسولوں کے سردار صلی اللہ
آپ کا اس بارے میں کیا فتویٰ ہے کہ خاوند کے ذمے عورت کے حق کیا کیا ہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ جب خود کھائے اسے
جب خود پہنے تب اسے بھی پہنائے اس کے منہ پر نہ مارے اسے گالی گلوچ نہ دیتا رہے اگر کسی وجہ سے بول چال چھوڑنی پڑے
گھر میں رکھ کر ہی چھوڑے (ابوداؤد) ۱۲۰۵ یا رسول اللہ کیا میں اپنی والدہ کے پاس جانے کے لئے بھی ان سے اجازت چا
فرمایا ہاں ۱۲۰۶ میں اور وہ ایک ہی مکان میں رہتے ہیں پھر بھی؟ فرمایا ہاں ۱۲۰۷ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
تمام کام کاج مثل خادموں کے کرتا ہوں پھر بھی؟ فرمایا ہاں اجازت طلب کر لیا کرو کیا تم چاہتے ہو کہ کسی وقت انھیں ن
جواب دیا کہ یہ تو میں ہرگز نہیں چاہتا فرمایا بس تو پھر اجازت طلب کر لیا کرو (موطا مالک) ۱۲۰۸ یا رسول اللہ صلی اللہ ع
قرآن کریم میں جو حکم ہے کہ حَتّٰی تَسْتَأْنِسُوْا الخ یہاں تک کہ تم انس حاصل کر لو انس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا انس
مکان میں جانے کے لئے اس کی دہلیز پر پہنچ کر اپنے پہنچنے کی اطلاع کے طور پر سُبْحَانَ اللّٰہِ یا اَللّٰہُ اَکْبَرُ یا اَلْحَمْدُ لِ
کہہ دینا یا کھنکار دینا اور گھر والوں کا اجازت دینا (ابن ماجہ) ۱۲۰۹ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چھینک آئی تو انھوں نے
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس موقع پر کیا کہنا چاہیے آپ نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو ۱۲۱۰ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجم
یا پھر سننے والے اس کے لئے کیا کہنا چاہیے۔ آپ نے فرمایا تم یَرْحَمُکَ اللّٰہُ ۱۲۱۱ تو پہلے صحابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا پھر انھیں
کہوں؟ آپ نے فرمایا تم کہو یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ یہ حدیث مسند احمد میں موجود ہے۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ
علمہ اکمل واتم۔ فقط

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ الخ "

(پس اے مسلمانو) اگر تم کسی امر میں اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو

فتاویٰ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

دینی و دنیاوی مسائل پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ سو ۱۲۰۰ فتاویٰ کا قابلِ قدر مجموعہ

اسلامی پبلشنگ کمپنی، لاہور

قیمت ۲۰/- روپے